بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی
وعلی آلہ واصحابہ وبعدد بعدہ وکل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک
وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ
یا حی یا قیوم

مکشوفاتِ
منازلِ احسانؒ
المعروف بہ
مقالاتِ حکمت
دارالاحسان

احقر برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النباف الصحاف لقبول المصطفین دارالاحسان لائلپور پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
[illegible]

تاریخ

اِمروز سعید جمعۃ المبارک ۱۱؍رجب المرجب ۱۴۰۸ھ سنہ ہجری القدسی

جلد دوازدہم (۱۲)

طبع ______ اول
مطبع ______ نثار آرٹ پریس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، لاہور
طابع ______ المستفیض دار الاحسان، فیصل آباد

مقامِ اشاعت

المقام التجاف الصحاف المقبول المصطفین ○ دار الاحسان

المستفیض دار الاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان
فون نمبر ۴۶۶۰۰

اِنَّ رَبِّی ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام


اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد
النبي الأمي وعلى آله وأصحابه بعدد كل معلوم لك
الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه
يا حي يا قيوم

امروز سعید مسعود و مُبارک ۲۷ ربیع الاول ۱۴۰۸ھ کو
جلد دوازدہم کی ابتداہوئی
مُبارک ہو !

۸۲۰۲

خصلت پہ استقامت کا اِستقلال
زندگی کا شاہ مُہرہ
اسی سے زندگی زندگی کہلاتی اور
اسی کی بدولت عروج پذیر ہو کر
زندہ اور قائم رہتی ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

٨٢٠٣

ظلم وزیادتی نفس کی ازلی فطرت ہے
یہی اسکی کدورت ، اِسی باعث حوادثات کا شکار،

باز رہ کر دیکھ، ابدی راحت سے مشرّف۔

مخمور و مسرور۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

٨٢٠٣

حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا

آدٹ

اللہ اللہ ، ماشاء اللہ ، خُلفاء و امراء کے لیے

سنگِ میل

ہو سکتا ہی نہیں کہ کوئی اس پہ پورا اُترے۔
پورا تو کجا، عشرِ عشیر تک بھی ممکن نہیں۔

سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آڈٹ کے وہ
نمونے پیش کیے جن کی نقلیں اپنا کر اقوامِ عالم
نے مسلمان تو نہیں بنے پر مسلمان کے کردار کے عملی
نمونے پیش کیے اور جہانبانی کی تمام ادائیں
ان پر چھائیں۔　　　یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظیم

۸۲۰۵

قیامت ہی کو نہیں ، اللہ ہر وقت جانتے ہیں

یہ مال کہاں سے آیا، کس کو دیا۔
جائز و ناجائز کا کڑا حساب ہوتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۰۶

فقرا خوشی کو پاکر بھی کبھی خوش نہیں ہوتے
اور یہی ابدی خوشی ہوتی ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۰۷

یہ سب کام جن میں تو مشغول ہے۔ فانی

ذکرِ الٰہی —— باقی

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۰۸

جو کچھ میں نے کیا استغفراللہ
جو کچھ میرے ساتھ ہوا الحمدللہ
کسی کو بھی بتانے کی ضرورت نہیں،
اللہ حاضر و ناظر ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۰۹

خصلت کے نزول پہ حمایت و مخالفت

کے لیے ملائکہ و شیاطین حاضر و موجود
رہتے ہیں یہی حق و باطل کی جنگ ہوتی ہے
جب تک ایک دوسرے کو ہرا نہیں لیتے، جاری رہتی ہے۔
ملائکہ حمایت کرتے ہیں، شیاطین مخالفت،

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۱۰

اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں:
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ٥ (یٰسٓ : ۸۲)
ترجمہ: جب وہ (اللہ تعالیٰ) کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے
تو اسکی شان یہ ہے کہ اس چیز سے کہہ دیتا ہے

کہ ہوجا، تو وہ ہوجاتی ہے۔

بندہ تدبیر کے نہیں، ارادتِ الٰہی کے
تابع ہے

خیالی پلاؤ نے سوا لاکھ دیگیں پکائیں
کسی نے بھی نہ کھائیں

میری تدبیر تھک کر ہاری
میرے اللہ کا ارادہ — کُنْ فَیَکُوْنْ

سینے پہ لکھ
تیری زندگی کی یہ راہ — راہِ متین۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۱

ذکر بالجہر

و حضرت سیّدنا جبریل امین علیہ السلام وحی لے کر
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر
فرمانے لگے: یہ اللہ کی کتاب قرآنِ عظیم ہے
و۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو سنایا:
یہ قرآنِ عظیم ہے
لٰہذا: قرآنِ عظیم کا پڑھنا، لوگوں کو پڑھانا
اور پڑھنے کی تلقین کرنا
ذکر بالجہر ہے

قرآنِ عظیم عین ذکر بالجہر ہے

ہر قسم کا ذکر، ہر کسی کو،

ذکر بالجہر ہی سے
سکھایا جاتا ہے - اور ذکر بالجہر
کیا ہوتا ہے ؟

ذکر بالجہر کے سوا کوئی ذکر کی کیا تلقین کر سکتا ہے؛

ذکر بالجہر کی ابتدا قرآن عظیم سے ہوئی ، قیامت
تک جاری رہے گا۔

دعوۃ و تبلیغ الاسلام ذکر بالجہر ہی
زندہ و قائم ہے۔

نماز کی اذان ـــــ ذکر بالجہر

اوامر و نواہی کی تلقین ـــــ ذکر بالجہر

الٰہی اوامر کا استحکام ـــــ ذکر بالجہر

مخلوق کو اللہ کی طرف ـــــ بلانا

راہِ راست پہ لانا ـــــ ذکر بالجہر

حمد و ثنائے باری تعالیٰ ـــــ ذکر بالجہر

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی سیرتِ طیبہ کا تذکرہ ـــــ ذکر بالجہر

ذکرِ الٰہی کی مجلس میں ملائکہ کا حاضر ہونا

اور روئیداد کو اللہ کے حضور میں

پیش کرنا ـــــ ذکر بالجہر

ذکر بالجہر کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے
ملائکہ ، جن ، انس ، درند ، خرند ، چرند ، پرند
نخل وثمر ، شجر و حجر اللہ کے ذکر سے
مستفید ہوتے ہیں اور ذکر بالجہر
ماسوا خیالات کی نفی کرتا ہے اور
شیاطین کے لیے کوڑے کا مقام رکھتا ہے

انبیائے کرام علیہم السلام کی جملہ تعلیمات
ذکر بالجہر سے معرضِ وجود میں آئیں

تسبیح و تحمید و تکبیر و تہلیل
ذکر بالجہر ہی کی تلقین سے جاری ہوئیں

ہر ندا ذکر بالجہر کی صورت سے ہوئی

جس نے بھی ، کسی کو ، اللہ کے لیے پکارا
ذکر بالجہر ہی سے پکارا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۱۲

دینِ اسلام میں امر و نہی کی تعلیم
سادہ و عام فہم ہے لیکن کسی ایک
پر بھی کاربند اور پابند ہونے کے لیے
سینکڑوں مراحل طے کرنے پڑتے ہیں
ہر کسی کو علم ہے ،

ہر کوئی جانتا ہے ـــــ مانتا نہیں

نہ کاربند ، نہ پابند

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۱۳

ایک آدمی حاضر ہوا اور بولا :
" میرا یار مجھ سے رُوٹھ گیا ،
مجھ سے ملتا نہیں "

اللہ اللہ ! تو نے میرے حال کی
عین نشاندہی کی ۔
واللہ باللہ تاللہ ۔ ماشاءاللہ !

میں بھی اپنے یار ہی کو منانے کے لیے
اس جنگل میں نکلا ہوا ہوں۔ میرے پاس
رہتا ہے، مجھ سے ملتا نہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۴

موٹاپا فاسد مواد، گاڑھے اور پتلے خون
کے باعث پیدا ہوتا ہے موٹاپے میں
لچک نہیں ہوتی اور لچک ہی سے زندگی
زندگی کہلاتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۱۵

قطعی حرام کو کسی نے بھی قطعی حرام نہیں سمجھا۔ اِلّا ماشاء اللہ !

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۲۱۶

اَللّٰهُمَّ یَا حَکِیْمُ تَحَکَّمْتَ بِالْحِکْمَةِ
وَالْحِکْمَةُ فِیْ حِکْمَتِ حِکْمَتِکَ
یَا حَکِیْمُ

اے اللہ ! اے صاحبِ حکمت! تو استوار کار ہے اپنی حکمت سے اور سب حکمت تیری حکمت کی استوار کاری میں ہے۔ اے حکیم!

میرے اللہ حکیم ہیں، میرے اندر رہتے ہیں،
دم بھر کے لیے بھی دُور نہیں ہوتے۔
ہر مرض کی دوا، وشفا میرے اللہ ہی
کے پاس ہے۔
سُبۡحَانَ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ پڑھ کر شفا کی
دعا مانگ —— اُمید افزا علاج
کسی غیر کو حکیم کا شریک مت بنا، اللہ
ہی کو اپنا حکیم ٹھہرا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ

تیئسواں ششماہی فری آئی کیمپ

دارالحکمت المعروف دارالشفاء دارالاحسان

روئیداد

اپریشن : ۵۵۵۵

آؤٹ ڈور : ۵۳۲۱

میزان : ۱۰۸۷۶

کل خرچ : ۱۶۳۲۱۱ روپے

اوسط فی مریض : ۲۹ روپے ۳۹ پیسے

اپریشن (۱ تا ۲۳ کیمپ) = ۶۶۸۸۷

اپریشن مادرزاد نابینا۔ ۸۴

آؤٹ ڈور = ۱۵۸۶۱۷

میزان = ۲۲۵۵۸۸

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین یا حی یا قیوم

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۱۷

خانقاہی نظام کو زندہ اور قائم رکھنا

احیائے سلوک

خانقاہی نظام یہ ہے :۔

کھا
کھلا
بچا کر مت رکھ
کل کی روزی کل ملے گی

طریقت کی یہ منزل
سہل ترین
یہی مشکل ترین۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۲۱۸

حال رحم کا منتظر
حال رحم کا مستحق
حال حال پہ وارد ہوتا ہے
اور
رحم حال پہ وارد ہوتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۲۱۹

نُصرت حق ہے۔ حق ہی کی تائید پہ وارد ہوتی ہے

جہاں بھی ہوئی، جب بھی ہوئی ــــــ حق ہی

کی حمایت میں ہوئی۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۲۰

- جس کام کے لیے اور جن کاموں کے لیے اللہ نے تجھے پیدا کیا ہے، کرتا نہیں۔ اللہ نے تجھے اپنے ذکر کے لیے اور ذکر کو بلند کرنے کے لیے پیدا کیا۔ پھر کرتے کیوں نہیں؟

یہ باتیں، جو تم کہتے ہو اور کرتے ہو، بے شک اللہ کو ناپسند ہیں۔ مت کیا کرو۔ باز رہا کرو

اللہ کے پسندیدہ کام اللہ کے ہوتے ہیں ضرور کیا کرو۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۲۱

تیری ہر کلام اور ہر کام میں جھوٹ، غیبت چغلی اور حسد کسی نہ کسی انداز میں کارفرما رہتا ہے اور زندگی اس سے بیزار۔ ان چار چیزوں سے باز رہ، زندگی تیرا استقبال کرے گی۔ یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۲۲

جو وقت غفلت میں گزرا، گزر گیا۔

ہر غفلت کا ازالہ ——— توبہ و شہادت

یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۲۳

تاج کے لیے تلوار لازم و ملزوم - یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۲۴

من میں رب رہتا ہے
تن میں نفس

وما علینا الا البلاغ

من ـــــ بادشاہ
تن ـــــ غلام

من ـــــ اولوالامر
تن ـــــ مفلوک الحال یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۲۵

من کے گمان سچے
تن کے جھوٹے
من میں رب رہتا ہے
تن میں نفس یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرّازقين
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۸۲۲۶

ذاتیات و مفادات ـــــ معیوب
ذکرِ الٰہی ان کی ضد یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۸۲۲۷

تیرا امر و ارادہ ـــــ کُنْ فَیَکُوْن

ہو کر رہتا ہے

یہی فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ کی تفسیر

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۲۸

سبحان العزیز الجلیلہ … دعا مانگے۔

سمیات کا تریاق

حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو کھانا کھائے یا کوئی چیز پئے تو کہہ:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یاحیّ یاقیوم

خوب سمجھ لے
اس کے ساتھ تجھے کوئی بیماری نہیں پہنچے گی
خواہ اس میں زہر ہو۔

ف : سرطان سمیات سے ہے

اگر کوئی یہ پڑھکر کھائے پیئے
ہر لقمہ و گھونٹ نور بن کر شفا لائے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۲۹

روکو مت ، آنے دو
ذکرِ الٰہی کرنے دو یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۳۰

سیّدنا قاسم صلے اللہ علیہ وسلم

اللہ ——— مُعطی

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم — کا اسم
قاسم الخیرات الحسنہ

میرے آقا لٹاتے ہیں لنگر
لُوٹ لو جس نے لُوٹا نہیں ہے

لنگر میں سرِ فہرست
علم وحکمت اور عشق ورِقّت کا باڑا بٹا کرتا ہے

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
ھاللہ خیرا المرزوقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۳

جذب جنون کا ایک جزو ہے

سرِ فہرست ——— ذکرِ الٰہی

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۳۴

میں اللہ کے ایک ایسے بندے کو جانتا ہوں
جن کی عادت شریف تھی کہ چلتے چلتے جب کبھی
وہ کوئی ایسی چار پائی دیکھتے جس کی بُنتی انہیں
ناپسند ہوتی تو وہیں رک جاتے۔
چار پائی ادھیڑتے، اپنی پسند کے مطابق بُنتے
اور فرماتے:
"چارپائی یوں بُنی جاتی ہے"

اگر اتفاقاً انہیں کسی چارپائی کی مُنجی پسند آجاتی تو اُسے دیکھتے، خوب غور سے دیکھتے اور فرماتے :-

" ایہہ کون میرا شریک جم پیا اے "

(یہ صاحب قصبہ تلونڈی محلاں ضلع فیروز پور (مشرقی پنجاب) کے رہنے والے اللہ کے ایک فقیر تھے -)

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۲۳۳

اللہ کے ذکر کے لیے

کمالات و کرامات سے

فارغ ہو۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۲۳۴

مصاحبت محب و محبوب

رُوح جب کسی روح سے ملاپ کرلیتی ہے ، ہر وقت موجود رہتی ہے ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۳۵

تاج ، تخت اور حکومت سے دست بردار ہونا ترک کی دنیا میں کمترین درجے کا ترک ہے

نفس کو توڑ مروڑ کر ، رذیل و ذلیل بنا کر رکھنا

کسی بھی خواہش کو اُبھرنے نہ دینا — اگرچہ
تاویلات کے پُل باندھ دے — مابینا زُتوک ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۳۶

بدترین کثافت کا اخراج — بہترین لطافت کی نوید

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۳۷

خانہ بدوش راہگیر مُسافر کی نقل و حرکت کا کوئی
کیا جائزہ لے سکتا ہے — ؟

متوکل علی اللہ مسافر سفر کے لیے زادِ راہ رکھ سکتا ہی نہیں۔ عجیب و غریب حالات کا سامنا ہوتا ہے۔ ہر حال رحمت کا منتظر۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۳۸

ذکرِ دوام کی مستی کا نور ـــــ جادو و طلسم تو ہوتا ہی کیا ہے ـــــ ہر بلا و وبا کو، ارضی ہو یا سماوی، جلا کر خاکستر کر دیتا ہے۔

اگر صدقات بھی ساتھ ہوں ـــــ قوی العزیز

ماشاء اللہ

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۲۹

ذکرِ الٰہی کی مجلس میں مستند اذکار جمیلہ ہوں اور
تبلیغ کی مجلس میں اوامر و نواہی کی مستند روایات۔
ہر جا مقبول
کوئی بھی منکر نہیں   یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۳۰

سا جو پہلوان اکھاڑے میں اترتے ہی پچھاڑا جائے
مت لایا کرو

سا جس کے داؤ کی تماشہ بین داد نہ دیں،
کیا پہلوان ہے ؟   یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم   فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۴۱

اَھْلاً وَّ سَہْلاً

اِستقبال یہ ہے کہ جو بھی یہاں آئے
اُسے راستے میں مت روکا کرو
ہر کسی کو آنے دیا کرو
ذکرِ الٰہی کی مجلس جاری ہے
اِحترام و اِکرام سے بٹھایا کرو
جو ایسے سوال کریں جو کر نہیں سکتے،
خوش اسلوبی سے جواب دیا کرو
جب جانے کو کہا کریں،
جانے دیا کرو
اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ
وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ وَاَقْرَاءُ
عَلَیْکَ السَّلَامَ

میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تیرے دین اور
تیری امانت کو (یعنی مال و اولاد کو) اور
تیرے انجام ہائے عمل کو اور تیرے حق میں
سلامتی کی دُعا کرتا ہوں۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۲۴۲

جو عمل میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
کے جُود و کرم سے اللہ نے مجھ کو بخشا ہے اسے
قائم و دائم رکھنا میرا وہ سُرور ہے اور وہ سُرور
ہے کہ کوئی بھی سُرور اُس کا ہمسر نہیں۔

قبض و بسط حکمتِ الٰہی کے تحت جاری
رہتے ہیں، اور رہیں گے، البتہ کوئی
بھی عمل کسی بھی حال میں کبھی باطل نہ ہو،
یہی دائمی سُرور ہے ۔ اور
سُرور کسے کہتے ہیں ـــــ؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۴۳

تسلیم کے بعد رحمت کا نزول لازم و ملزوم

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۴۴

جماعت وہ ہے جو یک زبان ہو — ایک امیر ہو، باقی تابع - یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
خالق خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۴۵

ڈھال وہ ہے جو تیغ کی دھار کو کُند کر دے۔

قول وہ ہے جو حال کا ترجمان ہو۔

مال وہ ہے جو آخرت کے لیے زادِ راہ ہو۔

اولاد وہ ہے جو والدین کے لیے صدقۂ جاریہ ہو۔

صدقہ وہ ہے جو بھوکے کا پیٹ بھر دے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۴۶

- جو اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں آتا ہے
اللہ کی قسم! اللہ کی رحمت اس کا اِستقبال
کرتی ہے۔

دین کی تبلیغ کا بینر لٹکا کر جہاں چاہے
چلا جا، ذاتی مفاد کے لیے تگ ودو مکاری
نہیں تو کیا ہے؟ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۴۷

میرے اللہ کے حکم کے بغیر کوئی بھی مخلوق کچھ
بھی کرنے پر کوئی قدرت نہیں رکھتی۔

واللہ باللہ تاللہ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
خالق خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۴۸

میں اللہ کے سوا، اللہ کی قسم!
کسی کو بھی نہیں جانتا اور نہ ہی کوئی
مجھے جانتا ہے! یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
خالق خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۴۹

کسی کا بھی نہیں، تیرا ہوں
میرا کوئی بھی نہیں، تُو ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۸۲۵۰

آتے نہیں،
سناتے نہیں
بتاتے نہیں

یا حیّ یا قیّوم

کمال میں کوئی شک نہیں
مکمل و اکمل
ساگر سے تشنہ لب رکھنا بھی کوئی
کمال ہوتا ہوگا !

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۵۱

سیدنا قریب جی صلے اللہ علیہ وسلم

قربت کا کوئی بھی متحمل نہیں ہوسکتا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۵۲

لامکاں ہر مکاں میں مکیں
بے نشاں ہر نشاں کا نشاں

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۵۳

سال میں دو تین میلے ہوتے ہیں اور مٹھائی لوگ میلے ہی میں کھاتے ہیں۔ بچا کر گھر کو لے جاتے ہیں اور تمہارے ہاں مٹھائی کا میلہ لگا رہتا ہے۔ بند کرو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۵۴

کھانے سے کھلانا اور جمع کر کے
رکھنے سے دینا بہتر ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۵۵

حاسد کے چہرے پہ ایک نمایاں داغ
ہوتا ہے، اگرچہ ستّر پردوں میں مستور ہو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۵۶

مایوسی شیطان کا مؤثر ترین حربہ ہے۔ مومن اپنے اللہ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۵۷

ذاکر و مذکور کے مابین ذات و صفات کا پردہ ہوتا ہے ورنہ حقیقتاً ذاکر مذکور کے اور مذکور ذاکر کے روبرو ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۵۸

- اپنے دل کو مطمئن کر کہ اللہ میرا رب ہے
تیرا دل سے ایک بار یہ کہنا کہ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا
تیرے ایمان کی جان ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۵۹

پیشِ نظر رکھ ، کبھی او جھل مت ہونے دے

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ

كُنْ فَيَكُوْنُ

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ؕ

اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ؕ

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ الرَّحِيْمٌ ؕ

اِنَّ رَبِّيْ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرّازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۸۲۶۰

کام کرو نہ کرو ، نفرت کبھی مت کرو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۸۲۶۱

عقل ——— جنون کے متابع

عقل ——— تاویلات

جنون ——— وارداتِ ربّی

جنون کی دس ہزار سالہ تاریخ میں جنون نے
عقل کی کبھی نہ مانی ——— جو کرنا تھا کر کے رہا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۸۲۶۲

جنون بولا :-

میں نے رومی جبیوں کو شراب تک پلادی اور عقل بے چاری مجھے تہہ بند تک نہ بندھوا سکی ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۶۳

جذب کی ساری منزل جنون ہی کی اقتدا میں قائم، جاری اور تمام ہوتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۶۴

یہ درخت سایہ کے لیے ہیں

صرف تننے کے لیے نہیں۔
شاخیں مت کاٹا کرو۔

تنا مقصود نہیں، سایہ مقصود ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۶۵

دنیا میں ہر کسی کو ہر کسی سے کوئی نہ کوئی مطلب ہے
جذامی سے کسی کو بھی کوئی مطلب نہیں
جذامی کی خدمت ـــــــ اعلیٰ
جذامی کو اسکی پسند کا کھانا کھلایا کرو یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۶۶

ہر منزل کی ابتداء ـــ التوبۃ والاستغفار

التوبۃ والاستغفار سے اصح الصمت التام

اصح الصمت التام ـــ حصار الی الآفات وبلیات

اصح الصمت التام سے ذکرِ دوام

نفس وقلب و روح کے مابین
اتحاد و اتصال و ارتباط سے
ذکرِ دوام قائم الدائم

ذکرِ دوام سے ترکِ تام

ترکِ تام ——— مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا

کے مفہوم کی اصل تشریح - یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۲۶۷

یہ قومی الیکشن ہے
قوم جسے بھی پسند کرے، اپنا ووٹ دے
ہم نے کسی کی بھی نہ مدد کرنی ہے نہ مخالفت
اللہ جو چاہے، کرے
اللہ حق ہے، کبھی ناحق نہیں کرتا۔

ہر خاص و عام کو دعا دو یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۲۶۸

دن و رات ساعت بہ ساعت تبدیل ہوتے رہتے ہیں
اسی طرح حیات و ممات

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۶۹

بندہ ذکر کرتا ہے
اللہ سُنتا ہے
کیا یہ کافی نہیں ؟

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۷۰

اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ (کیا میں تمہارا ربّ نہیں ہوں)

سب نے جواب دیا: بَلٰی
کیوں نہیں (تو ہی ہمارا ربّ ہے)

میاں بولے:
میں نے اپنے رَبّ کو اپنا ربّ مان لیا
تُو میرا ربّ ہے، یا ربّ!

اللہ کرے اسی طرح ہم بھی مانیں۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۷۱

اللہ فرماتے ہیں کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے
کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے ؟

حقیقتاً اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت
کوئی کھا سکتا ہی نہیں۔ حالانکہ ہم شب روز
جی بھر کے کھاتے ہیں !

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

67611

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۲۷۲

طریقت الاسلام کا ایک باب سلوک کی
ساری منزل کا کفیل ہوتا ہے

اگر دو ہوں تو ارض و سما مہک جاتے ہیں

تین ہوں تو خالق و مخلوق کے مابین
"رضا" کا علم بلند کر دیتے ہیں
وما علینا الا البلاغ

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۷۳

کسی دکان یا کارخانہ، یا تجارت یا مِل
میں میرا کوئی حصہ نہیں، نہ ہی کوئی
میرا حصہ دار ہے !
اللہ مجھے روز روزی دیتا ہے جو

میرے لیے کافی ہوتی ہے

میرا کسی سے بھی لین دین کا کوئی حساب نہیں۔ لین دین کا حساب رات کو ختم کر کے ہی سوتے ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۷۴

تُو کیا جانے
اور کوئی کیا جانے
کہ مختار کون ہوتا ہے
مالک کی ہر شے کے مالک کو مختار کہتے ہیں

مختار کو عام اختیار ہوتا ہے

جب چاہے

جو چاہے

جتنا چاہے

جسے چاہے ـــــ دے

عام اجازت ہوتی ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۷۵

مالک کا مختار

پورے درجے کا ذمہ دار

کفایت شعار

حد درجہ کا محتاط
راکھ تک بھی ضائع ہونے نہیں دیتا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۷۶

قدرت کے باوجود معاف کر دینا حلم کی حد
اور مخلوق کی پردہ پوشی آدمیت کے ادب کی
حد ہے اور یہ میرے اللہ ہی کی صفات
ہیں، مخلوق اس پہ گزر نہیں رکھتی۔
اِلّا ماشاء اللہ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۷۷

تیری اپنی دُنیا میں جس چیز کو دین نے
ملعون و مردار قرار دیا ہے جبتک تو
اس سے دُور نہیں ہوتا، رحمت کا نزول
نہیں ہوتا۔

اگر تُو نے ملعون و مردار کی دھجیاں نہ اڑائیں
تو کیا تیرا حال اور کیا اس کی تشریحات

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۷۸

میرے اللہ کی قسم، جس کے پاس میں نے مرکر جانا ہے، میں نے ہر ملعون و مردار کا کُلیتاً خاتمہ کر کے ہی اس مجلس سے اُٹھنا ہے

اگرچہ جب سے میں نے اس وادی میں قدم رکھا ہے، اللہ کی رحمت نے مجھے ملعون و مردار سے کلیتاً دُور رکھا ہوا ہے یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۲۷۹

مُفت نعمت کی قدر نہیں ہوتی۔
بے قدری کے باعث سلب کر لی جاتی ہے۔ یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۲۸۰

محبت کی قید ـــــ بُن باس

یا حَیُّ یا قَیُّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۸۱

نگاہ کسی کی بھی ہو
جب تک معصوم رہتی ہے
نگار خانۂ دہر میں مقبول العام ہو کر
اکسیر کا مقام رکھتی ہے۔

یا حَیُّ یا قَیُّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۸۲

جلوت میں رحمان ہوتا ہے
خلوت ہی میں شیطان

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۸۳

عورت کی پیشانی اور پُشت پہ شیطان کا مرکز
ہمہ وقت قائم رہتا ہے۔ اس حقیقت کو
کوئی بھی جھٹلا نہیں سکتا۔
کوئی بھی مرد اس سے کلیتاً مستثنیٰ نہیں،
ہو سکتا ہی نہیں ـــــ اِلّا ماشاء اللہ
ایسے دُنیا بھر میں

گنتی کے چند بندے ہوتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۸۴

پیشاب کے قطرات میں بھیگی ہوئی شلوار ہو یا تہبند، شیطان کا پیراہن ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۸۵

سیام برن ــــــ قدرتی رنگ کا امتیازی نشان
مچ کی راکھ ــــــ نعم البدل یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم   فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۸۶

راکھ حسن کا وہ نکھار ہے جو ہر سنگھار کو مات کر دیتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۸۷

جانور جب مطمئن ہو جاتے ہیں کہ یہ انسان بے ضرر ہے، مانوس ہو کر آزادانہ کھانے لگتے ہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۸۸

احدیت وصمدیت ——— جلال

ربوبیت واحسنیت ——— جمال

محبّتیت وغفاریت ——— کمال

صدقات وخیرات ——— لازوال

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۸۹

سبحان اللہ اللہ سے ڈرنے والوں سے

مت ڈرا کرو

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۹۰

مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا

موت کے مقام پہ ہر وقت موت طاری رہتی ہے

موت ہر شے کو فنا کر دیتی ہے۔ الا ذکر اللہ

کسی بھی شے کو زندہ رہنے نہیں دیتی

جس بھی کسی شے سے پیدا ہونے کا امکان ہونے لگتا ہے مٹا دیتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۹

موت کا استقبال ــــــ فقر کی معراج

جو مرنے سے پہلے مرا
موت نے اس کا استقبال کیا

مرنے سے پہلے مرنے والے کی
سب سے پہلے تمنا مرتی ہے
پھر ہر شے مر جاتی ہے
نہ جینے کی حسرت
نہ مرنے کا غم،

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۲۹۲

برائی وہ ہے جسے ضمیر برا کہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۸۲۹۳

ایک ساعت نفرت سو سالہ جدوجہد پہ
پانی پھیر دیتی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۸۲۹۴

یَالَطِیْفُ رب تعالیٰ کی وہ صفت ہے

کوئی خَلق جس کی حامِل نہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۹۵

اَمرِ ربّی ——— قویّ العزیز

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۹۶

جبروت ——— عزت کا امین

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۹۷

مخصوص غایت — منفرد

نہ ہر کوئی کر سکے
نہ اپنا سکے
توفیق کا منتظر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۹۸

"ملامت" ــــ آدمیت کا وہ کمال ہے
جسے کبھی زوال نہیں

ازل سے جاری ہوا
ابد تک جاری رہے گا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۹۹

عجز، آدمیت کی وہ صفت ہے جو ہر قوت
کرامات کر دیتی ہے یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۰۰

آدمیت کا صحیح خطاب :
اَنَا عَبۡدٌ مُذۡنِبٌ ذَلِیۡلٌ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۰۱

بڑے بڑے دیندار
مال کی محبت میں
گھٹنے ٹیک گئے !

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۰۲

"غُربا" اللہ کی وہ پیاری مخلوق ہے
جنہوں نے سردی میں کبھی گرم کپڑے
نہیں پہنے ، ان کی قسمت میں نہیں

اے قسمتوں کو بدلنے والے ربّ ذوالجلال والاکرام !
انہیں بھی عنایت کیا کرو ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۰۳

ننگا وہ ہے جسے جب بھی کوئی کپڑا
پہننے کو دیا جائے ، ملتے ہی پہن لے

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۰۴

ہر انسان کے جسم میں کسی نہ کسی قسم کا
کوئی نہ کوئی عارضہ موجود رہتا ہے
اور حکمت پہ مبنی۔

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۰۵

نہ قرآنِ کریم کا ادب کیا
نہ اللہ کے مقبول کلماتِ طیبات کا
اور نہ ہی اللہ کے عنایت کردہ رزق کا۔
پھر کسی نے کسی کا کیا ادب کیا۔؟

یاحیُّ یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۲۰۶

مراقبۂ معیت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ حَافِظِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ

اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ

اَللّٰہُ مَعِیْ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا

اللہ حاضر و ناظر ہے

کسی کا اپنے رب کو حاضر و ناظر مان لینا

جُملہ آسمانی صحائف و کُتُب کا حاصل ہے

حاضر و ناظر کے حضور میں

بولنا ——— گستاخی

تدبیر ——— نفاق کے مترادف

اور

ہستی ـــــــ عین شرک ہے

کسی کا حاضر و ناظر کے حضور میں
زندگی بسر کرنا اہم ترین منزل اور
فضیلت مآب دعوات ہے

حاضر و ناظر کے حضور میں
نہ کوئی بول سکتا ہے
نہ بولنے کی جرأت رکھتا ہے
نہ کسی قسم کی حرکت پہ قدرت رکھتا ہے
مُردہ کی طرح خاموش و بےحس ہوتا ہے

حسبی اللہ و نعم الوکیل کی

وکالت پہ ایمان لا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۸۲۰۷

اللہ رب العالمین، بادشاہوں کے بادشاہ

ربّ ذوالجلال والاکرام

سُبحَانَ ذِی الفَضلِ وَالنِّعَم

سُبحَانَ ذِی المَجدِ وَالکَرَم

سُبحَانَ ذِی الجَلَالِ وَالاِکرَام

سُبحَانَ ذِی الفَضلِ العَظِیم

کے حضور

جو کوئی سوال کرتا ہے، قبول فرما کر

احسان فرماتے ہیں، ماشاء اللہ !
کبھی ردّ نہیں فرماتے !

تیری بارگاہِ قُدسیہ میں
نااُمیدی کا نام تک نہیں

جو بھی دامن
تیرے در پہ دراز ہوا
سرفراز ہوا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۰۸

اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

یا حیّ یا قیوم حاضر وناظر ہے

آگے پیچھے

دائیں بائیں

اوپر نیچے

اندر باہر

یاحیّ یاقیوم ہی کا نور جلوہ گر ہے۔

یاحیّ یاقیوم کی آواز صاف سنائی دیتی ہے۔

اور شہود کسے کہتے ہیں؟

شاہد کو مشہود پاکر غیر حاضر سمجھنا

بے ادبی نہیں تو کیا ہے ؟

جہاں کچھ بھی نہیں ہوتا ، یا حیّ یا قیوم ہوتا ہے
جہاں کوئی بھی نہیں رہتا ، یا حیّ یا قیوم رہتا ہے
یہی اسکی شان
یا حیّ یا قیوم

بتا تو سہی ! تو نے حاضر و ناظر کا
کیا استقبال کیا ؟
کیا ادب کیا ؟
صرف باتیں ہی بنائیں !
اور باتوں میں باتوں کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا
اُن کے لیے
تو نے کوئی بھی شے قربان نہ کی

صرف " قُربانت شوم " کے نعرے
بُلند کیجے ! یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرا لرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۷۰۹

وہ تھے سلطان المشائخ جو چالیس
شہزادوں کی حکومت سے دست بردار ہو کر
اور تاج و تخت کو خیرباد کہہ کر
توکلت علی اللہ اللہ کی راہ میں نکلے،
پھر جیتے جی کبھی نہ لوٹے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرا لرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۱۰

تیرے گھر میں کبھی فاقہ نہیں ہوا
کھانے پینے کے انبار لگے پڑے ہیں

عیش و عشرت کی جو بھی شے
دُنیا میں ہے، تیرے گھر میں ہے
اور تو اس سے شرماتا نہیں، مزید
کثرت کا متمنّی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۲۱۱

تیرے پیراہن میں کبھی پیوند لگے نہیں دیکھا!

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۳۱۲

فقیر کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا۔
صرف جان ہوتی ہے اور
ہڈیوں پہ لپٹا ہُوا گوشت و خون،

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۸۳۱۳

طریقت دُنیا کی ناداری کا اصطلاحی نام ہے
اور تیری دُنیا میں سب کچھ ہے، طریقت
نہیں ——— یہاں تک کہ تُو بھی نہیں

جس دُنیا کو طریقت نے ملعون و مُردار قرار
دیا ہے، تیرے گھر کی ملکہ ہے یا حی یا قیوم

یہ بندہ ان مضامین میں اپنے ہی نفس سے ہمکلام ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۱۴

نادار ی کا مطلب یہ ہے اگر دُنیا بھر کے خزانے بھی کسی طالبِ طریقت کو عنایت کیے جائیں تو اسی وقت حاجت مندوں میں تقسیم کر کے دم لے اور پرندوں کی طرح کھانے پینے کے سوا کوئی بھی شے کل کے لیے جمع کر کے نہ رکھے،

یہی ناداری فقر کی میراث

رب کا فضلِ عظیم ،
اور الٰہی احسان و کرم کی حد
ہوتی ہے ۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۱۵

مرد وہ ہے جو ہر کسی کے احسان کا
بدلہ چکا کر فارغ ہو اور
تُو بھی مرد کہلاتا ہے جب کہ
تُو نے کبھی اپنے محسنِ عظیم کا
بھی شکر تک نہیں کیا۔

اللہ نے ہر معاملہ میں بندوں کو

ذکر کا حکم دیا ہوا ہے،
ذکر کیا کرو۔ اور دُعا کسے کہتے ہیں؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۱۶

امر و نہی کی تعلیمات میں یہ بندہ
اپنے نفس ہی کی طرف متوجہ ہے،
کسی اور کی طرف نہیں۔ امر و نہی
اسلام کا وہ حکم ہے جس کا کوئی بھی
منکر نہیں، مطلق نہیں۔ جہاں تک ہو سکے
اور کر سکے، امر و نہی پہ کاربند ہو۔

الحمد للحی القیوم　یا حیی یا قیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۱۷

امرونہی پہ کاربند و پابند ہونا ـــــ عمّانِ فیضان
اور یہ عنایت
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی
سفارش پہ منحصر۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۱۸

اپنے صدقات وخیرات خود دیا کرو۔
جسے ہم دیتے ہیں، ہوسکتا ہے
وہ حق دار نہ ہو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۱۹

دین کا مُبلّغ خود باز نہیں رہتا کسی اور کو کیا تلقین کر سکتا ہے؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۸۳۲۰

دین ——— علم وحکمت کا سرچشمہ
طریقت ——— علم پہ عمل

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۸۲۲۱

بار بار دوہراتے شرم آتی ہے

باز آ

کسی نئے عنوان کی مفتاح کر

کئی ایک عنوان شدت سے منتظر ہیں

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۸۲۲۲

ایک فیض کے ہمراہ سوا لاکھ

حاسد ہوتے ہیں یہانتک کہ

WHO!

وہ .... بھی۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۸۳۲۳

یہ اَنْحَدْ راگ ہے، جسم الوجود کے
رئیسِ اعظم میں بجتا ہے۔ کسی
اور راگ کو بجنے نہیں دیتا، بج
سکتا ہی نہیں۔　　یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۲۴

دو حرفی بات تھی اور چلنے والے کے
لیے یہ منزل دو قدم تھی ——
سال ہا سال گزار دیے !

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۲۵

دین کے لیے آتے ہو
دین لے کر جانا
کسی خصلت کو اپنا کر جانا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۲۶

کیا تمہیں مرنا یاد نہیں جو پروا نہیں کرتے؟

موت تجھ کو ہانکے پہ ہانکا دے رہی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۲۷

نماز

عبادت بھی ہے دُعا بھی

انسان کے عروج کا باعث بھی،

فرحتِ قلبی بھی

جسے بھی کوئی عنایت ملی، نماز ہی کے

دوران ملی۔

جس بھی عنایتِ الٰہیہ کا ورود ہوا

نماز ہی کے اندر ہوا

نماز ہی کی برکات سے سالک مجذوب بنا

اور اس کے متضاد و برعکس نماز کی

ودیعت ہی سے مجذوب سالک

بن کر مشکور و ممنون ہوا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم خالقہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۸۳۲۸

دُنیا تو ہمارے پاس ہے ہی نہیں

دُڈی لسنگڑی

دین بھی نہیں

اور اس ناداری کا ہمیں احساس تک نہیں

اس حال میں ہم جی بھر کر بھی روئیں کم ہے

***

حضرات! دین ملعون و مردار سے پاک رہتا ہے

قریب تک پھٹکنے نہیں دیتا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم

فاللّٰہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۲۹

میں نے کوئی بھی شے کُل کے لیے

جمع رہنے نہیں دیتی، ہر شے
دے کر ہی رات کو سونا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۳۰

بحرِ توحید میں خیر بھی ہے، شر بھی
اضداد کا مخزن بھی ہے، معدن بھی
اسیطرح آگ کی لپیٹ، پانی کا سیلاب
مٹی کی چکناہٹ وبھر بھراپن، آندھی کا طوفان

نار کی لپیٹ آگ کے نفع کی کیطرح
محسوس بھی ہوسکتی ہے، تکلیف کا باعث بھی

مٹی کو کریدنا شفا و صحت کا باعث بھی بن
سکتا ہے اور کسی آفاقی مرض کا خدشہ بھی

غرض کہ انسان کی خلقیت کے چاروں عناصر
آگ پانی مٹی ہوا
اپنی اپنی خاصیت کا مجنا ظاہر کر کے
غائب و معدوم ہوجایا کرتے ہیں تو ان
اجزا کو دریافت کرنا اور ان کی تعداد
و مقدار کا محاسبہ کرنا انسانی ودیعت
کے لیے ضروری و لابدی امر ہے تب
ہی جا کر انسان اپنے آپ کا معارف بن
سکتا ہے او معارف ہو کر جب حکمتِ الٰہی
پہ اپنا غور کرے گا تو انہی چاروں عناصر

کی تعداد و مقدار کے اوزان کے تناسب کا مرقع معلوم کرکے، انسان خود اپنا معالج و حکیم بن سکتا ہے اور دوسروں کو بھی اس حکمت وذریعہ سے مستفید و مستفیض کر سکتا ہے۔

یہ چاروں انسانی حکمت کی معروف چیزیں ہیں۔ اس سے خاطر خواہ استفادہ کرنا چاہیئے۔		یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۳۱

نیستی : ہستی کی تمہید
نیستی : ہستی کی نوید
نیستی : ہستی کا پیش خیمہ

نیستی نہیں ـــــــ ہستی بھی نہیں

نیستی : غبار	ہستی : گلزار
نیستی : ابتدا	ہستی : انتہا
نیستی : فنا	ہستی : بقا
نیستی : عدم	ہستی : وجود
نیستی : نفی	ہستی : اثبات
نیستی : ممات	ہستی : حیات

نیستی ـــــــ مٹی
خاک
راکھ
غبار

کوڑا —— روڑی میں پھینک دیا۔

ہستی :

اس سے —— پودا

کونپل

شگوفہ

غنچہ

پھول

پھل —— گویا ہستی کی ہستی بسی

نیستی ہی سے ہستی کا وجود زندہ

اسی سے قائم

یہی مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا کی تشریح

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۳۲

-- بندہ جب اعمال و افعال کو اپنے نفس کی طرف منسوب کرتا ہے، پریشان ہوجاتا ہے۔ جب فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْد کے حوالے کردیتا ہے فارغ البال ہوکر یا حیی یا قیوم میں محو و منہمک ہوجاتا ہے۔ یہی توحید الی اللہ کی اصل ہے یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۸۳۳۳

جب میں ہوتا ہوں، وہ نہیں ہوتے
جب وہ ہوتے ہیں، میں نہیں ہوتا

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين یا حیی یا قیوم
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۸۴۳۴

خُلق نے جب حسن کا مظاہرہ کیا، مقبولِ عام
بن کر دُنیا پہ چھایا - یہی تبلیغ کی ابتدا
اور یہی اس کا شاہکار

علم پہ عمل — اصل تبلیغ
عمل کا وار کبھی خالی نہیں جاتا
جا سکتا ہی نہیں
وارد ہو کر رہتا ہے

محویت جب تن، من، دھن پہ طاری ہوئی
حسن و قبح سے بالا اور بے خبر و بیگانہ ہو کر
جذب کا موجب بنی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۳۵

حسن ــــــ تحسین افزا
محویت ــــــ اُمید افزا
زندگی ہر دو کا مرقع

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۲۳۶

اللہ حاضر و ناظر ہے
کُفر ایمان کی ضد ہے
کبھی نہیں مرتا
نفس کے ہمراہ
زندگی میں زندہ رہتا ہے

ایمان جسم الوجود میں
کُفر کی تلاش میں نکلا
ظاہر و باطن کی نشان دہی میں مصروف ہوا

اللہ حق ہے ، کفر باطل
حق و باطل کی جنگ ازل سے شروع ہوئی
ابد تک رہے گی .

کوئی صاحب کفر کی تشریح فرما کر
ایمان کا بول بالا کریں ۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

٨٢٣٧

ابے چل بے میرے پٹھے !
ذرا میدان میں اتر۔ اگر تیری
دھجیاں نہ اُڑادیں اور تجھے پُھبیاں
کرکے نہ لٹکایا ـــــ گویا مجھے میری
ماں نے جنا ہی نہیں !

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
خالق خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

٨٢٣٨

ہڈیاں ـــــــــ لوہا
گوشت ـــــــــ مٹی
خون ـــــــــ پانی

امر تینوں میں متحرک

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۳۹

شرکِ کفرِ عظیم ہے، بندے کو اللہ سے
دور کرنے کا موجب۔ کوئی صاحب شرک
کی صحیح وضاحت فرما کر راہِ مستقیم کی حمایت
و معاونت کریں۔ احسان فرمائی کا شکریہ۔
عزمِ صمیم متلاشی ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٨٢٤٠

بندہ جب شرک سے کُلیتاً پاک ہوا،
اللہ نے اپنے پردوں میں، اپنے
قریب تر فرماکر، اپنی قدرت کے سینے
سے معانقہ کیا

میرا بندہ شرک سے بیزار ہوا، گویا میرا
ہوا۔　　　یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذُو الفضل العظیم

٨٢٤١

آٹا اگر لاکھ من　روز بھی تقسیم ہو، کم ہے

حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز زری زر بخت

نے ٹوپی گروی رکھ کر حضرت باواصاحب
قدس سرہ العزیز کے لیے لوبیا میں نمک ڈال
کر پیش کیا۔ دُعا کی !
نظام الدین ! اللہ کرے تیرے لنگر میں
سترّ من نمک روز پکا کرے ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۲۲

عنایت کو تدبیر کی طرف منسوب کرنا
کافری نہیں تو کیا ہے؟
اور شرک کسے کہتے ہیں ؟

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۴۳

حق دار کو کھلایا کر
خود مت کھایا کر

جس نے جو شے کبھی نہیں کھائی
اسے کھلایا کر

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۴۴

طریقت جسے تو نے عشرت کا سامان سمجھا ہوا ہے، کانٹوں کا بچھونا اور لوہے کے چنے چبانا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۴۵

طریقت نے دنیا کی کوئی بھی شے، کسی سے کبھی چھپا کر نہ رکھی، من وعن پیش کردی

یہ ناداری نہیں ، فضلِ ربّی ہے

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۴۶

طریقت —— مسافرت کی اصل
مقامات —— مسافرت کے تابع

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۴۷

دل سے ایک بار کہنا، زبان سے
سو سال کہنے سے بہتر ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۴۸

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا
ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! آپ نے
اس کو لایعنی نہیں بنایا

انسان کے سوا کوئی مخلوق کسی شے کو
ضائع نہیں کرتی۔ جو تو نے پھینک دیا،
بے شمار مخلوق نے کھایا۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۴۹

عبد و معبود حاضر و ناظر

ہمکلامی ـــــــ مخفی رموز کا درود

فرشتہ اسے پا نہیں سکتا

متکلم بتا نہیں سکتا

خوب کھلاتا ہے، پلاتا ہے، ہنساتا ہے

جب ضروری ہوتا ہے، رلاتا بھی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۵۰

الٰہی قدرت و حکمت کو قادر کے حوالے کر کے، اللہ ہی کے ذکر و فکر میں ہمہ تن و من محو و منہمک رہنا اعلیٰ درجے کی دانائی ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۸۳۵۱

قدرت باری تعالیٰ کی حکمت سے انحراف ـــــ کفر

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۸۳۵۲

ناصحا ادے ناصحا !
کفر کو رگڑنا تیرے میرے بس کی بات
نہیں ، مرد ہی کفر کو رگڑا کرتے ہیں اور
رگڑ کر ہی اس میدان میں نکلا کرتے ہیں۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۵۳

غریب کے گھر کسی نے کیا لینے جانا ہے!
کوئی نہیں جاتا
کسی کو جاتے نہیں دیکھا
اللہ سب سے بڑھ کر غریب نواز ہے ،

کبھی نظر انداز نہیں فرماتا۔

نوازش اگر نسب و کسب پہ موقوف
ہوتی، ربّ العالمین رازق کیونکر کہلاتا؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۵۴

اللہ نے بندے کو پانی کے ایک ناچیز قطرہ سے کمال حکمت سے پیدا فرما کر علم و فضل سے نوازا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کا نقش گلے میں لٹکایا

اللہ ستّار العیوب ہے،
مخلوق کے عیب کو دیکھتا ہے
نظر انداز فرماتا ہے۔

بندے، بندوں کے عیوب کی ٹوہ
میں محوِ عمل رہتے ہیں۔

بندہ اللہ کی حکمت کا شاہکار ہے
بندوں میں عیوب مت ڈھونڈا کرو
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:
وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ
(الھمزۃ: ۱)

ترجمہ: بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کے لیے جو

پسِ پشت عیب نکالنے والا اور روبرو
طعنہ دینے والا ہو۔

اللہ سے ڈرا کرو اور اللہ کی ستاری
کا شکر کیا کرو۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۵۵

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۙ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَّ
عَدَّدَهٗ ۙ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ كَلَّا
لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۖ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ
نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ
اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۠

(الھمزۃ : ۱تا۹)

ترجمہ: خرابی ہے ہر عیب لگانے والے، طعنہ مارنے والے
کی۔جس نے مال سمیٹا اور گن گن کر رکھا۔ وہ سمجھتا ہے
کہ یہ مال سدا اس کے پاس رہے گا۔ ہرگز نہیں،
(واللہ!) وہ شخص ایسی آگ میں ڈالا جائیگا جس میں جو
کچھ پڑے گا وہ اسے توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی اور تو کیا
جانے کہ وہ توڑ پھوڑ کرنے والی آگ کیسی ہے۔؟
وہ اللہ کی آگ ہے جو (اللہ کے حکم سے) سلگائی گئی ہے
جو (بدن کو لگتے ہی) دلوں تک جا پہنچے گی اور وہ ان پر
لمبے لمبے ستونوں میں بند کر دی جائے گی

یہ سورۃ مال جمع کر کے رکھنے کی بنفسہ تشریح ہے،
مزید تشریح کی محتاج نہیں۔

دنیا گوناگوں ۔ ہوتا ہوگا، کبھی دیکھا نہیں

جو مال نہ رکھتا ہو۔

مال بندے کی سب سے بڑی آزمائش ہے
گنتے گنتے مرگیا
کسی بھی کام نہ آیا
ورثا کے لیے باعثِ فتنات
اپنے لیے باعثِ عذاب

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۵۶

نیکی کا بیج اپنے اندر لو
نیکی اگر اندر نہیں، باہر بھی نہیں

محض ریکارڈ شدہ کیسٹ ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۵۷

اندر کوئی کمائی نہیں، کوئی بُرائی نہیں،
کوئی پریشانی نہیں — باہر ہی سے
آتی ہے یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۵۸

اے او پیرِ مغاں!
تیرے میکدے کی وہ شراب کہاں گئی
جسے پی کر

مست مستی میں رہتے
ایک بار بی کر
حیات و ممات سے بے خبر و بیگانہ بن کر
پھر کبھی ہوش میں نہ آتے
یہی مستی ان کی ہستی ہوتی۔ یا محیی یا قیوم

کائنات میں دھونی رما کر دھوم مچا دیتے
کسی بھی تدبیر کو کبھی خاطر میں نہ لاتے
تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہ جو بھی کرنے پہ آتے
کر کے ہی دم لیتے۔
مال و منال تو ہوتے ہی کیا ہیں
جان تک کی پروا نہ کرتے

تیرے نام ہی کے نشے میں مخمور رہتے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۵۹

ساقی ہے
صُبوحی ہے
پینے والا نہیں
جام پڑے پڑے غبار آلود ہوئے
ایک بھی پینے والا نہیں آیا
آیا ہوتا ــــــــ یہ کبھی نہ ہوتا کہ
پینے والے کو نہ پلاتے ! یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۶۰

نشہ بدلتا رہتا ہے - چڑھ جاتا ہے ،
اُتر جاتا ہے - تیرے نشے کا خمار ابدی -
ایک بار چڑھ کر ابدالآباد مخمور رکھتا ہے -

یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۶۱

کسی بین الاقوامی خُلق کا نمونہ ---- جس کا کوئی
منکر نہ ہو ---- کردار ہے

کردار تحسین و تنقید اور مزید تشریح سے مُبرا

کردار حال میں رہتا ہے

ہر حال میں زندہ اور قائم

کردار کی مستی ـــ کائنات کی ہستی

کردار اُگتے ہی آن کی آن میں پروان
چڑھتا ہے، دم بھر کے لیے بھی دیر نہیں لگتی۔

کردار قید کا پابند نہیں ہوتا، آزاد پرواز
میں اُڑا کرتا ہے۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللهُ ذو الفضل العظیم

۸۴۶۲

تیرے کردار کی کوئی مثال
کوئی بھی مثال
تاریخ میں نہیں ملتی

ورق ورق اُلٹے
اُلٹ اُلٹ کر
پلٹ پلٹ کر پلٹے
نشان تک نہ ملا

کردار ہی وہ نشہ تھا
جسے پی کر
علما ——— علم میں اور
صلحا ——— عمل میں مست رہتے
الست ہوجاتے اور
نت نئے عنوانات منہ شہود پر لاتے
اپنی ہی دُھن میں محو ہو کر
ماسوا سے بے خبر و بیگانہ ہوتے

کردار کا جام

جب بھر کر پی لیتے
مدہوش ہو جاتے

جس سے بھی ٹکرا تے
پاش پاش کر دیتے
ایک ہوتا ــــــ زمانے بھر کو مات کر دیتا

تیرے کردار کی مستی کی مستی
جب میدان میں آتی
دُنیا بھر کو دنگ کر دیتی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۶۳

کردار — الٰہی صفات کا مظہر اور غایتِ ربّانی

کردار باقی
ہر شے فانی — یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۸۳۶۴

کردار ——— مردانگی کا جوہر
کردار کے ہمراہ ابطال لازم و ملزوم
کردار ہی نے ابطال کو جلایا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۸۳۶۵

تاریخ نے کردار کو من وعن زندہ رکھا کبھی فراموش نہ کیا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۶۶

کفر
شرک
کذب
غیبت
نمیمت
فواحش
معاصی
سے بیزار ہو کر باز رہنا

اسلامی کردار سے

اس دُنیا میں مجھے ابھی تک کوئی بھی
ایسا جوان نہیں ملا جو کسی ایک بھی کردار
کا پابند ہو

عہد پہ ثابت قدم رہنا آدمیت و انسانیت و
بشریت کی آبرو ہوتی ہے اور اِصطلاح
میں اسے **کردار** کہتے ہیں۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۳۶۷

نفس کفر
شرک

نفاق کا ترجمان

اسی باعث زندیق

رگ رگ

کفر و شرک و نفاق سے زہر آلود

جب مومن بنا

کفر

شرک

نفاق

سے بیزار ہو کر بندے کا معاون بنا

جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، فواحش و

معاصی کی محافل تیرے نفس کی مرغوب ترین غذا

ان سب کو کیچ میں جلا کر ہوا میں اُڑا۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۶۸

"زندیق کا قول و فعل اپنی صداقت سے
معروفِ حق ہوا کرتا ہے یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۶۹

عارف ہو سکتا ہی نہیں،

جب تک بندہ شیطان کا عارف نہیں ہوتا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۷۰

مجذوبیت زندیقیت کا ایک باب ہے
زندیق کو سمجھنا عام انسانی عقل سے بالا
اور بالا ہو کر ہی پستی کی حقیقتوں کو
دیکھا اور سمجھا جا سکتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۷۱

مجذوبانہ حرکات کی نقل مت اُتارا کرو۔

کبھی نافع ہوتی ہیں، کبھی غیر نافع
خوارق ظہور محیر العقول ہوتی ہیں اور
حق ہوتی ہیں۔ عقل انہیں سمجھ نہیں سکتی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۸۳۷۲

اللّٰہ رب العالمین ربّ ذو الجلال والاکرام نے
مجھے اپنے لطف و کرم سے ایسا مصروف کیا ہوا ہے
کہ دَم بھر کے لیے بھی فرصت نہیں۔
اللّٰہ کرے اللّٰہ مجھے قبر میں بھی اسی حال میں رکھے

میرے اس حال کو خرافات میں مشغول مت کر

یا حیّ یا قیّوم — الحمد للحی القیوم — فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۸۳۷۳

محویت

بندہ بولتا ہے

اللہ سُنتا ہے

مُخل مت ہوا کرو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۷۴

جس نے بھی اللہ کو حاضر و ناظر جان کر اللہ کی تسبیح کی، مقبول ہوئی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۳۷۵

عبد سُناتا ہے

معبود سُنتا ہے

عبد، معبود کے حضور میں کیا کیا نہیں سُناتا

اور معبود کیا کچھ نہیں سُنتا!

شب و روز کلام جاری رہتا ہے۔

فضل نہیں تو کیا ہے؟ فضلِ ربّانی۔

عنایت نہیں تو کیا ہے؟

عنایتِ سُبحانی۔

اور فیض کسے کہتے ہیں؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۷۶

عبد و معبود کے مابین عرش و فرش کا
پردہ نہیں ہوتا، رُوبرو ہوتے ہیں

معبود تو ہر حال میں ہر وقت موجود رہتا ہے
عبد کا معبود کے رُوبرو ہونا عین عبدیت
اور عبدیت ہی کی بدولت جُملہ فیضان
کا فیض۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۸۳۷۷

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہتے چلا چل، اللہ ساتھ ہے۔

کائنات کی ہر شے اللہ کے حضور سرنگوں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۷۸

کوئی کیا جانے آسرا کیا ہوتا ہے ؟
پودا آسرے کے سہارے عام پودوں
سے بلند، قوی، توانا اور محفوظ ہوتا ہے

اللہ کا آسرا قوی العزیز ہوتا ہے،
ہر آسرے کی جان اور ہر آسرے سے
بے نیاز۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۷۹

بندہ کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت نہیں رکھتا، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ہی کے حکم کا محکوم و مجبور ہے۔

*

جو کرتا ہے، اللہ کرتا ہے۔ اسے کوئی روک نہیں سکتا۔

*

اللہ حق ہے، کبھی ناحق نہیں کرتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۸۰

دُنیائے دوں میں شاذ و نادر ہوگا جو

کہتا ہو ——— کرتا بھی ہو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۸۱

معروف تاریخ ہا : ۷، ۱۱، ۲۱،

گیارہ کو امتیازی مقبولیت حاصل ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۸۲

رزق اللہ دیتا ہے، میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم تقسیم فرماتے ہیں۔

الٰہی تقسیم کے مطابق، حق دار کو،
نہایت احتیاط سے، ذمّہ دار حضرات
تقسیم کیا کریں۔

بہترین حقدار: مفلوک الحال بیوگان۔جن کا
کوئی کمانے والا نہیں، اللہ ہی کے حوالے
ہیں۔آٹا تقسیم کیا کرو۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۸۳

نقد جسے بھی دیا جاتا ہے، کھانے کی بجائے
غیر ضروری کاموں میں خرچ کر دیتا ہے

آٹا ضروری چیز ہے، آٹا دیا کرو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۸۴

بیکاروں کا کام
باتیں کرنا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۸۵

تیرے دین پہ خزاں طاری ہے
تیری کرنی ہی نے بہار لانی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۸۶

عنایت ــــ کسی کی بھی ہو ــ گُم مت کیا کرو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۸۷

نادم ہو کر اَستَغفِرُاللہ کہنا بے شک تیرے ربّ کے نزدیک ایک اُمید افزا عمل ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۸۸

امر ونہی پہ استقلال سنت باد کہلاتا ہے

تیری امر و نہی کی تاریخ ست باد نہیں، لبردی ہے

ست باد وہ ہے جو کبھی باطل نہ ہو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۸۹

ست ہار جاتا ہے، باطل ہار جاتا ہے

امر کو اپنا، نہی کو مٹا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۹۰

عقل نے نافع الخلق ایجادات کیں اور تُو مقامات کی اُلجھن میں اُلجھ گیا۔ ایسا اُلجھا کہ سُلجھنے کی اُمید تک باقی نہیں۔

*

اگر کَمَا حَقُّہٗ، اوامر و نواہی پہ کاربند ہوتا، دین بھی فیض کے دریا بہا دیتا۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۳۹۱

سخاوت کی حد

منصورؔ قدس سرہ العزیز شہیدِ وفا ماشاءاللہ

بَندی خانے میں تین دن فاقہ کے بعد کھانا آیا۔
کھانے کے ہمراہ ایک سائل بھی آیا۔
آپؒ نے وہی کھانا سائل کو پیش کردیا۔
یہ سخاوت کی حد تھی۔

حق کی شہادت میں اَنَا الْحَق کہکر شہید ہوئے،
طریقت کے امام نہیں تو کیا تھے؟ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۹۲

خیرات کرنے کے بعد اگر کچھ بھی باقی نہ رہے،
عین خیرات ہوتی ہے۔ حد بھی کہیں تو بے جا نہیں یاحی یاقیم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۹۳

علوم دو ہیں:

کسبی : وہبی

وہبی علم سبحان العزیز الوہاب کے
فضل وکرم سے عنایت ہوتا ہے،
سعی وکاوش سے نہیں۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۹۴

علم وحکمت کے نوادرات
وہبی ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۹۵

ایمان ـــــــ مومن کا عمل
اور عمل ہی سے مومن مطمئن ہو کر مخمور و مسرور
ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۳۹۶

مومن کا ایمان:
کفر و شرک و نفاق سے پاک ہو کر ہی
مومن کہلاتا ہے

ان تینوں سے باز رہتے کبھی دیکھا تو نہیں،
کسی نے دیکھا ہو تو بتلائیے، یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۲۹۷

نفس بھی اپنا عمل ہمیشہ قائم رکھتا ہے۔ اپنے
خلاف کچھ بھی کرنے پر تیار نہیں ہوتا۔
نفس کفر و شرک و نفاق کا دلدادہ ہے،
اسے مار کر ہی مومن کہلاتا ہے۔ اسے
مار کر جو بھی کوئی کہلاتے، کہلا سکتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۹۸

مجاہد کا جہاد میں بیمار ہونا، زخمی ہونا
اور مر جانا شہادت میں شمار ہوتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۹۹

اللّٰہ

کے بندوں کا ہر معاملہ

اللّٰہ

ہی کے حوالے ہوتا ہے،

کسی بھی معاملہ

میں ماسوا کے محتاج

نہیں ہوتے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۴۰۰

قرآنِ کریم
کی ایک ایک آیتِ کریمہ
ایک مفصّل کتاب ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۴۰۱

کتاب

طلب کرنے والے سے
مطالبہ کرتی ہے
تقاضا کرتی ہے

شکوہ کرتی ہے
استفسار کرتی ہے
اصرار کرتی ہے
اگر مجھے
بنا سنوار کر
سنبھال سنبھال کر
طاق ہی میں رکھنا تھا
نہ پڑھنا تھا
نہ ماننا
گویا مجھے نظر انداز کرنا تھا
تو مجھے مانگا کیوں ؟
اور لیا کیوں ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۰۲

حضرت مُستَورد بن شدّاد رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے : اللہ کی قسم ! آخرت کے مُقابلہ میں دُنیا کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص دریا میں اُنگلی ڈالے اور پھر دیکھے کہ اُنگلی کیا چیز لے کر واپس آئی ہے (یعنی پانی کا کتنا حصہ اُنگلی کے ساتھ آیا ہے۔

(مُسلم ح)

❀ ❀ ❀

حضرت جابر رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بکری کے ایک مُردہ بچے کے قریب سے گزرے جس کے کان چھوٹے اور کٹے ہوئے تھے

آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھ کر صحابہؓ سے فرمایا کہ تم میں سے کون اس بچہ کو ایک درہم میں لینا پسند کرتا ہے ؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا : ہم اسے کسی چیز کے بدلہ میں بھی لینا نہیں چاہتے ۔ آپؐ نے فرمایا : قسم ہے اللہ کی ! یہ دُنیا اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ ذلیل ہے جتنا کہ تمہاری نظر میں یہ مُردہ بچہ ذلیل وحقیر ہے ۔ (مسلمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے : دُنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ۔

(مسلمؒ)

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
اللہ کی قسم مَیں تمہارے فقر و افلاس سے
نہیں ڈرتا بلکہ اس سے ڈرتا ہوں کہ دنیا تم
پر کشادہ کی جائے گی جس طرح ان لوگوں پر
کشادہ کی گئی تھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں
پھر تم دُنیا کی طرف رغبت کرو گے (یعنی
دُنیا کی لذّتوں میں گرفتار ہو جاؤ گے) جس طرح
تم سے پہلے لوگوں نے رغبت کی اور یہ
دنیا تم کو ہلاک کر دے گی جس طرح اُن کو
ہلاک کیا۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (دُعا کی) اے
اللہ تو محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل کو صرف
اتنا رزق عطا کر جو اس کی جان کو بچاتے
اور بدن کی قوت کو قائم رکھے اور ایک
اور روایت میں یہ ہے کہ اتنا رزق عطا فرما
جو اس کی زندگی باقی رکھنے کے لیے کافی ہو۔

(بخاری و مسلم)

❁ ❁ ❁

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ
رسول اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
اس شخص نے فلاح حاصل کرلی جس نے

اسلام کو قبول کر لیا اور اُسے بقدرِ ضرورت و
کفالت رزق دیا گیا اور اللہ نے اس کو
اس چیز پر، جو اس کو دی گئی ہے،
قناعت بخشی۔ (مسلم)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں
کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ہے کہ بندہ "میرا مال - میرا مال"
کہتا رہتا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ
اس کے مال میں سے جو کچھ اس کا
ہے وہ صرف تین چیزیں ہیں ایک تو
وہ جو کھائی اور ختم کر دی
دوسرے وہ جو پہنی اور پھاڑ ڈالی

تیسرے وہ جو اللہ کی راہ میں دی
اور آخرت کے لیے ذخیرہ کرلی۔
ان تینوں کے سوا جو کچھ ہے ،
اس سب کو وہ لوگوں کے لیے
چھوڑ جانے والا ہے۔

(مسلم)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ہلاک ہوا درہم و دینار اور فرغل کا بندہ اس کو یہ چیزیں دی جائیں تو وہ خوش اور راضی رہے اور نہ دی جائیں تو ناخوش ہو۔ ہلاک ہو یہ بندہ اور سرنگوں و ذلیل ہو اور جب اس کے پاؤں میں کانٹا لگ جائے تو کوئی اس کو نہ نکالے اور خوشخبری ہے اس بندہ کو جو اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے اپنے گھوڑے کی باگ پکڑے کھڑا ہے، اس کے سر کے بال پریشان ہیں اور قدم گرد آلود ہیں۔ اگر اس کو لشکر کی نگہبانی پر مقرر کیا جاتا ہے، پوری نگہبانی کرتا ہے اور

لشکر کے پیچھے رکھا جاتا ہے تو پوری اطاعت سے لشکر کے پیچھے رہتا ہے۔ وہ اگر لوگوں کی محفلوں میں شرکت کی اجازت چاہتا ہے تو اس کو اجازت نہیں دی جاتی اور اگر کسی کی سفارش کرتا ہے تو اس کی سفارش قبول نہیں کی جاتی۔ (بخاری)

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں اور دو واپس چلی آتی ہیں اور ایک اس کے پاس رہ جاتی ہے گھر کے لوگ اور مال اس کے ساتھ جاتے اور اس کو تنہا چھوڑ کر واپس آجاتے ہیں اور اس کا عمل

اس کے ساتھ جاتا اور اس کے ساتھ رہتا ہے

(بخاریؒ و مسلمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

غنا (دولتمندی) اسباب و سامان کی کثرت پر نہیں ہے بلکہ (حقیقی) غنا دل کی دولتمندی (اسے) ہے

(بخاریؒ و مسلمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون ہے جو مجھ سے یہ احکام لے جائے اور ان پر عمل کرے یا اس شخص کو سکھائے جو اس پر

عمل کرے؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم! میں ہوں۔ آپؐ نے
میرا ہاتھ پکڑا اور پانچ باتیں گنوائیں یعنی
فرمایا

۱: ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچا
جن کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔ اگر
تو ان سے بچے گا تو تیرا شمار بہترین عبادت
گزار لوگوں میں ہوگا۔

۲: جو چیز اللہ نے تیری قسمت میں لکھ دی
ہے اس پر راضی اور شاکر رہ۔ اگر تو ایسا کریگا
تو دنیا کے غنی ترین لوگوں میں تیرا شمار ہوگا

۳: اپنے ہمسایہ سے اچھا سلوک کر۔
اگر تو ایسا کرے گا تو مومن کامل ہوگا۔

۴۔ جو چیز تو اپنے لیے پسند کرتا ہے، دوسروں کے لیے بھی پسند کر۔ اگر ایسا ہو گا تو تُو کامل مُسلمان ہو گا۔

۵۔ اور زیادہ نہ ہنس اس لیے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مُردہ بنا دیتا ہے۔

(احمدؒ، ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے: آدم کے بیٹے! تو میری عبادت کے لیے اپنے دل کو اچھی طرح مطمئن اور فارغ کر لے میں تیرے دل میں غنا (بے پروائی) بھر دوں گا اور فقر و احتیاج کے سوراخوں کو بند کر دوں گا

اگر تو ایسا نہ کرے گا تو میں تیرے ہاتھوں کو
(دُنیا کے) مشاغل سے بھر دوں گا اور تیرے
فقر و افلاس کے سوراخوں کو بھی بند نہ کروں گا

(ابن ماجہؒ - احمدؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت عمرو بن میمون اَودی رضی اللہ عنہ کہتے
ہیں کہ جنابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک
شخص کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:
پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت
شمار کرو۔

۱۔ بڑھاپے سے پہلے جوانی کو
۲۔ بیماری سے پہلے صحت کو
۳۔ تنگدستی سے پہلے خوشحالی کو

۴۔ مشاغل سے پہلے مصروفیت کو
۵۔ موت سے پہلے زندگی کو

(ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

خبردار دُنیا ملعون ہے اور جو چیز دنیا کے اندر ہے وہ بھی ملعون ہے مگر ذکرِ الٰہی اور وہ چیز جسے اللہ پسند کرتا ہے اور عالم اور علم حاصل کرنے والا (یعنی یہ اس زُمرے میں شامل نہیں ہیں)

(ترمذیؒ - ابن ماجہؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
کہ اگر دُنیا اللہ کی نظر میں مچھر کے پر کے برابر
بھی وُقعت رکھتی تو وہ اس میں سے کافر کو
گھونٹ بھی نہ پلاتا۔ (احمدؒ۔ ترمذیؒ۔ ابن ماجہؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ضَیعت
(جاگیر۔ دُنیاوی سامان یعنی صنعت تجارت باغ
زراعت وغیرہ) کو اپنے لیے (ایسا) ضروری
ولازم نہ جانو کہ وہ دُنیا کی طرف رغبت کا سبب
بن جائے۔ (ترمذیؒ۔ بیہقیؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
جو شخص اپنی دُنیا کو عزیز و محبوب رکھتا ہے
وہ اپنی آخرت کو ضرر پہنچاتا ہے اور جو شخص اپنی
آخرت کو عزیز رکھتا ہے وہ اپنی دُنیا کو ضرر پہنچاتا
ہے پس تم اس چیز کو اختیار کرلو جو باقی رہنے والی ہے
اور فنا ہونے والی چیز کو چھوڑ دو ۔

(احمد رح : بیہقی)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
لعنت کی گئی ہے درہم و دینار کے
بندہ پر ۔   (ترمذی رح)

❀ ❀ ❀

❁ ❁ ❁

حضرت کعب بن مالکؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا :
دو بھوکے بھیڑیے جن کو بکریوں میں چھوڑ دیا جائے اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا کہ انسان کی حرص جاہ و دولت دین کو نقصان پہنچاتی ہے۔

(ترمذیؒ : دارمیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابی ہاشم بن عُتبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے وصیت کرتے ہوئے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمام اموالِ دُنیا میں سے تیرے لیے

ایک خادم اور اللہ کی راہ میں سوار ہونے کے لیے
ایک سواری کافی ہے۔

(احمدؒ، ترمذیؒ، نسائیؒ، ابن ماجہؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضورِ اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان چیزوں کے سوا
آدم کے بیٹے کا کسی چیز پر کوئی حق نہیں ہے۔
(۱) رہنے کے لیے گھر (۲) تن ڈھانکنے کو کپڑا
(۳) خشک روٹی۔ (۴) اور پانی (ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ
ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسا عمل بتلا دیجئے کہ

میں جب اُس کو کرو تو اللہ اور اللہ کے بندے
مجھ سے محبت کریں۔ آپ (صلے اللہ علیہ وسلم)
نے فرمایا: دُنیا کی طرف رغبت نہ کر، اللہ تجھ
سے محبت کرے گا اور اس چیز کی خواہش کر
جو لوگوں کے پاس ہے، لوگ تجھ سے محبت کریں گے

(ترمذی ؒ۔ ابن ماجہ ؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم بوریے پر سوئے۔ سو کر
اُٹھے تو آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) کے جسم مبارک
پر بوریے کے نشان تھے۔ حضرت ابنِ مسعود رضی
نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! اگر
آپ ہمیں حکم دے دیتے تو ہم آپ کے لیے

فرش بچھا دیتے اور کپڑے بنا دیتے۔

آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو دنیا سے کیا مطلب ؟ میری اور دنیا کی مثال ایسی ہے جیسا کہ کوئی سوار کسی درخت کے نیچے کھڑا ہو کر سایہ سے فائدہ اٹھالے اور پھر چل دے اور درخت کو اپنی جگہ چھوڑ دے۔

(احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نزدیک میرے دوستوں میں قابلِ رشک وہ مومن ہے جو نہایت سبک ہو دنیا کے مال اور خیال سے اور خوش نصیب ہو نماز کے اعتبار سے

یعنی اپنے پروردگار کی عبادت خوبی کے ساتھ
کرتا ہو اور مخفی طریقہ پر طاعتِ الٰہی میں مشغول
ہو لوگوں میں گمنام ہو، اس کی طرف انگلیوں سے
اشارہ نہ کیا جائے اس کی روزی صرف کفایت کے
درجہ کی ہو، اسی پر وہ صابر اور قانع ہو۔ یہ کہہ کر
آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ایک چٹکی بجائی
اور پھر فرمایا جلدی کی گئی اس کی موت میں، کم ہیں
اس کی رونے والی عورتیں اور حقیر ہے میراث اس کی

(احمدؒ۔ ترمذیؒ۔ ابن ماجہؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔
حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ
نے میرے سامنے اس بات کو پیش کیا کہ

وہ میرے لیے مکّہ کے سنگریزوں کو سونا بنا
دے۔ میں نے عرض کیا: نہیں اے میرے
پروردگار! میں تو یہ چاہتا ہوں کہ ایک روز
پیٹ بھر کر کھاؤں اور ایک روز بھوکا رہوں۔
جب میں بھوکا رہوں، تیری بارگاہ میں عاجزی
وزاری کروں اور تجھ کو یاد کروں اور جب پیٹ
بھر کر کھاؤں تو تیری حمد وثنا اور تیرا شکر کروں

(احمد، ترمذی)

❀ ❀ ❀

حضرت عُبیداللہ بن محصن رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں
کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو شخص
اس حال میں صبح کرے کہ اپنی جان کی طرف سے
بے خوف ہو، بدن تندرست ہو، ایک دن

کے کھانے کا سامان اس کے پاس ہو تو
گویا اس کے لیے دُنیا کی نعمتیں جمع کر دی گئی
ہیں اور ساری دُنیا اس کو دے دی گئی ہے۔

(ترمذی)

❀ ❀ ❀

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ کہتے
ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم
کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ آدمی نے کوئی برتن پیٹ
سے بدتر نہیں بھرا۔ (جب کہ پیٹ کو خوب بھرا
جائے اور اس سے دینی و دُنیاوی خرابیاں
پیدا ہوں) آدمی کے لیے چند لقمے کافی ہیں جو
اس کی کمر کو سیدھا رکھیں اور اگر پیٹ بھرنا ہی
ضروری ہو تو چاہیئے کہ پیٹ کے تین حصّے کرے

ایک حصّے میں کھانا دوسرے حصّے میں پانی
اور تیسرا حصّہ سانس (کی آمدورفت) کے لیے۔

(ترمذیؒ۔ ابنِ ماجہؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو
ڈکار لیتے سُنا تو فرمایا اپنی ڈکار کو کوتاہ کر اور
مختصر کر اس لیے کہ قیامت کے دن بڑی بھوک
رکھنے والا وہ شخص ہو گا جو دُنیا میں خوب پیٹ
بھر کر کھاتا ہے۔ (شرح السنۃؒ: ابنِ ماجہؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ کہتے
ہیں مَیں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ

فرماتے سُنا ہر قوم اور ہر اُمّت کے لیے ایک فتنہ ہے (یعنی ہر قوم اللہ کی طرف سے کسی چیز کے فتنہ میں ڈال کر آزمائی جاتی ہے) اور میری اُمت کا فتنہ (یعنی اللہ کی آزمائش) مال ہے۔ (ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدم کا بیٹا قیامت کے دن (اس طرح) لایا جائے گا گویا کہ وہ بکری کا بچہ ہے پھر اس کو اللہ کے رو برو کھڑا کیا جائیگا اللہ تعالےٰ اس سے فرمائے گا میں نے تجھ کو زندگی عطا کی تھی میں نے تجھ کو لونڈی غلام اور مال دولت دیا تھا اور میں نے تجھ پر انعام کیا تھا (یعنی کتاب اور اپنے رسول تیری ہدایت کے لیے بھیجے تھے)

تو نے کیا کام کیا؟ آدمی کہے گا اے پروردگار میں نے
مال کو جمع کیا اس کو تجارت وغیرہ سے بڑھایا
اور اس سے زیادہ دُنیا میں چھوڑ آیا جتنا کہ وہ پہلے
تھا۔ مجھ کو دُنیا میں پھر بھیج دے کہ میں اپنے سارے
مال کو تیرے پاس لے آؤں (یعنی دنیا میں جاکر
اسے خیرات کر دوں)۔ پھر اللہ تعالے پوچھے گا
کہ جو مال کہ تو نے آگے بھیجا (یعنی آخرت کے لیے)
اس کو دکھلا وہ جواب میں کہے گا اے پروردگار!
میں نے مال جمع کیا بڑھایا اور اس سے زیادہ تعداد
میں دُنیا کے اندر چھوڑ آیا تھا جتنا کہ وہ تھا تو مجھ
کو دُنیا میں بھیج دے کہ میں اپنے سارے مال کو
تیرے پاس لے آؤں آخر وہ ایک ایسا بندہ ثابت
ہوگا جس نے آخرت میں کچھ ذخیرہ نہ کیا ہوگا اور

اس کو دوزخ کی طرف لیجایا جائیگا۔ (ترمذی)

❋ ❋ ❋

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن آدمی کے پاؤں جنبش میں نہ آئیں گے جب تک اس سے پانچ باتیں دریافت نہ کر لی جائیں گی اس سے پوچھا جائے گا کہ اپنی عمر کو اس نے کس کام میں صرف کیا، اپنی جوانی کس کام میں ختم کی، مال کیونکر کمایا اور کیونکر خرچ کیا اور جو علم حاصل کیا تھا اس کے موافق کیا عمل کیا۔ (ترمذی)

❋ ❋ ❋

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس بندے نے دُنیا میں

زُہد اختیار کیا، اللہ تعالےٰ نے اس کے دل میں حکمت پیدا کی، اس کی زبان کو گویا کیا، دُنیا کے عیوب اور دُنیا کی بیماریاں اور ان بیماریوں کا علاج اس کو سکھایا اور پھر اس کو دُنیا سے سلامتی کے ساتھ دار السلام کی طرف لے گیا۔ (بیہقیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ سلم نے فرمایا۔ جس شخص کے دل کو اللہ تعالیٰ نے ایمان کے لیے خاص و مخصوص کر لیا وہ فلاح پا گیا، اللہ نے اس کے دل کو (حسد و نفاق کی آمیزش سے) سالم رکھا، اس کی زبان کو سچا بنایا اور نفس کو مطمئن، اس کی خلقت اور طبیعت کو مستقیم اور سیدھا رکھا، اس کے

کانوں کو (سچی باتوں کا) سننے والا بنایا اس کی
آنکھوں کو دیکھنے والا کیا بس کان توقیف ہیں
(کہ ان کے ذریعہ حق بات دل تک پہنچتی ہے)
اور آنکھ اس چیز کو قائم رکھنے والی ہے جس کو
دل محفوظ رکھتا ہے۔ البتہ اس شخص نے فلاح پائی
جس کے دل کو حق بات کا محافظ بنایا گیا (احمد)

❋ ❋ ❋

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اہلِ صفہ
میں سے ایک آدمی نے وفات پائی اس نے
ایک دینار چھوڑا۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا۔ یہ دینار ایک داغ ہے۔ حضرت
ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کچھ دنوں بعد اصحابِ
صُفہ میں سے ایک اور شخص نے وفات پائی

اس نے دو دینار چھوڑے۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دو دینار دو داغ ہیں۔ (احمدؒ۔ بیہقیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ام درداؓ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے حضرت ابودرداءؓ رضی اللہ عنہٗ سے کہا تم کو کیا ہوا کہ تم مال ومنصب کو حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے طلب نہیں کرتے جیسا کہ مانگتا ہے فلاں اور فلاں؟ حضرت ابودرداءؓ رضی اللہ عنہٗ نے کہا: میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ تمہارے سامنے ایک دشوار گزار گھاٹی ہے اس سے وہ لوگ نہیں گزر سکتے جو گراں بار ہیں اس لیے میں یہ پسند کرتا ہوں کہ اس گھاٹی

پر چڑھنے کے لیے ہلکا رہوں (اور دولت و منصب
حاصل کر کے گراں بار نہ ہوں۔ (بیہقیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کوئی شخص پانی پر
اس طرح چل سکتا ہے کہ اس کے پاؤں تر نہ ہوں؟
صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے عرض کیا نہیں
یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا یہی حال دنیا دار کا ہے کہ گناہوں سے
محفوظ نہیں رہتا۔ (بیہقیؒ)

❀ ❀

حضرت جُبیر بن نُفیر رضی اللہ عنہ مرسلاً روایت
کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا مجھ کو وحی کے ذریعہ حکم نہیں دیا گیا کہ میں مال
کو جمع کروں یا تجارت کروں بلکہ یہ وحی کی گئی ہے
کہ تو اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کر، سجدہ کرنے
والوں میں ہو اور اپنے پروردگار کی عبادت
یہاں تک کر کہ تو موت سے ہمکنار ہو جائے۔

(شرح السنہ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سوال
کی ذلت سے بچنے، اہل و عیال پر خرچ
کرنے اور ہمسایہ کے ساتھ احسان کرنے
کی نیت سے جائز طریقے پر (مال و دولت)
حاصل کرے، قیامت کے دن وہ اللہ سے

اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا ہو گا اور جو شخص مال جمع کرنے، بہ اظہارِ فخر و ریا کرنے کی نیت سے (خواہ) جائز طریقہ سے (ہی) دنیا کو حاصل کرے تو وہ اللہ تعالٰی سے اس حال میں ملاقی ہو گا کہ اللہ اس پر غضبناک ہو گا۔ (کیونکہ اس کی نیت درست نہ تھی) (بیہقی)

❀ ❀ ❀

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ یہ خیر یعنی مالِ کثیر (گویا) خزانے ہیں اور ان خزانوں کی کنجیاں ہیں، پس اس شخص کو خوشخبری ہو جس کو اللہ تعالٰی نے خیر کو کھولنے اور شر کو بند کرنے

کی کُنجی بنایا ہے اور اس بندہ کو ہلاکت ہو جس کو
اللہ نے شر کو کھولنے اور خیر کو بند کرنے کی کنجی بنایا
ہے۔ (ابن ماجہؒ)

* * *

حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں
کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا دُنیا
اس شخص کا گھر ہے جس کا (آخرت میں) گھر
نہیں اور مال اس شخص کا ہے جس کا (آخرت میں) مال
نہیں اور مال وہی شخص جمع کرتا ہے جس میں
عقل نہیں۔ (احمدؒ، بیہقیؒ)

* * *

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ میں نے
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم کو یہ فرماتے (خطبہ میں)
سُنا ہے کہ شراب پینا گناہوں کا مجموعہ ہے اور

عورتیں شیطان کا جال ہیں اور دنیا کی محبت ہر گناہ کا سر ہے (یعنی سر چشمہ) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، کا بیان ہے کہ میں نے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے پیچھے ڈالو عورتوں کو جیسا کہ اللہ نے ان کو پیچھے ڈالا ہے (یعنی قرآنِ کریم میں ان کا ذکر مردوں کے بعد آتا ہے۔

(رزین)

❀ ❀ ❀

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو چیزیں ایسی ہیں جن سے مجھ کو اپنی اُمّت پر بڑا خوف ہے ایک تو خواہش نفس، دوسرے درازئ عمر کی آرزو۔ نفس کی خواہش حق بات کرنے سے روکتی ہے

اور درازیٔ عمر کی آرزو آخرت کو بھلا دیتی ہے
اور یہ دُنیا کوچ کرنے والی (جانے والی) ہے اور
آخرت آگے بڑھنے والی اور آنے والی ہے اور ان
میں سے (یعنی دُنیا و آخرت میں سے) ہر ایک کے
بیٹے ہیں۔ اگر تم سے یہ ہو سکے کہ تم دنیا کے
بیٹے نہ بنو تو ایسا کرو۔ آج تم دارالعمل (عمل کے
گھر) میں ہو اور دنیا میں عمل کا حساب نہیں (لیا
جاتا) لیکن کل تم آخرت کے گھر میں ہو گے
جہاں عمل نہیں ہے۔ (بیہقیؒ)

* * *

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں کہ
دنیا کوچ کرتے ہوئے پشت اِدھر کیے ہوئے
چلی جا رہی ہے۔ اور آخرت منہ اِدھر کیے ہوئے

چلی آرہی ہے اور ان میں سے ہر ایک کے بیٹے ہیں تم آخرت کے بیٹے بنو اور دُنیا کے بیٹوں میں سے نہ ہو آج عمل کا دن ہے اور کوئی حساب نہیں اور کل حساب کا دن ہے، عمل کا نہیں۔ (بخاری)

❀ ❀ ❀

حضرت شداد رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے لوگو دُنیا ایک غیر قائم متاع ہے جس میں سے نیک اور بد دونوں کھاتے ہیں اور آخرت ایک سچا وعدہ ہے جس میں عادل اور قادر بادشاہ حکم وفیصلہ کرے گا (وہ اپنے حکم اور فیصلہ میں) حق کو ثابت رکھے گا اور باطل کو

مٹا دے گا تم آخرت کے بیٹے بنو اور دنیا کے بیٹے نہ بنو اس لیے کہ ہر ماں کا بیٹا اس کا تابع ہوتا ہے۔ (ابو نعیمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو اس کے دونوں پہلوؤں میں دو فرشتے ہوتے ہیں جو پکارتے اور مخلوقات کو سناتے ہیں۔ ان کے پکارنے کی آواز کو ساری مخلوق سنتی ہے مگر جن اور انسان نہیں سنتے۔ وہ یہ اعلان کرتے ہیں کہ لوگو! اپنے پروردگار کے حکم کی طرف رجوع کرو اور اس بات کو جان لو کہ جو مال کم ہو اور کافی ہو وہ اس مال سے بہتر ہے جو

زیادہ ہو اور لہو و لعب میں ڈالے۔ (ابو نعیمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اور اس حدیث کو حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتے ہیں کہ جب آدمی مرتا ہے تو فرشتے پوچھتے ہیں (اس نے) آخرت کے لیے کیا بھیجا اور آدمی یہ کہتے ہیں کہ (اس نے) کیا چھوڑا۔ (بیہقیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون شخص بہتر ہے آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر معصوم دل کا اور سچا زبان کا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے عرض کیا زبان کے سچے کو تو ہم جانتے ہیں معصوم

دل سے کیا مُراد ہے؟" آپؐ نے فرمایا "معصوم دل وہ ہے جو پاک ہو، پرہیزگار ہو، کوئی گناہ اس میں نہ ہو، نہ ظلم کیا ہو، نہ حد سے گزرا ہو اور اس میں حسد نہ ہو۔ (ابنِ ماجہؒ۔ بیہقیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت مالک رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں مجھ کو معلوم ہوا ہے کہ حضرت لُقمان حکیم رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ جس مرتبہ پر ہم تم کو دیکھ رہے ہیں کس چیز نے تم کو اس پر پہنچایا؟ حضرت لُقمانؑ نے کہا زبان کی سچائی نے اور امانت نے اور فضول و بے فائدہ چیزوں کے ترک کر دینے نے۔ (موطاؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں

ایک شخص نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا مجھ کو نصیحت فرمایئے اور مختصر فرمایئے۔ آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا جب تو نماز پڑھے تو اس کی سی نماز پڑھ جو اللہ کے سوا سب کو چھوڑ دینے والا ہے کوئی ایسی بات زبان سے نہ نکال جس پر کل کو (قیامت میں) تجھے عذر خواہی کرنی پڑے اور جو چیز لوگوں کے ہاتھوں میں ہے، اس سے ناامید ہو جانے کا پختہ ارادہ کر لے۔ (احمدؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ

لِلۡاِسۡلَامِ ۚ (الانعام : ۱۲۵)

(یعنی اللہ تعالیٰ جس شخص کی ہدایت کا ارادہ کرتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کشادہ کر دیتا ہے) پھر فرمایا جب نور سینہ کے اندر داخل ہوتا ہے تو سینہ فراخ اور کشادہ ہو جاتا ہے پوچھا گیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیا اس حالت کی کوئی علامت ہے جس سے اس کی شناخت کی جا سکے؟ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اور وہ ہے غرور کے گھر (یعنی دنیا) سے دور ہونا، آخرت کی طرف رجوع کرنا اور مرنے سے پہلے مرنے کے لیے تیار ہو جانا۔

(بیہقی رح)

* * *

حضرت ابوہریرہ اور ابوخلاد رضی اللہ عنہما

کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ کسی بندہ کو دنیا میں زُہد (یعنی دنیا سے بے رغبتی اور نفرت) اور کم گوئی عطا کی گئی ہے تو اس سے قُربت حاصل کرو اس لیے کہ اس کو حکمت سکھائی گئی اور دی گئی ہے۔ (بیہقیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سے لوگ (ایسے) ہیں جو بجد پریشان، غبار آلود ہیں اور جن کو دروازے سے دھکے دے کر نکالا جاتا ہے اگر وہ اللہ کی قسم کھائیں تو اللہ ان کی قسم کو سچا اور پورا کر دے۔ (مسلمؒ)

❀ ❀ ❀

❁ ❁ ❁

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ، نے اپنی نسبت یہ گمان کیا کہ ان کو اپنے سے کمتر پر فضیلت حاصل ہے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے گمان کو توڑنے کے لیے فرمایا تم کو (دشمنانِ اسلام کے مقابلہ میں) مدد نہیں دی جاتی اور تم کو رزق نہیں دیا جاتا مگر تمہارے انہیں کمزوروں اور فقیروں کی دُعا کی برکت سے (بخاری)

❁ ❁ ❁

حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں جنّت کے دروازے پر کھڑا ہوا (یعنی شبِ معراج میں

یاخواب میں) جو لوگ جنت میں داخل ہوئے
میں نے ان میں زیادہ تعداد غریبوں کی دیکھی
اور دولتمندوں کو دیکھا کہ ان کو میدانِ قیامت میں
روک لیا گیا ہے لیکن دوزخیوں (یعنی کافروں)
کو دوزخ کی طرف لے جانے کا حکم دے دیا
گیا ہے۔ پھر میں دوزخ کے دروازے پر کھڑا
ہوا اور دیکھا تو دوزخ میں جانے والوں کی زیادہ
تعداد عورتوں کی تھی۔ (بخاریؒ ومسلمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت نے
کبھی دو روز مسلسل جَو کی روٹی سے پیٹ نہیں بھرا
یہاں تک کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے
وفات پائی۔ (بخاریؒ ومسلمؒ)

٭ ٭ ٭

حضرت سعید مقبریؒ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ایک جماعت کے قریب سے گزرے جس کے سامنے بھُنی ہوئی بکری رکھی تھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو لوگوں نے بُلایا۔ انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا اور کہا حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم دُنیا سے تشریف لے گئے اور کبھی جَو کی روٹی سے پیٹ نہ بھرا۔ (بخاری ج)

٭ ٭ ٭

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جَو کی روٹی اور بدبودار چربی (جو بہت دنوں سے رکھی تھی) لے گئے اور

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک زرہ مدینہ کے ایک یہودی کے پاس رہن رکھی تھی اور اس سے اہلِ بیت کے لیے جَو لیے تھے راوی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے سنا ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت شام کو نہ تو ایک صاع گیہوں رکھتے تھے اور نہ اور کوئی غلہ۔ (یعنی صبح کے لیے کسی قسم کا سامان نہ رکھتے تھے) حالانکہ اس وقت آپؐ کی نو ازواجِ مطہرات تھیں۔ (بخاری)

❀ ❀ ❀

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا آپؐ اس وقت کھجور کے پٹھوں کی

چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے اور چٹائی کے اوپر فرش نہ تھا۔ بوریے نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلو پر نشان ڈال دیے تھے اور آپؐ کے سرہانے چمڑے کا تکیہ تھا جس میں کھجور کا پوست بھرا ہوا تھا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! اللہ سے دُعا فرمایئے کہ وہ آپؐ کی امت کو فراخی (خوشحالی) عطا فرمائے۔ فارس اور روم کے لوگ خوشحال بنائے گئے ہیں حالانکہ وہ عبادت نہیں کرتے۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خطاب کے بیٹے! کیا تو ابھی اسی خیال میں ہے؟ یہ وہ لوگ ہیں جن کو دُنیا کی زندگی ہی میں خوبیاں (لذتیں) دے دی گئی ہیں۔

اور ایک روایت میں ہے کہ حضورِ اقدس

صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے
جواب میں یہ الفاظ فرمائے کیا تو اس پر راضی نہیں
ہے کہ ان کو دنیا ملے اور ہم کو آخرت۔

(بخاریؒ ومسلمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے
اصحابِ صُفّہ میں سے ستّر آدمیوں کو دیکھا، ان
میں سے کسی ایک شخص کے پاس بھی چادر نہ تھی
صرف ایک تہ بند تھا یا ایک کملی جس کو انہوں نے
اپنی گردنوں میں باندھ رکھا تھا۔ ان میں سے
بعض تہ بند آدھی پنڈلیوں تک تھے اور بعض
ٹخنوں تک۔ (جس کا تہ بند اونچا ہوتا وہ) اپنے
تہ بند کو (نماز میں) ہاتھ سے پکڑ لیتا تاکہ اسکا

ستر نہ کھل جائے۔ (بخاری)

٭ ٭ ٭

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص کسی ایسے آدمی کو دیکھے جو اس سے زیادہ مالدار اور شکیل ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ اس شخص پر بھی نظر ڈالے جو اس سے کمتر درجہ کا ہے (بخاری مسلم) اور مسلم کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اس شخص کو دیکھو جو کم تر درجہ کا ہے اور اس شخص کی طرف نہ دیکھو جو مرتبہ میں تم سے زیادہ ہے اور ایسا کرنا تمہارے لیے ضروری ہے تاکہ تم اس نعمت کو جو اللہ نے تمہیں دی ہے، حقیر نہ جانو۔

٭ ٭ ٭

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے :

فقراء جنّت میں دولتمندوں سے پانچ سو برس
پہلے داخل ہوں گے جو قیامت کا آدھا دن ہے

(ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضورِ اقدس
ﷺ نے کہا (دعا کی) : اے اللہ مجھ کو مسکین بنا کر
رکھ مسکین مار اور مجھے مسکینوں کے زمرہ میں اٹھانا۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یا رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلّم یہ کیوں ؟
آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس لیے
کہ مسکین جنت میں دولتمندوں سے چالیس برس پہلے
داخل ہوں گے ۔ عائشہؓ ! کسی مسکین کو اپنے

دروازہ سے خالی ہاتھ نہ جانے دو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا (ہی) ہو۔ عائشہ (رضی اللہ عنہا) مسکینوں سے محبت کر اور ان کو اپنے سے قریب کر، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھ کو اپنے قریب رکھے گا۔

(ترمذی، بیہقی)

* * *

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میری رضامندی کو اپنے ضعیفوں (فقیروں) میں تلاش کرو اس لئے کہ تمہیں انہی ضعیفوں (فقیروں) ہی کی بدولت رزق دیا جاتا ہے اور دشمنوں کے مقابلہ میں تمہاری مدد کی جاتی ہے۔

(ابو داؤد)

* * *

حضرت اُمیہ بن خالد بن عبداللہ اُسید رضی اللہ عنہ

کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم فقراء و مہاجرین کے ذریعہ اللہ سے (کفار پر) فتح حاصل ہونے کی دُعا فرمایا کرتے تھے۔ (شرح السنہ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کسی فاسق و فاجر کی نعمت و دولت پر رشک نہ کر اس لیے کہ تُو نہیں جانتا مرنے کے بعد اس سے کیا سلوک ہونے والا ہے۔ فاجر کے لیے اللہ کے ہاں ایک ایسا قاتل ہے جو اسے مرنے نہیں دیتا یعنی دوزخ کی آگ۔ (شرح السُنہ)

❀ ❀ ❀

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دُنیا مومن کا
قیدخانہ اور قحط ہے جب وہ دُنیا سے جُدا ہوتا ہے
تو قیدخانہ او قحط سے نجات پاتا ہے۔

(شرح السنۃ)

❋ ❋ ❋

حضرت قتادہ بن نُعمان رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ
کسی بندہ سے محبت کرتا ہے اس کو دنیا سے بچاتا
ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے بیمار کو
پانی سے بچاتا ہے۔ (احمدؒ ترمذیؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت عمرو بن لبید رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو چیزیں

ہیں جن کو آدم کا بیٹا بُرا سمجھتا ہے ایک تو
موت کو حالانکہ موت مومن کے لیے فتنہ سے
بہتر ہے دوسرے مال کی کمی کو حالانکہ مال کی کمی
حساب میں کمی کی موجب ہے ۔ (احمد)

❀ ❀ ❀

حضرت عبداللہ بن مُغفّل رضی اللہ عنہ کہتے
ہیں کہ ایک شخص نے خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر
عرض کیا میں آپؐ سے محبت رکھتا ہوں آپؐ
نے فرمایا: سوچ لو کیا کہہ رہے ہو!
اس نے عرض کیا: اللہ کی قسم میں آپؐ سے
محبت رکھتا ہوں ۔ اُس نے تین بار اسی طرح کہا تو
آپؐ نے فرمایا اگر تم سچے ہو تو فقر کے لیے تیار
ہو جاؤ اس لیے کہ جو شخص مجھ سے محبت رکھتا ہے

اس کو فقر و افلاس بہت جلد پہنچتا ہے اس سیلاب سے بھی جلد جو اپنے منتہا کی طرف جاتا ہے۔

(ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ ہم نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے بھوک کی شکایت کی اور اپنے پیٹ پر پتھر بندھا ہوا دکھایا۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا پیٹ کھول کر دکھلایا تو اس پر دو پتھر بندھے ہوئے تھے۔ (ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ فقراء صحابہ رضی اللہ عنہم کو جب بھوک نے ستایا تو حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک ایک کھجور عطا فرمائی۔

(ترمذیؒ)

* * *

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم مسجد (نبوی) میں بیٹھے ہوئے تھے اور فقرا مہاجرین کا حلقہ جما ہوا تھا کہ حضور اقدس صلے علیہ وسلم تشریف لے آئے اور فقراء مہاجرین کی طرف مُنہ کر کے بیٹھ گئے میں اُٹھا اور فقراء مہاجرین کی طرف متوجہ ہوگیا۔ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فقراء مہاجرین کو وہ بشارت پہنچا دینی چاہیئے جو ان کے چہروں کو شگفتہ کردے (یعنی وہ خوش ہوجائیں اور بشارت یہ ہے کہ) وہ جنّت میں دولتمندوں سے چالیس برس پہلے داخل ہوں گے راوی کا بیان ہے کہ میں نے دیکھا (یہ سن کر) فقراء مہاجرین کے چہروں کا رنگ روشن ہوگیا۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

کا بیان ہے کہ فقراء مہاجرین کو خوش پا کر میں نے

یہ آرزو کی کہ میں بھی ان کے ساتھ ہوتا یا ان میں سے

ہوتا۔ (دارمی ج)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے

خلیل (جانی دوست) نے مجھ کو سات باتوں

کا حکم دیا ہے کہ میں مساکین سے محبت کروں

اور ان سے قریب رہوں اور یہ کہ میں اپنے سے

کم درجہ لوگوں کو دیکھوں اور بالاتر لوگوں کو نہ دیکھوں

اور یہ حکم دیا کہ میں قرابت داروں کی ناتے بندی

کو قائم رکھوں اگرچہ خود رشتہ دار ہی قرابت داری کو

منقطع کر دیں اور یہ حکم دیا کہ میں کسی سے کوئی چیز نہ مانگوں

اور یہ کہ میں سچی بات کہوں اگرچہ وہ تلخ ہو اور یہ

کہ میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں کسی کی ملامت
سے نہ ڈروں اور یہ حکم دیا کہ میں اکثر لَاحَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ کہتا رہوں یہ تمام عادتیں اور باتیں اس
خزانہ میں سے ہیں جو عرشِ الٰہی کے نیچے ہے

(احمد)

❀ ❀ ❀

حضرت معاذ بن جبل رضی اللّٰہ عنہٗ کو حضورِ اقدس
صلے اللّٰہ علیہ وسلّم نے جب یمن روانہ فرمایا تو یہ نصیحت
فرمائی اپنے آپ کو آرائش و استراحت سے
بچا اس لیے کہ اللّٰہ کے بندے آرام و آسائش
حاصل نہیں کرتے۔ (احمد)

❀ ❀ ❀

حضرت علی کرم اللّٰہ وجہہٗ کہتے ہیں حضورِ اقدس

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کے دیئے
تھوڑے رزق پر راضی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ
اس سے تھوڑے سے عمل پر راضی ہو جاتا ہے

(بیہقی)

❀ ❀ ❀

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھوکا
ہو یا محتاج اور لوگوں سے اپنی حالت کو چھپائے
تو اللہ تعالیٰ پر اس کا یہ حق ثابت ہو جاتا ہے
کہ وہ اس کے لیے حلال طریقہ پر ایک سال کی روزی
کا انتظام کر دے۔ (بیہقی)

❀ ❀ ❀

حضرت عمران بن حُصَین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ اس بندہ (مومن) کو دوست رکھتا ہے جو فقیر، پارسا، اور عیالدار ہو (ابن ماجہ)

❀ ❀ ❀

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک روز پانی مانگا آپ کے پاس پانی لایا گیا جس میں شہد ملا ہوا تھا۔ اُنہوں نے کہا یہ پاک ہے (اور لذیذ و خوشگوار) لیکن میں اللہ تعالیٰ سے یہ سُنتا ہوں کہ اس نے ایک قوم پر عیب لگایا تھا خواہشاتِ نفس کے اتباع کا اور فرمایا تم نے اپنی لذتوں اور نعمتوں کا پورا پورا فائدہ اپنی دنیاوی زندگی میں پا لیا۔ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں ہماری نیکیاں بھی ایسی نہ ہوں جن کا

ثواب جلد دیا گیا (دنیا ہی میں)، (پس) انہوں نے
اس پانی کو نہیں پیا (رزین)

❀ ❀ ❀

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم نے
کبھی کھجوروں سے پیٹ نہیں بھرا یہاں تک کہ
ہم نے خیبر کو فتح کر لیا۔ (بخاری)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم کے گھر کبھی جَو کی روٹیاں
بھی فاضل نہ بچتی تھیں۔ (ترمذی)

❀ ❀ ❀

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ
حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم مسلسل کئی راتیں

سخت بھوک کی حالت میں گزار دیتے اور آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کو شام کا کھانا بھی نہیں ملتا تھا اور عموماً آپ کے گھر جو کی روٹیاں ہی ہوتی تھیں۔ (ترمذی)

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کل کیلیے کوئی چیز جمع نہ کرتے تھے۔ (ترمذی)

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی دسترخوان پر کھانا نہیں کھایا اور نہ ہی کبھی پتلی روٹی یعنی چپاتی کھائی ہے یہاں تک کہ آپ وفات پا گئے۔

(ترمذی)

❋ ❋ ❋

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بوڑھے کا دل ہمیشہ دو باتوں میں جوان رہتا ہے یعنی دُنیا کی محبت میں اور آرزو کی درازی میں۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم بوڑھا ہوتا ہے لیکن اس کی دو چیزیں جوان ہوتی ہیں ایک تو عمر کی حرص اور دوسرے مال کا لالچ

(ترمذیؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت مُطَرِّف رضی اللہ عنہ کے والد سے روایت

ہے کہ وہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے۔ آپؐ اس وقت یہ پڑھ رہے تھے أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ... (دولتمندی اور جاہ پسندی نے تم کو اللہ سے غافل و بے پروا بنا دیا) آدم کا بیٹا کہتا ہے میرا مال میرا مال " مگر تم نے جو صدقہ دے کر جاری رکھا یا کھا کر فنا کر دیا یا پہن کر پرانا کر دیا اس کے علاوہ بھی تمہارا کوئی مال ہے۔؟

(ترمذی)

❀ ❀ ❀

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر آدمی کے پاس مال سے بھرے ہوئے دو جنگل ہوں تب بھی وہ تیسرے جنگل کو تلاش کرے گا اور آدمی کے

پیٹ کو کوئی چیز نہیں بھرتی مگر (قبر کی) مٹی اور اللہ تعالیٰ (حرصِ مذموم سے) جس بندہ کی توبہ کو چاہے قبول کر لیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

❀ ❀ ❀

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے میرے بدن پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: دُنیا میں یوں رہو گویا تم ایک پردیسی ہو یا ایک مسافر ہو جو کسی راستہ سے گزر رہے ہو اور اپنے آپ کو قبر والوں میں شمار کرو نیز آپ نے مجھ سے فرمایا: اے ابنِ عمرؓ! جب تم صبح کو اٹھو تو تم اپنے دل سے شام کی باتیں مت کرو اور جب شام تک زندہ رہو تو اپنے دل کو صبح کی خبر مت دو۔ بیمار ہونے سے پہلے پہلے

اپنی صحت میں سے کچھ لے لو اور مرنے سے پہلے پہلے اپنی زندگی سے کچھ لے لو کیونکہ اے عبداللہ! تمہیں معلوم نہیں کہ کل تمہارا کیا نام ہوگا۔ (تم زندہ رہو گے یا مردہ ہو جاؤ گے) (ترمذی)

***

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک روز حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اس حال میں آئے کہ میں اور میری ماں مٹی سے کچھ مرمت یا درستی کر رہے تھے آپ نے پوچھا عبداللہ یہ کیا ہے؟ (یعنی یہ کیا کر رہے ہو) میں نے عرض کیا میں اس چیز کو درست کر رہا ہوں آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موت اس سے بھی جلد آنے والی ہے (یعنی اس گھر کے گر پڑنے سے جلد آنے والی ہے)

(ترمذی)

* * *

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ متقی غنی اور گوشہ نشین بندہ کو پسند کرتا ہے۔ (مسلم)

* * *

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کونسا آدمی بہتر ہے؟ آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا وہ شخص جس کی عمر زیادہ ہو اور عمل اچھے ہوں۔ پھر پوچھا اور کون سا آدمی بُرا ہے؟ فرمایا جس کی عمر زیادہ اور عمل بُرے ہوں۔

(احمد: ترمذی: دارمی)

* * *

❀ ❀ ❀

حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے تین باتیں ہیں جن پر میں قسم کھاتا ہوں کہ وہ حق ہیں اور تم سے میں ایک بات بیان کرتا ہوں تم اس کو محفوظ رکھو وہ تین باتیں جن پر میں قسم کھاتا ہوں یہ ہیں کہ بندہ کا مال صدقہ اور خیرات کرنے سے کم نہیں ہوتا اور جس بندہ پر ظلم و زیادتی کی جائے اور وہ اس پر صبر کرے اللہ تعالےٰ اس کی عزت کو بڑھاتا ہے اور جس بندہ نے سوال کا دروازہ کھولا اللہ تعالیٰ اس کے لیے فقر و افلاس کا دروازہ کھول دیتا ہے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس بات کا میں نے ذکر کیا تھا اب میں اُس کو بیان کرتا ہوں

اس کو یاد رکھو۔ دُنیا چار آدمیوں کے لیے ہے، ایک تو اس بندہ کے لیے جس کو اللہ نے مال و علم عطا فرمایا پس وہ مال کو خرچ کرنے میں اللہ سے ڈرتا ہے (اور حرام کاموں میں خرچ نہیں کرتا) رشتہ داروں سے (اچھا) سلوک کرتا ہے اور اس مال میں سے مال کے حق کے موافق اللہ تعالیٰ کے لیے خرچ کرتا ہے اس شخص کا بڑا درجہ ہے۔ دوسرے اس بندہ کے لیے جس کو اللہ تعالیٰ نے علم عطا فرمایا اور مال عطا نہیں فرمایا یہ بندہ (علم کے سبب) سچی نیت رکھتا ہے اور یہ آرزو کرتا ہے کہ اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں فلاں شخص کی طرح اس کو نیک کاموں میں خرچ کرتا۔ اس کو بھی پہلے بندہ کی مانند اجر ملیگا اور ثواب میں دونوں برابر ہوں گے اور تیسرا بندہ

وہ ہے جس کو اللہ نے مال دیا ہے اور علم نہیں دیا
وہ بندہ اپنے مال کو علم نہ ہونے کی وجہ سے بُری
طرح خرچ کرتا ہے نہ تو خرچ کرنے میں اللہ سے
ڈرتا ہے نہ رشتہ داروں سے سلوک کرتا ہے اور
نہ اللہ کا حق اپنے مال میں سے نکالتا ہے اور
نہ بندوں کا حق ادا کرتا ہے یہ بندہ بدترین مرتبہ
کا ہے۔ اور چوتھا بندہ وہ ہے جس کو اللہ نے مال
بھی نہیں دیا اور علم بھی نہیں دیا وہ کہتا ہے اگر میرے
پاس مال ہوتا تو میں فلاں شخص کی طرح کرتا (یعنی)
بُرے کاموں میں یہ بندہ اپنی نیت کے سبب
مغلوب ہے اور اس کا گناہ تیسرے شخص کے
گناہ کی مانند ہے۔ (ترمذی)

* * *

* * *

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ جب کسی بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے بھلائی کے کام کراتا ہے۔ پوچھا گیا اللہ بھلائی کے کام کیونکر کراتا ہے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم؟ فرمایا موت سے پہلے اس کو اعمالِ نیک کی توفیق مرحمت فرماتا ہے۔ (ترمذی)

* * *

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاقل اور محتاط شخص وہ ہے جو اپنے نفس کو ذلیل اور اپنے قابو میں رکھے اور عمل کرے مابعد موت کے لیے

اور عاجز و درماندہ وہ شخص ہے جو اپنے نفس کی
خواہشات کا غلام ہو اور پھر) اللہ سے بخشش
کا آرزومند ہو۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

❀ ❀ ❀

ابو عمیرہ رضی اللہ عنہ (جو صحابی ہیں)
کہتے ہیں اگر کوئی بندہ پیدائش کے دن سے بڑھا
ہو کر مرنے تک اللہ کی طاعت و عبادت
میں سرنگوں رہے تو وہ البتہ اپنی اس عبادت و
طاعت کو قیامت کے دن حقیر خیال کریگا
اور یہ آرزو کرے گا کہ اس کو پھر دنیا میں واپس
کر دیا جائے تاکہ اس کا اجر و ثواب زیادہ ہو جائے۔

(احمد)

❀ ❀ ❀

* * *

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ
حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اُمّت
میں ستّر ہزار بے حساب جنت میں داخل ہوں گے
اور وہ یہ لوگ ہوں گے جو نہ منتر کرتے ہوں گے
اور نہ شگونِ بد لیتے ہوں گے اور صرف اپنے
پروردگار پر توکّل کرتے ہوں گے۔

(بخاری، مسلم)

* * *

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ
حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن
قوی (یعنی ایمان واعتقاد میں مضبوط) بہتر اور
اللہ کے نزدیک محبوب ہے مومن ضعیف

سے اور ہر مومن میں (قوی ہو یا ضعیف) نیکی ہے جو چیز تجھ کو نفع پہنچائے اس پر حرص اور اللہ کی مدد و توفیق طلب کر اور طلبِ استعانت سے عاجز نہ ہو اور جب تجھ کو کوئی (مصیبت) پہنچے تو یوں نہ کہہ کہ اگر میں اس طرح کرتا تو ایسا ہوتا بلکہ اس طرح کہہ کہ اللہ نے یہی مقدر کیا تھا اور اللہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے۔ اس لیے کہ اگر کا لفظ شیطان کے دخل کا دروازہ کھولتا ہے اور دل میں وسوسہ پیدا کرتا ہے۔ (مسلم)

❋ ❋ ❋

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: اگر تم لوگ اللہ پر توکّل کرلو، ایسا توکّل جیسا کہ توکّل

کا حق ہے، تو وہ تم کو اس طرح رزق دے گا
جس طرح پرندوں کو رزق دیتا ہے وہ صبح کو
بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے
(اپنے گھونسلوں میں) جاتے ہیں۔

(ترمذیؒ: ابن ماجہؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت زید بن حسین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں
کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ دنیا
میں زُہد کس چیز کا نام ہے؟ جواب میں امام
مالک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا:
"حلال پیشہ اختیار کرنا اور اُمیدوں کی کمی"۔

(بیہقیؒ)

❀ ❀ ❀

❀ ❀ ❀

حضرتِ ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زُہد (ترکِ دُنیا) حلال کو حرام بنالنے اور مال کو ضائع کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ زُہد یہ ہے کہ جو کچھ تیرے ہاتھوں میں ہے (یعنی مال و دولت) اس پر بھروسہ نہ کر بلکہ اس پر بھروسہ کر جو اللہ کے ہاتھوں میں ہے اور ترکِ دُنیا یہ ہے کہ جب تجھ پر کوئی مصیبت پڑے تو تُو اس مصیبت میں ثواب کا طالب ہو اور یہ خواہش رکھ کہ مصیبت باقی رہے اور ختم نہ ہو۔ (تاکہ اس کا ثواب حاصل ہو)

(ترمذیؒ، ابن ماجہؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ

میں ایک روز حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے پیچھے
سوار تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے اللہ کے احکام
امر ونہی کو محفوظ رکھ، اللہ تعالےٰ تجھ کو اپنی حفاظت
میں رکھے گا اور تو اللہ کے حق کو محفوظ رکھ تو تو اللہ کو
اپنے سامنے پائے گا۔ جب تو سوال کا ارادہ
کرے تو اللہ سے سوال کر اور جب تو مدد چاہے
تو اللہ سے مدد چاہ اور یہ بات یاد رکھ کہ ساری مخلوق
اگر جمع ہو کر تجھ کو کچھ نفع پہنچانا چاہے تو ہرگز
تجھ کو نفع نہ پہنچا سکے گی مگر صرف اتنا جتنا کہ
اللہ نے تیرے مقدر میں لکھ دیا ہے، قلم اُٹھا
کر رکھ دیئے گئے اور صحیفے خشک ہو گئے۔

(احمد رح : ترمذی رح)

* * *

❀ ❀ ❀

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کی نیک بختی یہ ہے کہ جو کچھ اللہ نے اس کے لیے مقدر کر دیا ہے وہ اس پر راضی رہے اور آدمی کی بدبختی یہ ہے کہ وہ اللہ سے خیر اور بھلائی کو مانگنا چھوڑ دے اور انسان کی بدبختی یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے جو کچھ اس کے مقدر میں لکھا ہے وہ اس سے ناراض اور ناخوش ہو۔ (احمد، ترمذی)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو ایک ایسی آیت معلوم

ہے کہ اگر اس پر لوگ عمل کریں تو وہی ان کو کافی ہے (اور وہ آیت یہ ہے) وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ یعنی جو شخص اللہ سے ڈرے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے نجات کا راستہ پیدا کر دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے خیال و گمان بھی نہیں ہوتا۔

(احمدؒ : ابن ماجہؒ : دارمیؒ)

* * *

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کے دل کیلیے ہر جنگل کی ایک شاخ ہے (یعنی اس کو ہر طرح کی فکریں ہیں) پھر جس شخص نے اپنے دل کو ساری

شاخوں کی طرف متوجہ رکھا (یعنی ہر قسم کی فکروں میں مشغول و منہمک رہا) اللہ تعالےٰ اس کی پروا نہیں کرتا خواہ وہ کسی جنگل میں اس کو ہلاک کر دے اور جس نے اللہ پر توکّل کیا اور اپنے کاموں کو اللہ کے سپرد کر دیا، اللہ تعالےٰ اس کے تمام کاموں کو درست کر دیتا ہے۔ (ابنِ ماجہؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رزق بندہ کو اسی طرح ڈھونڈتا ہے جس طرح موت انسان کو ڈھونڈتی ہے۔ (ابو نعیمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضور

اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو بھائی تھے ایک ان میں سے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا کرتا تھا اور دوسرا کچھ کام کرتا تھا کمانے والے بھائی نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے بھائی کی شکایت کی (یعنی یہ کہا کہ وہ کام کاج نہیں کرتا) حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید تجھ کو اسی کی برکت سے رزق دیا جاتا ہو۔

(ترمذی وغیرہ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم فاضل (ضرورت سے زیادہ بچی ہوئی) چیز دوسروں کو

دے دیا کرو تو یہ تمہارے لیے اچھا ہے اور اگر
اس کو روک رکھو تو تمہارے لیے بُرا ہے اور
جتنی روزی تمہارے لیے ضروری ہو، اتنے پر
تم کو بُرا نہیں کہا جاتا اور (صدقہ وخیرات) دینا
پہلے اہل وعیال سے شروع کرو اور اوپر کا ہاتھ
نچلے ہاتھ سے اچھا ہوتا ہے۔ (یعنی دینے والا
ہاتھ مانگنے اور لینے والے سے اچھا ہوتا ہے)۔

(ترمذی رح)

❀ ❀ ❀

حضرت عُبَیداللہ بن محصن (صحابی) رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح یوں کی کہ دل
بے خوف ہے تن تندرست ہے اور اس کے

پاس دن بھر کا کھانا ہے تو گویا اس کے لیے
دُنیا جمع کر دی گئی ۔ (ترمذی)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ
حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخری زمانہ
میں کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں گے جو دین کے ذریعے
دنیا داروں کو دھوکا دیں گے (یعنی اللہ کی رضا مندی
حاصل کرنے کے لیے نہیں بلکہ لوگوں کو دکھانے
کے لیے دُنبوں کے چمڑے کے کپڑے پہنیں گے
یعنی ان کے کپڑے موٹے ہوں گے جیسے کمبل وغیرہ
ان کی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں اور نرم ہوں
گی (یعنی ان کی باتیں خوشگوار لذیذ اور نرم ہوں
گی) لیکن ان کے دل بھیڑیوں کے سے ہوں گے

(یعنی سخت اور بے رحم) اللہ تعالیٰ ان کی نسبت
فرماتا ہے کیا یہ لوگ مجھ کو دھوکا دیتے ہیں یا میرے
ڈھیل دینے کے سبب سے مغرور ہو گئے ہیں
میں اپنی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ان پر انہی میں سے
بلا و فتنہ مسلّط کروں گا (یعنی ان پر ایسے اُمراء و حکام
یا اشخاص کو مقرر کروں گا جو ان کو مصائب و آفات
میں مُبتلا کر دیں گے) ایسی بلا و فتنہ کہ عقلمند و دانا
اشخاص بھی اس (کے رفع کرنے) سے عاجز و
حیران رہیں گے۔　　(ترمذی)

❋ ❋ ❋

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضورِ
اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ
نے فرمایا ہے کہ میں نے ایک ایسی مخلوق پیدا کی

ہے جس کی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں ہیں
اور جس کے دل ایلوے (یعنی کالا مصبر) سے
زیادہ تلخ ہیں۔ میں اپنی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں
ان پر فتنہ (مصیبت و بلا) نازل کروں گا ایسا
فتنہ کہ عقل مند و دانا شخص اس پر حیران ہو گا۔ کیا یہ
لوگ مجھ کو دھوکا دیتے ہیں یا مجھ پر جرأت و دلیری
کرتے ہیں؟ (ترمذی)

* * *

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخری زمانہ میں
چند قومیں ایسی ہوں گی جو ظاہر میں دوست ہوں گی
لیکن باطن میں دشمن۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!
یہ کیونکر ہو گا؟ فرمایا یہ اس طرح ہو گا کہ ان میں

سے بعض بعض سے غرض و لالچ رکھیں گے اور بعض بعض سے خوفزدہ ہوں گے۔ (احمدؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت عمرؓ بن خطاب رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس امت پر (یعنی اپنی اُمت پر) ہر منافق کے شر سے ڈرتا ہوں جو علم و حکمت کی تو باتیں کرتا ہے اور ظلم کے کام کرتا ہے۔ (بیہقیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضور ابوالقاسم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم اس چیز کو معلوم کر لو جس کو میں جانتا ہوں تو

تم زیادہ روؤ اور بہت کم ہنسو ۔ (بخاریؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہُ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! میرے پروردگار نے مجھ کو نو باتوں کا حکم دیا ہے ۔

(۱) ظاہر و باطن میں اللہ سے ڈرنا ۔

(۲) سچی بات کہنا غصہ اور رضا مندی کی حالت میں

(۳) فقر اور غنا میں میانہ روی (یعنی تنگی و فراخی ہر حالت میں اعتدال سے کام لینا)

(۴) میں اس سے قرابت داری کو قائم و برقرار رکھوں جو مجھ سے قطع تعلق کرے ۔

(۵) میں اس شخص کو دوں جو مجھ کو محروم رکھے

(۶) جو شخص مجھ پر ظلم کرے میں (باوجود قدرتِ انتقام) اسکو معاف کردوں ۔

(۷) میری خاموشی غور و فکر ہو۔

(۸) میری گویائی ذکرِ الٰہی ہو۔

(۹) میری نظر عبرت حاصل کرنے کے لیے ہو اور میرے پروردگار نے یہ حکم دیا ہے کہ میں امر بالمعروف کروں۔ (رزین)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں سے اس لیے سوال کرے کہ ان سے مال لے کر اپنا مال بڑھائے وہ گویا آگ کا انگارا مانگتا ہے اب اس کو اختیار ہے وہ زیادہ مانگے یا کم۔

(مسلم)

❀ ❀ ❀

❀ ❀ ❀

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

آدمی ہمیشہ لوگوں سے سوال کرتا رہتا ہے یہاں تک

کہ قیامت کے دن وہ (اس حال میں) آئے گا کہ

اس کے مُنہ پر گوشت کی ایک بوٹی نہ ہوگی ۔

(بخاری رح ۔ مسلم رح)

❀ ❀ ❀

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہٗ سے روایت

ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا : تم میں سے کوئی شخص ایک رسّی لے کر

(جنگل سے) لکڑیوں کا گٹھا اپنی پُشت پر اُٹھا

کر لائے اور اسے فروخت کرے تاکہ اللہ تعالےٰ

اسکی حاجت پوری فرمادے، یہ اس کے حق میں
بہت بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ لوگوں سے
سوال کرے (بھیک مانگے) پھر وہ چاہیں تو
اُسے کچھ دیں ورنہ دھتکار دیں۔ (بخاریؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے
کہا۔ اے لوگو! جان لو کہ لالچ محتاجی ہے اور
لوگوں سے بے پرواہی غنا ہے اور انسان جب
کسی چیز سے مایوس ہوجاتا ہے تو اس سے
بے پروا ہوجاتا ہے۔ (رزین)

❀ ❀ ❀

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میرے

ساتھ اس امر کا عہد کرے کہ وہ لوگوں سے سوال نہ کرے گا تو میں اس کے لیے جنّت کا ضامن ہوں گا۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ میں اس کا عہد کرتا ہوں۔ اس کے بعد حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ، کسی سے سوال نہ کرتے تھے۔

(ابو داؤدؒ : نسائیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو تو مجھ کو یہ امر پسند نہیں کہ اس پر تین دن گذُریں اور اس کے بعد اس میں سے کچھ میرے پاس باقی رہے مگر صرف اتنا کہ میں اس سے قرض ادا کر سکوں۔ (بخاریؒ)

***

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں ہے کوئی ایسا دن کہ جس میں صبح کے وقت دو فرشتے نہ اترتے ہوں جن میں سے ایک تو یہ کہتا رہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدل دے (یعنی جو مصرفِ خیر میں یا مناسب موقع پر خرچ کرتا ہے اس کو اس سے زیادہ دے) اور دوسرا یہ کہتا رہتا ہے کہ اے اللہ بخیل کے مال کو تلف کر دے۔ (بخاری، مسلم)

***

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرچ کر اور شمار نہ کر (اس لیے کہ اگر تو شمار کر کے دے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ بھی تیرے لیے شمار کرے گا

اور نہ روک تو (فقیر سے) مال کو (جو تیری
حاجت سے زیادہ ہو) ورنہ اللہ بھی تجھ سے
مال کو روکے گا اور دے جتنا تجھ سے دیا جا سکے۔

(بخاری : مسلم)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضورِ اقدس
نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے!
تو خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا۔ یعنی تجھ
کو دوں گا۔ (بخاری، مسلم)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابنِ آدم!
اپنی حاجت سے زیادہ مال کو خرچ کرنا تیرے

لیے بہتر ہے اور مال کو روکنا تیرے لیے بُرا ہے
اور نہیں ملامت کیا جائے گا تو بقدر ضرورت مال
اپنے قبضہ میں رکھنے پر اور تُو سب سے پہلے
اپنے عیال پر خرچ کرنے کے ساتھ شروع کر۔

(مسلم)

❋ ❋ ❋

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل اور خیرات کرنے
والے کا حال ان دو شخصوں کی مانند ہے جن پر
لوہے کی دو زرہیں ہوں اور ان زرہوں کی تنگی
کے سبب ان کے دونوں ہاتھ سینہ اور گردن
میں چپٹا دیے گئے ہوں پس جب صدقہ دینے
والا صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی زرہ

کھل جاتی ہے اور جب بخیل صدقہ دینے کا ارادہ
کرتا ہے تو زرہ کے حلقے اور تنگ ہو جاتے ہیں
مطلب یہ ہے کہ سخی جب خیرات کرتا ہے
تو اس کا سینہ کشادہ ہو جاتا ہے اور وہ خوب دیتا
ہے اور جب بخیل کسی کو کچھ دینے کا ارادہ کرتا ہے
تو زرہ کے حلقے اور تنگ ہو جاتے ہیں یعنی
اس کا سینہ اور تنگ ہو جاتا ہے۔

(بخاری رح، مسلم)

❀ ❀ ❀

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ظلم سے بچو اس لیے

کہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہوگی اور بخل (کنجوسی) سے بچو اس لیے کہ بخل نے ان لوگوں کو ہلاک کر دیا جو تم سے پہلے تھے۔ بخل نے اُن کو اس پر آمادہ کردیا تھا کہ وہ خون ریزی کریں اور حرام کو حلال جانیں۔ (مسلم)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کون سے صدقہ کا زیادہ ثواب ہے؟ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خیرات کرنا تیرا اس حال میں کہ تو تندرست ہو، مال جمع کرنے کی خواہش و حرص رکھتا ہو، افلاس سے ڈرتا ہو اور دولت کی اُمید رکھتا ہو اور تو صدقہ دینے اور

خیرات کرنے میں سستی و غفلت نہ کر یہاں تک
کہ جب تیری جان حلق میں پہنچ جائے یعنی دم
نکلنے کے قریب ہو تب تو یہ کہے کہ اتنا مال
فلاں شخص کے لیے ہے اور اتنا فلاں کے لیے
حالانکہ تو جانتا ہو کہ مال فلاں ہی کو ملے گا۔

(بخاریؒ، مسلمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر
ہوا آپؐ کعبہ کے سایہ میں تشریف فرما تھے۔
مجھ کو دیکھ کر فرمایا قسم ہے پروردگارِ کعبہ کی، وہ بڑے
خسارے میں ہیں۔ میں نے عرض کیا: میرے ماں
باپ آپؐ پر قربان، وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا!

مال کو زیادہ جمع کرنے والے ، مگر وہ لوگ مستثنیٰ ہیں جنہوں نے اِدھر اُدھر اور اس طرف یعنی آگے پیچھے اور دائیں بائیں خرچ کیا اور ایسے لوگ کم ہیں

(بخاریؒ و مسلمؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سخی قریب ہے اللہ کی رحمت سے ، قریب ہے جنّت سے اور قریب ہے لوگوں سے (یعنی اس کو سب پسند کرتے ہیں) اور دُور ہے دوزخ سے اور بخیل دُور ہے اللہ کی رحمت سے دُور ہے جنت سے ، دُور ہے لوگوں سے اور قریب ہے آگ سے اور جاہل سخی اللہ کے نزدیک بہتر ہے بخیل عابد سے ۔

(ترمذیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کا اپنی تندرستی کے ایام میں ایک درہم خرچ (خیرات) کرنا مرنے کے وقت سو درہم خرچ کرنے سے بہتر ہے۔

(ابو داؤد)

❁ ❁ ❁

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن میں دو باتیں جمع نہیں ہوتیں۔ بخل اور بد خُلقی۔

(ترمذی)

❁ ❁ ❁

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
جنّت میں مکّار اور بخیل داخل نہ ہوگا اور نہ
وہ شخص جو خیرات دے کر احسان جتائے۔

(ترمذی)

❋ ❋ ❋

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضورِ
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کی عادتوں
میں سے دو بہت بری عادتیں ہیں ایک تو انتہا
درجہ کا بخل اور ایک انتہائی بزدلی (ابوداؤد)

❋ ❋ ❋

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں
کہ میں نے مدینہ میں حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی۔ آپ ﷺ سلام پھیر کر

فوراً اُٹھے اور لوگوں کی گردنیں پھاندتے ہوئے
اپنی کسی زوجۂ محترمہ کے گھر کی طرف متوجہ ہوئے۔
لوگ یہ دیکھ کر گھبرا گئے جب آپؐ واپس تشریف
لائے اور دیکھا کہ لوگ آپ کی سُرعت سے حیران
ہیں تو فرمایا مجھ کو سونے کی ایک چیز یاد آگئی جو
ہمارے پاس تھی بس بُرا جانا میں نے کہ وہ چیز
مجھ کو تقرّبِ الٰہی سے باز رکھے پس میں نے اس
کو تقسیم کرنے کا حکم دے دیا۔ (بخاری)

❋ ❋ ❋

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی بیماری کے زمانہ
میں میرے پاس آپؐ کے چھ یا سات دینار تھے
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم دیا کہ میں

انہیں تقسیم کردوں لیکن آپ کے درد یا بیماری
نے مجھ مشغول رکھا اور میں ان کو تقسیم نہ کرسکی اس
کے بعد پھر حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے
پوچھا کہ وہ چھ یا سات دینار کیا ہوئے میں نے
عرض کیا آپ کی بیماری کی مشغولیت کے سبب
میں ان کو تقسیم نہ کرسکی پھر آپ نے وہ دینار
طلب فرمائے اور اپنے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا کیا اللہ
کے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ خیال ہے کہ وہ اللہ
عزّوجل سے ملاقات کرے اس حال میں کہ
یہ دینار اس کے پاس ہوں۔ (احمد)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ

کے پاس آئے اور ان کے پاس کھجوروں
کا ڈھیر لگا ہوا تھا۔ آپ نے پوچھا اے بلالؓ !
یہ کیا ہے ؟ بلال (رضی اللہ عنہٗ) نے عرض کیا :
یہ ایک چیز ہے جو میں نے کل کے لیے جمع
کی ہے یعنی آئندہ کے لیے۔ آپؐ نے فرمایا :
کیا تُو اس سے نہیں ڈرتا کہ اس کا بخار بنے
دوزخ کی آگ میں قیامت کے دن ؟ بلالؓ اس
کو خرچ کر دے اور عرشِ عظیم کے مالک سے
افلاس و فقر کا خوف نہ کر۔ (بیہقیؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سخاوت ایک
درخت ہے جنّت میں پس جو شخص سخی ہوگا،

وہ اس درخت کی ٹہنی پکڑے گا اور وہ ٹہنی اس کو
اس وقت تک نہ چھوڑے گی جب تک اس
کو جنت میں داخل نہ کرے گی اور بخل ایک درخت
ہے دوزخ میں پس جو شخص بخیل ہوگا وہ اس درخت
کی ایک ٹہنی پکڑے گا اور وہ ٹہنی اس کو اُس وقت
تک نہ چھوڑے گی جب تک اس کو دوزخ میں داخل
نہ کرے گی۔ (بیہقی فی شعب الایمان)

❀ ❀ ❀

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جلدی کرو صدقات و خیرات دینے
میں (یعنی مرنے سے پہلے پہلے) اس لیے کہ صدقہ سے
بلا نہیں بڑھتی (یعنی صدقہ بلا کو روکتا ہے) (رزین)

❀

* * *

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
صدقہ مال کو کم نہیں کرتا (بلکہ اس میں برکت ہوتی
ہے) اور قدرتِ انتقام کے باوجود) کسی کا قصور
معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ اس بندے
کی (جس نے دوسرے کو معاف کیا) عزت
بڑھاتا ہے اور کوئی شخص ایسا نہیں جو اللہ کی
رضامندی کے لیے تواضع اختیار کرے مگر یہ کہ
اللہ تبارک تعالےٰ اس کا مرتبہ بلند کر دیتا ہے۔

(مُسلم)

* * *

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مسلمان عورتوں کو مخاطب کرکے) فرمایا: اے مسلمان عورتو! کوئی ہمسایہ اپنے ہمسائے کو ہدیہ یا صدقہ بھیجنے میں حقیر نہ سمجھے اگرچہ وہ بکری کی کھری ہی کیوں نہ ہو۔

(بخاریؒ : مسلمؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کسی نیکی کو حقیر نہ جان اگرچہ (وہ نیکی یہی ہو کہ) تو اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے پیش آئے۔ (مسلمؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ہر مسلمان پر صدقہ کرنا لازم ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اگر اس کے پاس صدقہ دینے کے لیے کچھ نہ ہو تو؟

فرمایا: اپنے دونوں ہاتھوں سے کام سے (محنت و مشقت سے کمائے) اپنے آپ کو بھی فائدہ پہنچائے اور صدقہ بھی کرے صحابہؓ نے عرض کیا اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھے یا ایسا نہ کر سکے (تو کیا کرے؟)

فرمایا: کسی حاجت مند غمگین شخص کی مدد کرے۔ صحابہؓ نے عرض کیا اگر وہ یہ بھی نہ کر سکے تو؟ فرمایا: نیکی کی تلقین کرے۔ عرض کیا اگر وہ ایسا نہ کرے تو؟ فرمایا خود برائی سے باز رہے پس یہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے۔ (بخاریؒ۔ مسلمؒ)

❊ ❊ ❊

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کے
ہر جوڑ پر، ہر دن، جس میں سورج طلوع ہوتا ہے،
صدقہ لازم ہوتا ہے۔ اگر وہ دو آدمیوں کے درمیان
عدل کرے یہ اس کے لیے صدقہ ہے۔ کسی آدمی کے
سوار ہونے یا اس کا سامان بار کرنے میں مدد دینا
اس کا صدقہ ہے۔ اچھی بات کہنا صدقہ ہے۔
ہر قدم جو وہ نماز کے لیے اٹھاتا ہے صدقہ ہے۔
اگر وہ راستے سے ایذا دینے والی چیز کو دور کر دیتا
ہے تو یہ بھی اس کا صدقہ ہے۔ (بخاریؒ، مسلمؒ)

❊ ❊ ❊

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے

روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا: ہر انسان کو تین سو ساٹھ جوڑوں پر پیدا
کیا گیا ہے (یعنی ہر انسان کے جسم میں تین سو ساٹھ
جوڑ ہوتے ہیں)۔ پس جو شخص اللہ اکبر کہے، اللہ کی
حمد کرے، لا الٰہ الا اللہ کہے، سبحان اللہ کہے اور
اللہ سے استغفار کرے اور لوگوں کے راستے
سے پتھر یا ہڈی اور کانٹے (یعنی ایذا رساں چیزیں)
ہٹائے یا کسی کو نیک بات بتائے اور بری بات
سے روکے اور یہ سب باتیں تین سو ساٹھ تک
ہو جائیں تو وہ شخص اس روز اس طرح چلتا ہے
گویا اس نے اپنے آپ کو آگ سے دور رکھا ہے

(مسلم)

❀ ❀ ❀

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان کوئی درخت لگائے یا کھیتی بوئے، اس سے کوئی انسان یا پرندہ یا کوئی مویشی کھا لیتا ہے وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔ اور مسلمؒ کی ایک روایت میں حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ جو اس میں سے چُرا لیا جاتا ہے وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے۔ (بخاریؒ : مسلمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! ایک بدکار عورت کو بخش دیا گیا۔ (اس بنا پر کہ)

وہ ایک کتّے کے پاس سے گزری جو کنوئیں کے قریب کھڑا پیاس کی وجہ سے زبان باہر نکالے ہانپ رہا تھا۔ قریب تھا کہ وہ پیاس کی شدت سے مر جائے، اس عورت نے اپنا موزہ اتارا، اپنی اوڑھنی کے ساتھ اسے باندھا اور پھر اس (کتّے) کے لیے پانی نکالا سو اس وجہ سے اس (بدکار عورت) کو بخش دیا گیا۔ عرض کیا گیا: کیا ہمیں چوپایوں (اور مویشیوں پر احسان کرنے) میں بھی ثواب ملتا ہے؟ فرمایا ہر تر جگر کے ساتھ نیک سلوک کرنے میں اجر ہے۔

(بخاری، مسلم)

***

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسولِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے
اور بُری موت کو دُور کرتا ہے ۔ (ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے
کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
جو مسلمان کسی ننگے مسلمان کو کپڑا پہناتا ہے اللہ
تعالےٰ اسے جنّت کے پھلوں سے کھلائے گا
اور جو مسلمان کسی پیاسے شخص کو پانی پلاتا ہے،
اللہ تعالےٰ (قیامت کے دن) اُسے مہر لگی ہوئی
شراب (یعنی شرابِ طہور) میں سے پلائیگا۔
(ابوداؤدؒ : ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

***

اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ صحابہ کرامؓ نے ایک بکری ذبح کی (اور اللہ کی راہ میں تقسیم شروع کی۔ کچھ دیر کے بعد) نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم (گھر تشریف لائے تو آپؐ) نے پوچھا اس میں سے کس قدر باقی ہے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اس کا صرف ایک شانہ باقی رہ گیا ہے فرمایا (نہیں بلکہ) کندھے کے سوا باقی سب بچ گئی ہے (یعنی ثواب کے لحاظ سے) (ترمذیؒ)

***

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ

جو مسلمان کسی مسلمان کو پہننے کے لیے کپڑا دیتا ہے تو جب تک اس کا ایک ٹکڑا بھی اس پر رہتا ہے، وہ شخص (پہنانے والا) اللہ کی حفاظت میں رہتا ہے۔ (احمدؒ: ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

مرثد بن عبداللہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ مجھے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابیؓ نے خبر دی کہ اس نے آپؐ یہ فرماتے سنا قیامت کے دن مومن کا سایہ اس کا صدقہ ہوگا

(احمدؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالےٰ

نے زمین کو پیدا کیا تو وہ ہلنے لگی۔ اللہ تعالیٰ نے
پہاڑ پیدا کیے انہیں زمین پر رکھا تو وہ ٹھہر گئی۔
فرشتوں نے پہاڑوں کی سختی سے تعجب کیا
اور کہا: اے ہمارے رب! تیری مخلوق میں
پہاڑوں سے بھی کوئی سخت چیز ہے؟ فرمایا:
ہاں لوہا۔ انہوں نے کہا: اے ہمارے ربّ!
تیری مخلوق میں کوئی چیز لوہے سے بھی سخت ہے؟
فرمایا: ہاں، آگ۔ انہوں نے عرض کیا:
اے ہمارے پروردگار! آگ سے بھی کوئی سخت
چیز تیری مخلوق میں ہے؟ فرمایا ہاں! پانی۔
انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار! پانی
سے بھی کوئی سخت چیز تیری مخلوق میں ہے؟
فرمایا! ہاں، ہوا۔ فرشتوں نے کہا: اے

ہمارے پروردگار! تیری مخلوق میں سے ہوا سے بھی کوئی سخت چیز ہے؟ فرمایا! ہاں ابنِ آدم جبکہ وہ صدقہ کرتا ہے اپنے دائیں ہاتھ سے اس طرح کہ وہ اپنے بائیں ہاتھ سے بھی چھپاتا ہے۔ (ترمذی رح)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ اور حکیم بن حزام رضی اللہ عنہٗ (دونوں) سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! بہترین صدقہ وہ ہے جو بے پرواہی سے دیا جائے۔ اور ان لوگوں سے صدقہ دینا شروع کر جن کا نان نفقہ تیرے ذمے ہے۔

(بخاری رح : مسلم رح عن حکیم بن حزام)

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہ، سے

روایت ہے کہ جنابِ رسول اللہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

افضل صدقہ یہ ہے کہ تو بھوکے

آدمی کا پیٹ بھر دے۔

(بیہقی)

ناصحا اوئے ناصحا !

یہ تھی اور ہے میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

کی طریقت —— طریقت الاسلام

طریقت الاناب

طریقت الانام

ہر مذہب کے لیے نافذ العمل

کوئی بھی اس کا منکر نہیں

طریقت اسے اپنا کر

اس پہ کاربند ہو کر

پابند ہو کر

اور رحمت بن کر

کُل کائنات پہ چھائی۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم و اللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۰۳

ان خصائل ہی کی بدولت دین کی تمکنت تھی،
آن تھی، شان تھی، آواز تھی گویا ہر شے تھی،

یہ خصائل انسان کا وہ زیور ہیں کہ انہیں پاکر زندگی
ماسوا سے مستغنی و بے نیاز ہو جاتی ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۰۴

زندگی زندگی کا نمونہ پاکر مطمئن ہوئی۔

پامال تھی ، سرفراز ہوئی

مُردہ تھی ، زندہ ہوئی

افسردہ تھی ، مسرور ہوئی

آوارہ تھی ، گامزن ہوئی

سُو بہ سُو تھی ، یکسُو ہوئی

ڈانواں ڈول تھی ، اُستوار ہوئی

بے کیف تھی ، پُرکیف ہوئی

ناتواں تھی ، قوّی ہوئی

کھسیانہ تھی ، معززہ ہوئی

رو رہی تھی

نمونہ پاکر رقص کرنے لگی

ساز بجانے لگی

راگ گانے لگی

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نمونہ

معتبر

مستند

فلاحِ دارین کا امین !

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۸۴۰۵

یہ نمونہ ہر وقت تیرے پیشِ نظر رہے

سلکِ مروارید کا یہ ہار تیرے گلے میں
ہمیشہ لٹکتا رہے، چمکتا رہے، دمکتا رہے
کبھی گرد آلود نہ ہو، کبھی ماند نہ پڑے

اسم اعظم کا نقش کبھی کہیں تو لے جا نہیں
اس نقش کو حرزِ جاں بنا
بے شک یہ تیری جان کا شاہ مُہرہ ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللهُ ذُو الفضلِ العظیم

۸۴۰۶

ظاہر کا نمونہ ظاہر۔
باطن کا مخفی

فہم و اِدراک سے بالا۔
یہی اس کی تشریح۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۸۴۰۷

ایسے بن دیکھے متوالے !
دیکھنے والے کا کیا حال ہوتا ہوگا !

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذوالفضل العظیم

۸۴۰۸

نشہ نشہ کہتے ہو ، بتاؤں نشہ کیا ہوتا ہے ؛
عبد و معبود یا محب و محبوب پہ ، ابتدائی
اور انتہائی درجہ کی رغبت سے خلوت میں
مل کر ، جو کیف طاری ہوتا ہے ،
اِصطلاح میں اسے نشہ کہتے ہیں۔
یہ ایک بار چڑھ کر کبھی نہیں اُترتا ،
تا دمِ آخر مسرور و مخمور رکھتا ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيمِ

۸۴۰۹

تیری نظر کسی نظر سے مل کر

جس بھی طرف اُٹھتی
کسی کے بھی روکے کبھی نہ رُکتی
کسی کے بھی موڑے کبھی نہ مُڑتی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
واللهُ ذوالفضل العظیم

۸۴۱۰

وصالؔ — عبد و معبود یا محب و محبوب کے درمیان مخفی راز

نہ کوئی بتلا سکتا ہے نہ سُنتا

روح و

قلب و

نفس
تینوں کا ایک دوسرے سے متحد
ہوکر مربوط و متصل ہونا
وصل کی ابتدا
اور اسی پہ استقامت انتہا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۸۴۱۱

ایک نے کہا :
تم مرد
اللہ کے فقیر بھی کبھی مرا کرتے ہیں ؟
فقیر ایک بار مرتا ہے
پھر کبھی نہیں مرتا

نقل مکانی کیا کرتا ہے
ایک دم دوسرے میں منتقل ہو جاتا ہے
حاضرین نے کہا: تو نے سچ کہا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۸۳۱۲

مومن مرکر میدان میں آتا ہے، پھر
کوئی موت اسے مار نہیں سکتی،
ابدی حیات پاکر مرا ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۸۴۱۳

زندگی جب حیات و ممات کی عارف
بن کر زندگی کا اِستقبال کرتی ہے،
نگارخانۂ دہر میں بڑے کام کی چیز بن جاتی ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۴۱۴

کُفر جب بھی میدان میں ایمان کے مقابل آیا
سو بار دیکھا، بارہا دیکھا
جس معیار کا کُفر — اسی معیار کا ایمان مقابل آیا۔
دیکھا نہیں؟ تاریخ شاہد ہے پھر اس کے
ساتھ کیا حشر ہوا! پرخچے اُڑا دیے

ہار مان کر ہار گیا۔ یا حیی یا قیم

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۱۵

ایمان کو یقین دلانے اور مستحکم کرنے کے لیے
قدرت نے کیا کیا مظاہرے کیے!

میلوں بھڑکتی ہوئی آگ میں پھینکا گیا،
گلزار بن گئی

جب ہاتھی میدان میں اُترے
چڑیوں کو مقابل بھیجا اور
وہ بازی لے گئیں!

تقویت نہیں تو کیا تھی؟

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۳۱۶

یااللہ! جو کافر میرے اندر رہتا ہے
اسے مسلمان بنا

جو مشرک میرے اندر رہتا ہے
اسے شرک سے پاک فرما۔

اور جو منافق میرے اندر رہتا ہے
اس کے نفاق کو دُور فرما

یاحیّ یاقیوم

یہ تینوں عنصر میرے اندر رہتے ہیں ،
ان کو مسلمان بنا کر مومن بنا ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۸۲۱۷

ترے ایمان پہ
ہندو رام رام جپنے لگا
کاشی مہنت جی بھر کر ہنسا
یہود و نصاریٰ نے قہقہے لگائے
مگر تُو جوں کا توں ۔
نہ کبھی شرمسار ہُوا
نہ پشیمان

تیرے ایمان کی غیرت کو بارہا للکارا گیا
تو ٹس سے مس نہ ہوا۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۱۸

"پدرم سلطان بود" ہی کے نعروں پہ لٹو ہوتا رہا۔
دادے کے نانے کے دادے کی کرنی ہی پہ
اکتفا کیا۔ اُن کی کوئی بات، کوئی بھی بات،
تجھ میں نہ آئی !! یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۱۹

البتہ جب بھی تو ناچا

ملعون و مردار ہی کو پاکر ناچے
اور اسے فضلِ ربّی گردان کر
خوشی کے طبلے بجائے

عبرت عنقا ہوتی۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۲۰

فاقہ تیری نعمت ہوتی
اسے کبھی قبول نہ کیا یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۲۱

ہم میں سے کسی کو بھی بھوک نے نہیں ستایا۔
معمول کے مطابق ہم کھاتے اور شکم سیر رہتے ہیں

الحمد للحی القیوم یاحی یاقیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۲۲

فاقہ مستی رنگ لاتی
ضرور لاتی
اور لا کر ہی رہتی

منہیات سے اجتناب ___ اصل فاقہ - یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۲۳

ایک نوخیز برفانی مار خور بکرا
شکاری کی گولی کا نشانہ بنا۔
شکاری نے رج کر گوشت کھایا۔
اسکی کھال کا مصلّےٰ مجھے ملا ، ماشاء اللہ !
یقیناً ذکر کرنے والا ہوگا - یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۲۴

ناصحا او ناصحا !

جملہ برکات کا نزول

جملہ بلیّات کا دفعیہ

جملہ امراض نفسانی وروحانی سے شفا

ذکرِ الٰہی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۲۵

ذکرِ الٰہی کی تبلیغ — بہترین خیرات بہترین صدقہ

صدقات وخیرات ظلم پہ حاوی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۲۶

بیماری بلا ہے ،

کرب بھی -
دونوں کا دفعیہ ۔ ذکر اللہ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۲۷

ضمیر جب نفس سے بیزار ہوا
اتباع پہ مجبور ہوا ۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۲۸

نصاب سے فراغت کے بعد
محبت کا باب کھلتا ہے

نصابِ امر ـــــ واجب العمل

محبت ـــــ لا محدود

نصاب میں لپٹا ہوا محبّت کا خمار

قطرہ نہیں ـــــ سمندر

موج در موج موجزن

غوطہ خور نے غوطہ زن ہو کر ہی گوہر نکالا۔ یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۸۴۲۹

محبت نے اپنے انداز بدل دیے

بدل کر ہی دم لیا

عقل دیکھتی ہی رہی۔ یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۸۴۳۰

جمیل ـــــ جمال کا مخزن

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۳۱

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کُل کائنات کے شاہد و مشہود ہیں

شہادت کے تمام مراتب شاہد و مشہود میں موجود ہوتے ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۳۲

توحید فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ — ہر سوال کا جواب۔ یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۸۴۳۳

تیرے نفس نے، تیری روح کو جو کرنے آئی تھی، کرنے نہ دیا۔ یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۸۴۳۴

تیری کس کرنی پہ کیا اعتبار کرے اور کیا عنایت کرے؟

یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۸۴۳۵

معبود کے روبرو سجدہ ریز ہونا
محبوب کے قدموں میں بِسمل کی طرح
لوٹ پوٹ ہونا
دل مانگیں ـــــ دل حاضر
جاں مانگیں ـــــ جاں حاضر
اہلِ عشق اسے عشق ہی کی تاثیر کہتے ہیں۔
اور کرنی کسے کہتے ہیں؟ یاحبیبِ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۳۶

کرنی ـــ کرم کی عنایت پہ موقوف یاحبیبِ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۳۷

اگر تو نے آج کا رزق، جو تجھے دیا گیا ہے، ذات
تک تقسیم نہ کیا، کل کے لیے ذخیرہ اندوزی کی
اپنے عزمِ صمیم کے عہد کی
خلاف ورزی کی
عہد شکنی کا مرتکب ہوا
جس نے آج دیا ہے، کل بھی دے گا
آج کہاں سے لے کر آئے ہو ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۳۸

" نہ کچھ بننے آئے ہیں نہ منوانے ،

"درشن کرنے آئے ہیں"
یہ سُن کر............

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۴۳۹

نیند رحمت ہے۔ جو شے بیداری میں
نہیں ہوتی، نیند کی آغوش میں ہوتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۴۴۰

اگر جلد سازی کی بین الاقوامی نمائش ہو،

انبالہ والے بازی لے جائیں۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۴۴۱

انواع واقسام کی طشتریوں میں
سجے ہوئے کھانے کھانے والو!
کسی بھوکے کو بھی دو روٹی کا آٹا دیا کرو

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۴۴۲

ذمّہ دار ایک ہوتا ہے، باقی سب اہلِ کار۔

انتظامیہ ــــــ عموماً راحت پسند

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۴۴

مکان کے اندر کی کوٹھی ماں کا خزینہ ہوتا ہے
اور اندرونِ خانہ کی ہر شے کوٹھی ہی کے
اندر رہتی ہے۔ گڑ، شکر، چینی
چائے، گھی، اچار، چند سکّے، چند
پوٹلیاں ــــــ ماں کی
متاع ہوتی ہیں جس پہ وہ پھولے نہیں سماتی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۴۴

- جو جان اللہ کی راہ میں وقف ہو کر اللہ ہی کے حوالے ہو جاتی ہے، اللہ کی قسم! اللہ کی امانت ہوتی ہے۔ یہانتک کہ امانت شدہ مُردہ کی قبر کی مٹی بھی۔ کوئی مخلوق اس میں خیانت نہیں کرسکتی۔

اسی طرح مال

اسی طرح جدو جہد یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۴۵

جہاد میں سُدھ بُدھ نہیں رہتی،
حملے پہ حملہ اور وار پہ وار جاری رہتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۴۶

ہم کچھ بھی نہیں رکھتے، گھاس پھونس کی
کُلیّ میں پردے کا ایک گمان رکھتے ہیں
عدم موجودگی میں اندر مت جایا کرو۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۸۴۴۷

همزات الشّیاطین :

" اتنی خطیر رقم ہے
کیمپ آنے کو ہے
وقف کر دو "

رُوح :

" اگلے دَم کا پتہ نہیں
آئے نہ آئے

ہیں سنے ختم کر کے ہی دم لینا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۴۸

اس قسم کا کھانا کھا کر کوئی بھی اس میدان میں
کوئی کارِ نمایاں نہیں کر سکتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۴۹

محبت مہک ہے۔ محبت کا پیغام خاموش
ہوتا ہے، دنیا بھر کو مہکا دیتا ہے۔ یار و اغیار برابر۔
مہک کا کوئی منکر نہیں۔ چنبیلی کی ایک کلی

سارے گلستان کو مہکا دیتی ہے

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۸۴۵۰

مُحبّت کا رقیب — متحیّر

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۸۴۵۱

تیری قدرت کی حکمت نے کیا کیا مظاہرے کیے!

اِبتلا میں مُبتلا فرما کر اپنی قدرت کی
حکمت کے مناظر دکھائے، اللہ اللہ!

حضرت سلیمان علیہ السلام کو بھٹیاری کا بھٹ جھونکتے دیکھا

حضرت یوسف علیہ السلام جمیل اللہ کو مصر کے بازار میں بکتے دیکھا

حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ میں محبوس دیکھا

حضرت ایوب علیہ السلام کو تن میں کیڑے پڑتے دیکھا

حضرت موسیٰ علیہ السلام کلیم اللہ کو فرعون کے گھر پلتے دیکھا

حضرت زکریا علیہ السلام کے جسم کو آرے سے چرتے دیکھا

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کو طائف کے

بازاروں میں لہو لہان ہوتے دیکھا

ساقیِ کوثر کے نواسوںؓ کو دریائے فرات پہ

تشنہ لب بلکتے دیکھا

اگر ایسے نہ ہوتا ـــــ قدرت کی حکمت کی

تاریخ میں کیا چاشنی ہوتی ـــ ؟

مستفیض ہوا کرو۔ سمجھ نہیں سکتے تو
اعتراض مت کیا کرو۔

قدرت کی حکمت کو قادر کے حوالے کر
اور ذکرِ الٰہی میں محو و منہمک رہ۔
یہی اس کی رضا
یہی مشیتِ ایزدی

بار بار دُہرانے کی حاجت نہ ہے
ایک بار کا کہا کافی ہو۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۵۲

احدیت میں کوئی غیر نہیں

آپ ہی آپ ہوتے ہیں۔
جسے چاہتے ہیں، قریب کر لیتے ہیں،
جسے چاہتے ہیں دُور۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۵۴

دیر کر کے آتے ہو
سب سے پہلے جاتے ہو
ذمّہ دار وہ ہے جو سب سے پہلے آئے
اور سب کے بعد جائے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۵۴

چڑیوں کا چوگا بہترین صدقہ، بہترین دان۔
کوئی دیگ اس کے مدِّ مقابل نہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۵۵

ایک معمر رقاصہ بولی "میں سوا لاکھ محافل میں ناچی، اب کسی بھی کام کی نہیں۔ ہڈیاں پس چکیں۔ زندہ ہوں، زندگی نہیں رکھتی۔ میری توبہ ہو سکتی ہے؟"

"توبہ کا میدان وسیع تر ہے۔ آخری دم تک جاری رہتی ہے اور ہم سب توبہ ہی کی توفیق کے منتظر ہیں۔" یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۳۵۶

منبع البرکات سات ہیں :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ

وَبَارِكْ

عَلَى النَّبِيِّ

الْكَرِيْمِ

يَا حَيُّ

يَا قَيُّوْمُ

يا حيّ يا قيّوم

الحمد للحيّ القيّوم

فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا ○

(الاحزاب : ۵۶)

❁

ترجمہ : بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے
نبی کریم (صلے اللہ علیہ وسلم) پہ
درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو!
تم بھی ان پہ درود اور خوب
سلام بھیجو!

❁

۸۴۵۷

کسی بات کو بار بار لکھنے کا یہ مطلب
ہوتا ہے کہ لکھنے والے نے ابھی تک
مِنْ وَعَنْ مانا نہیں اور
جسم الوجود پہ وارد نہیں ۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۵۸

قرآنِ عظیم اور
حدیثِ مطہرہ کو
پڑھا جاتا ہے
پڑھایا جاتا ہے
اَزبر کیا جاتا ہے
حفظ کیا جاتا ہے

تلقین کی جاتی ہے
تبلیغ کی جاتی ہے

جن باتوں سے سختی سے باز رہنے کا حکم دیا گیا ہے
میں باز نہیں رہتا
جن باتوں پہ سختی سے کاربند رہنے کا حکم دیا گیا ہے
میں پابند نہیں رہتا

اُسے دیکھنے کی تمنّا ہے
جو کہتا ہو ــــــ کرتا بھی ہو۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۵۹

" اللہ رب العالمین اور
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

ملعون اور مُردار سے بیزار ہیں
اور ہیں ؟ ملعون و مُردار پہ فریفتہ ،،

”تُو ہی بتا، تیرے دین کو کیا کہیئے ؟ “

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۶۰

رُوح ایک سمندر ہے
اَرواح اُس کے قطرات

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۶۱

اللہ رب العالمین نے اپنی کُل کائنات کو
کُن کہہ کر خلق فرمایا۔ حضرت آدم علیہ السلام
صفی اللہ کے بُت کو اپنے ہاتھ سے بنایا۔

حضرت آدم علیہ السلام صفی اللہ کے بُت میں
روح پھونکی گئی۔ اندھیرا گھُپ تھا۔ کوئی
بھی شے نظر نہ آئی۔ سنسان و ویران مقام۔
گھبرا گئی۔

اللہ نے اپنا نور قلب میں ڈالا۔
منور ہو گیا۔ پھر جہاں جہاں
حضرت آدم علیہ السلام صفی اللہ کے خاکی جسم (بقیہ)

یں روح سیاحت کے لیے رُکی، اللہ کے
امر سے اللہ کا ذکر کیا، اِصطلاح میں
لطائف کہلائے

قلب سے ابتدا
قلب ہی پہ انتہا
قلب ہی کی بدولت روح تندرست
قلب ہی کے باعث علیل

روح
جب قفسِ عنصری سے پرواز
کرنے لگتی ہے
اندھیرا چھا جاتا ہے

گویا

ہر شے کی ابتدا ہی
انتہا ہوتی ہے۔
ابتدا میں اندھیرا تھا،
انتہا میں بھی اندھیرا۔

قلب

اللہ ربّ العالمین کے ذکر
سے مطمئن۔
کسی اور طرح
کبھی نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۴۶۲

ناصحا او ناصحا!
اِس میدان میں مجھے جی بھر کر
کام کرنے دے
جنّت و دوزخ کے خیالات میں
اُلجھا کر
میرا وقت ضائع مت کر

یہ زندگی اللہ ہی کے لیے ہے
اور جنّت و دوزخ مقدّر

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۴۶۳

خبیث امراض کا علاج : سمیات کا جوہر
ماشاء اللہ !

ہم سب — بھئی بُرا نہ منانا — خبیث امراض
ہی کے مریض ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۶۴

ایک صاحب بار بار کسی کے مقالے
کی نقل کرتے ہیں۔
" مرد مکانی گھوڑے استھانی "

اوئے مکان میرا ہے ہی نہیں ،

نہر کی پٹڑی پہ راہگیروں کی
طرح میں بھی ایک راہگیر مسافر ہوں،
مال واسباب سرِ بازار پٹڑی ہی کے
اردگرد لگا ہوا ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۶۵

جنّ وانس جو مجھ سے منسلک ہیں،
میرے معاون بھی ہیں اور شریکِ کار بھی۔
میں ان کے لیے مغفرت کی دعا کرتا ہوں۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۶۶

سیّدنا حبیبؑ صلے اللہ علیہ وسلم :
ہم حساب میں صفر
کرم کے منتظر

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۶۷

دُنیا بھر کے حکماء چارہ سازی سے معذور۔
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی
دُعا ـــــ ہر مرض کی شفاء۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۶۸

بالن جو تیرے نزدیک معمولی چیز ہے
اہم ترین ہے

ہر شے بالن ہی سے پکتی ہے جو
ساری دُنیا کھاتی ہے۔

جو بالن اِس مقام پہ جلایا جاتا ہے،
مُفت کا مال سمجھ کر نہایت بیدردی سے
ضائع کیا جاتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۶۹

انگ — انگ پہ فریفتہ
مصوّری نہیں تو کیا ہے ؟ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۷۰

کسی کا بھی ہو
نمک حرام بے وفا ہوتا ہے ؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۷۱

ہر بندہ ذکرِ الٰہی کی مجلس کی

رونق ہوتا ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۷۲

"جو دوا تو نے دی تھی، ختم ہو گئی"
"اللہ کرے تیری بیماری بھی ختم ہو"

یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۷۳

قدم قدم پہ محبت
قدم قدم پہ نفرت
اوامر و نواہی کی بدولت

یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۷۴

چند معروف کُلیات :

اہلِ ذکر ذکر کی مستی میں مست۔
نہ آگے دیکھتے ہیں نہ پیچھے ،
نہ دائیں نہ بائیں ،
نہ اوپر نہ نیچے ،
ذِکر ہی میں محو و منہمک ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۷۵

ہماری طریقت چند اسباق پر مُشتمل۔
ماشاءاللہ !

* قدم قدم پہ توبہ والاستغفار
* اَلصَّمْتُ التَّام
* وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ
* ذکرِ دوام
* ترکِ تام
* مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۷۶

اہلِ علم وہ ہے جو اپنے علم پہ عمل کرے
اور علم پہ عمل کرنا سب سے مشکل منزل ہے

ابھی تک دیکھنے میں نہیں آیا۔

جو اپنے علم پہ عمل کرتا ہو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۷۷

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

حیمُ الوجود میں پڑھنا آسان

ادب ——— مشکل ترین منزل

ادب ہی کی بدولت جملہ برکات کا نزول

ادب : منہیات سے اِجتناب

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۷۸

منہیات سے اجتناب — اوامر کی تمہید
اوامر ——— زندگی کا منشور

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۷۹

جو کرتے نہیں ، مت کہا کرو
جو جانتے نہیں ، مت بتایا کرو

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۸۰

کلام وہ ہے جو متکلم اور سامع دونوں

کو مہکا دے : یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۸۱

عنایت پہ شکر —— واجب

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۸۲

مالوہ میں دستور تھا جب کوئی برات
رستے سے گزرتی، پنڈ کا معتبر
تعظیم کے لیے روکتا۔
"لسّی پانی پی کر جائیں"

اگر آندھی بارش ہوتی تو برات کو ضرور روکتے

مہمان نوازی کی حد کر دیتے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۸۴

شرافت میں شرارت کا اور
شرارت میں شرافت کا نام تک
نہیں ہوتا

شرافت ——— مستحسن

شرارت ——— مذموم یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۸۴

یَا اَحَدُ

احد ہی سے مل کر موحّد بنتا ہے ،
کسی اور طرح موحد نہیں ہو سکتا۔
اور ساری دُنیا میں گنتی کے چند موحّد ہوتے ہیں

صمد ــــــ بے نیاز

احدیت وصمدیت دونوں ایک ہوتی ہیں
جو احد ہے وہی صمد
جو صمد ہے وہی احد

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۸۵

اَللّٰھُمَّ یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَۃِ وَالْعَظْمَۃُ فِیْ عَظْمَتِ عَظْمَتِکَ یَا عَظِیْمُ ۰

اللہ کو عظیم کہنا اللہ کو پسند اور عظمت کا ظہور

عظمت کے تمام مینار

"اعظم" ہی کے تحت بلند و بالا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۴۸۶

عظیم ترین گناہ! جو اللہ کی آڑ میں ہو!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۸۷

MY THOUGHTS
ARE
HUMAN SCIENCE

I FOLLOW

MAY BE
RIGHT OR WRONG

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۸۸

خیالات — زندگی کی تغیر ہوتے

ہیں — یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۸۹

حال — ماحول کے تحت بدلنے پہ مجبور ہوتا ہے

حال کے بغیر ماحول بدحال ہوتا ہے
اور حال —— اللہ کی عنایت

بندہ اور ہر شے — تبدیل ہوتی رہتی ہے

بدلنا اور بدل بدل کر بدلتے رہنا۔ عین فطرت اور فطرت کا تقاضا

جو بدلتا نہیں، جمود ہے اور جمود میں زندگی نہیں ہوتی۔

پتھر گھِس گھِس کر نوکدار بنا اور لوہا ـــــــ تلوار

پڑی پڑی چیزیں زنگ آلودہ ہو کر بیکار ہو جاتی ہیں جیسے زمین پر پڑی پڑی صفوف۔

وقت ساعت بہ ساعت

بدلتا رہتا ہے، اسی طرح زندگی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
والله ذو الفضل العظيم

۸۴۹۰

بادل بنتے ہیں، بدل جاتے ہیں
گھٹائیں آتی ہیں، لوٹ جاتی ہیں
فضلِ باری کی منتظر۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
والله ذو الفضل العظيم

۸۴۹۱

لباس توخوب بدلا۔ حد کردی!
اللہ کرے تیرا من بھی بدلے! یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرّازقين
والله ذو الفضل العظيم

۸۴۹۲

معصوم بچوں کی قرأت قدرت کو ہنسا دیتی ہے
اور اللہ کے غضب کو سرد کرنے کا موجب۔
اور اسی معصومیت کے باعث والدین کے
گناہوں کا کفارہ۔ یا حی یا قیوم۔

واللہ اعلم بالصواب

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۹۳

اللہ کا برکت والا نام لے کر اللہ ہی کے
آسرے چلا چل۔ نہ خوف کھا نہ غم۔ اللہ ساتھ
ہے اور قوتُ العزیز۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۹۴

جملہ علائق سے منقطع ہونا وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ
وَ تَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا کی صحیح تفسیر ہے۔

آدم زاد کے متعین مدارج ہیں
آدمیت، انسانیت، بشریت

پہلا ——— نچلا

دوسرا ——— بچلا

تیسرا ——— اُتلا

بشریت ——— فراستِ انسانی کا جزوِ اعظم

فراستِ انسانی ہی انانیت کا ماخذ

اور بشریت کی عظمت ـــــ مافوق الفطرت

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۹۵

بعض امراض قطعی ختم نہیں ہوتیں،
احتیاطی علاج سے افاقہ رہتا ہے جیسے
ضیق النفس اور ذیابیطس یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۹۶

اصل اصلی اور نقل نقلی مقام ہوتا
ہے اور نقل سے گزر کر ہی اصل۔

تائب مغفرت کی اور مغفرت تائب کی تلاش میں رہتی ہے۔ توبہ کرے بخشش دوں

گناہ بُری چیز ہے
بخشش بڑی چیز ہے
اور
بخشش اللہ کو بے حد پسند۔

گنہ گار نہ ہوتے، بخشش کا کوئی باب کُھلتا
گنہ گاروں نے ہی بخشش کا باب کھولا

گناہ کے پہاڑ کو ایک توبہ ریزہ ریزہ کر دیتی ہے، یوں، جیسے کبھی کیا ہی نہ تھا۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تم کو ختم کر دے اور تمہاری جگہ ایک ایسی قوم کو لائے جو گناہ کرے اور اللہ سے بخشش چاہے اور پھر اللہ اس کے گناہوں کو بخش دے"
(اس سے مقصود گناہ کی ترغیب نہیں بلکہ اپنی شانِ مغفرت کا اظہار ہے) (ابوھریرہؓ، مسلم)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۴۹۷

توبہ ـــــ مفتاح الجزات

توبہ ——— مجمع البرکات

توبۃ النصوح ——— بابُ الحسنات

جس نے بھی پایا، توبہ ہی کی بدولت پایا
جس نے بھی دیکھا، توبہ ہی کی برکت سے دیکھا
توبہ ہی کی آغوش میں رحمت
اور توبہ ہی کی برکت سے اللہ بندے سے راضی

توبہ نہ ہوتی ، مغفرت کی کیا شان ہوتی؟
اور کیا احسان ہوتا ؟
حسنات کے جملہ مدارج توبہ ہی کے باعث
مُرتّب ہوئے ۔ وماعلینا الا البلاغ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
یا حیّ یا قیّوم

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۴۹۸

تائب توبہ کا منتہیٰ اور توبہ کی
بیّن دلیل ہوتا ہے۔
دلیل وہ ہوتی ہے جسے کوئی ردّ نہ کرسکے۔
توبہ خود تصدیق کرتی ہے کہ یہ تائب ہے
جب تک توبہ تصدیق نہ کرے،
تائب نہیں کہلاتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۴۹۹

جس کو بھی ملا، توبہ ہی کی بدولت مِلا
اور توبہ ہی نے تائب کو زندگی بخشی۔
توبہ کا تذکرہ ہمیشہ زندہ رہتا ہے

ایک تذکرہ صدہا صفحات پہ مشتمل۔
یہی تذکرہ ہے جو بندوں کو توبہ پہ راغب
کرتا اور آمادہ کرتا ہے۔
اور ایک توبہ کی فہرست میں ایک
زرّیں باب کے اضافے کا موجب بن جاتا ہے

زندگی معروف ہو سکتی ہی نہیں، کہلا سکتی
بھی نہیں جب تک اس میں توبہ کا ایک
باب نمایاں نہ ہو۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۵۰۰

عام گزرگاہ میں ہر قسم کی آمدورفت

جاری رہتی ہے۔ ملائکہ، جن، انس، درند، خزند
چرند، پرند کا تانتا بندھا رہتا ہے اور گزرگاہ
بڑی چیز ہوتی ہے۔ شاہ و گدا، پھول و فضلہ
گزرگاہ ہی سے گزرا کرتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۰۱

کسی نے بھی کبھی کچھ نہیں کیا جس نے
بھی کیا، اللہ ہی کی توفیق سے کیا۔

لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۰۲

بھری ہوئی بوتل کا ڈھکنا جب کُھل جاتا ہے، ذرا سے جھٹکے سے ڈُھل جاتی ہے

ڈھکنا ــــــ بوتل کی جان

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۰۳

حاجت رُکتی نہیں
زینت مُکتی نہیں

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۰۴

جن چیزوں کو تو نے زندگی کا حاصل بنایا ہوا ہے اور شب و روز انہی کی لگن میں مگن رہتا ہے کبھی بھی کام کی نہیں۔ اسباب کے گرد گھومنا بھی کوئی زندگی ہوتی ہے ؟

جس مال کو تو گن گن کر رکھے ہوئے ہے فتنہ ہے

جمع کر کے تو تُو نے دیکھ ہی لیا، اللہ کی راہ میں لُٹا کر بھی دیکھ !

ایک خاتون بولی: اللہ کی قسم! ستر سال گزرے، جو چیزیں میں نے زندگی کی زینت سمجھ کر رکھی ہوئی تھیں، جوں کی توں پڑی ہیں، میرے کسی بھی کام کی نہیں۔ آج تک انہیں استعمال کرنے کی نوبت ہی نہیں آئی۔ اب نہ میں انہیں چھوڑ سکتی ہوں نہ رکھ، میرے گلے کا ہار بنی ہوئی ہیں۔ پیسے پاس ہوتے، بازار جاتی، جو چاہتی لے لیتی

یا حیّ یا قیوم

الحمد لله الحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۵۰۵

سلطان الفقرا، حضرت ابراہیم بن ادہم قدس سرہ العزیز

جب تاج و تخت سے دست بردار ہوکر
اللہ کی راہ میں نکلے تو پانی کے لیے ایک
پیالہ اور سونے کے لیے ایک تکیہ ساتھ لے
لیا۔ رستے میں ایک آدمی کو چلو سے پانی پیتے
دیکھ کر پیالہ پھینک دیا۔ آگے گئے تو ایک
آدمی کو مٹی کے ڈلوں پہ سوتے دیکھا تکیہ
بھی وہیں پھینک دیا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۰۶

سب سے بڑا عابد سب سے بڑا حاسد

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۰۷

حاسد حسد ہی کے انگاروں میں جل کر
بھسم ہو جاتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
والله ذوالفضل العظيم

۸۵۰۸

علم پہ عمل کا اِصطلاحی نام : حال
حال کا کوئی منکر نہیں۔
علم قال ہے ، عمل حال ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
والله ذوالفضل العظيم

۸۵۰۹

گردان کا پہلا اور چوتھا لفظ اُڑا دو

مصدر بن جاتا ہے۔

اخیار کا مصدر ——— خیر
ابدال کا مصدر ——— بدل

یا حیّ یا قیّوم
الحمد للحیّ القیّوم فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۸۵۱۰

قوی العمل کے ہمراہ قوی الصّدقات

لازم و ملزوم۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۸۵۱۱

پسندترین تسبیح : سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ

واللہ اعلم بالصواب

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۵۱۲

کاسۂ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی گدائی فقیں کی معراج۔
اصطلاح میں اسے کشکول کہتے ہیں۔

اللہ کرے یہ کاسہ سدا لبریز رہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۵۱۴

کاسۂ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

ہر نعمت سے لبالب، لبریز۔

مشروبات —— آبِ حیات

اور

شارب —— پی کر مخمور

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم جسے
چاہتے ہیں، مُرسل فرما دیتے ہیں

عنایت کسی بھی شرط کی پابند نہیں ہوتی،

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

یا حی یا قیوم

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

﴿۸۵۱۴﴾

کاسۂ گدائی خود تو فاعل بن نہیں سکتا،
اس کے فعل کو حرکت میں لانے کیلئے
کسی فعیل الفرد کی ضرورت ہوا کرتی ہے
اس لیے اللہ تعالیٰ کے سب فعلی کاموں کو
اس کے رسول محمدؐ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
فعیل النعیم ہو کر سرانجام دیا کرتے ہیں۔

اللہ ـــــ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ
حضورِ اقدس ﷺ ـــــ فَعِيلُ النَّعِيمِ
مبارکاً مکرماً مشرفاً

نعیم و منعم دونوں حاضر ہو کر

تقسیم فرمایا کرتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۱۵

خالق نے اپنی اٹھارہ ہزار قسم کی مخلوق کو
زندگی کا سلیقہ سکھایا۔
دیکھنے، سننے، بولنے، سوچنے،
کھانے، پینے، سونے اور
لذت و راحت کی تمیز بتائی۔
ہر قسم کی صلاحیت مخلوق ہی کے اندر
رکھی اور ہر مخلوق کی فطرت ایک دوسرے
سے مختلف۔

ربوبیت کا کمال نہیں تو کیا ہے ؟

یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۸۵۱۶

جہاں کوئی کام نہیں ہوتا، رہنے والے
کیا کرتے ہوں گے ؟ یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۸۵۱۷

فاصلہ بھانویں مشرق سے مغرب تک
لمبا ہو، قدم بہ قدم طے ہوجاتا ہے۔
وُسعتِ رفتار ـــــــ گوناگوں یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۸۵۱۸

کشف الانحیا

باباگرو نانک دیوجی نے اپنی کتاب
"گرنتھ صاحب"، کی اس طرح ابتدا کی:

پہلا نام خدا دا
دوجا نام رسول ﷺ
کلمہ پڑھ توں نانکا
جو درگاہ ہووے قبول

نیز یہ بھی کہا:
باجھوں محمد ﷺ بھگت (کی بھگتی)
اضائیں جائے:

گرنتھ صاحب، مغلیہ خاندان کے

اِبتدائی دورِ حکومت میں لکھا گیا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

٨٥١٩

اِبتلا کے بعد جب عطا کا باب کھُلنے لگا، نامی گرامی مُبتلا تے اِبتلا نے، بے ادبی سے نہیں، اِبتلا کو زندگی کا گوہر سمجھتے ہوئے، ابتلا ہی کی بقا مانگی

اِبتلا کو عطائے جاوید سمجھ کر، ملال نہیں ـــــ اِستقبال کیا

زندگی کی ہر شے اسی کے مطابق بدلی
رنگ بدلا ، روپ بدلا
چال بدلی ، ڈھال بدلی
سوچ بدلی ، فکر بدلی
حرکات بدلیں ، سکنات بدلیں
گویا ساری زندگی کا منشور ہی بدل دیا

عطا و بلا میں کوئی تمیز نہ رہی
ستم ـــــ کرم ، اور
اِبتلا ـــــ عطا نظر آنے لگی

یہ قید ـــــ ہر قید سے نجات
یہ غم ـــــ ہر غم کا ازالہ
یہ درد ـــــ ہر درد کا درماں

اِبتلا کے استقلال کا شکریہ !
اِبتلا نہ ہوتی ، عطا بھی نہ ہوتی !

یا حیّ یا قیوم

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
ترکِ دُنیا حلال کو حرام بنانے اور مال کو ضائع کرنے کا نام نہیں بلکہ زُہد یہ ہے کہ جو کچھ تیرے ہاتھوں میں ہے (یعنی مال و دولت) اس پر بھروسہ نہ کر بلکہ اس پر بھروسہ کر جو اللہ تعالےٰ کے ہاتھوں میں ہے اور ترکِ دُنیا یہ ہے کہ جب تجھ پر کوئی مصیبت پڑے تو تُو اس مصیبت میں ثواب کا طالب ہو اور

یہ خواہش رکھ کہ یہ مصیبت باقی رہے اور
ختم نہ ہو (تاکہ اس کا ثواب حاصل ہو)

ترمذیؒ : ابنِ ماجہؒ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۵۲۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک وادی کے درِ داخلہ پہ
جلی حروف میں آویزاں
دیکھا!

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!
میں حکمت کا شہر ہوں
اور
علیؓ اس کا دروازہ

کھٹکھٹا ــــــــ کھولا جائیگا

حکمت مُسافرانہ اور فقیرانہ زندگی
ہوتی ہے!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۲۱

حکمت کی فہرست میں زینت کا کوئی باب نہیں ہوتا، قرآنِ حکیم ہی کی زینت کا باب ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۲۲

مُسافر ہی سفر کی صعوبت جان سکتا ہے، مقیم نہیں

*

سفر میں کوئی اپنا نہیں ہوتا، ہر کوئی بیگانہ ہوتا ہے اور بیگانگی میں گلہ نہیں ہوتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۲۳

تُو کیا جانے کہ سفر میں کیا ہوتا ہے؟
بڑے بڑے ملنے والوں سے سفر ہی کے
دوران میں ملنے کا اِمکان ہوتا ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۲۴

جو بھی گزرا
راہ ہی میں سے گزر کر گزرا

جس سے بھی مُلاقات ہوئی
راہ ہی میں ہوئی

راہ ہی میں راہی کو خوش آمدید،
راہ ہی میں دعوتِ مژگاں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۵۲۵

جب کھونے لگتا ہے، رونے لگتا ہے
" کیوں ایسا کیا؟
ایسے کیوں نہ کیا! "

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۵۲۶

کُلیاتِ راشدہ

جو مال اللہ کی راہ میں لُٹا ـــــ مالا مال ہوا

جو زینت کی آرائش میں لُٹا ـــــ برباد ہوا۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۲۷

خدمت کی بدولت محبت پیدا ہوتی ہے

خدمت ـــــ محبت کا نسب معمول

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۲۸

ذکر
تبلیغ اور
خدمت

کی آڑ میں بڑے بڑوں نے دھوکا کھایا، کھا رہے ہیں اور کھائیں گے۔

جعل سازی کا جال ایسے اور ایسے انداز میں بچھاتے ہیں کہ نامی گرامی جعل ساز بھی انگشت بدنداں!

ذکر، تبلیغ اور خدمت، پردہ میں نہیں، سرِبازار ہوتی ہے، ہر کسی کو

متاثر کر لیتی ہے اور کر کے ہی دم لیتی ہے۔
اس کا وار کبھی خالی نہیں جاتا۔
جا سکتا ہی نہیں، وارد ہو کر ہی رہتا ہے

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۵۲۹

جس مطلب کے لیے
جس نے بھی
اتحاد کو پارہ پارہ کیا
کبھی پورا نہ ہُوا

مطلب کی آغوش میں

جہاں بھی دیکھا
فتنہ ـــــ دیکھا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۵۳۰

جسم الوجود میں اللہ کا راج ہوتا ہے

شیطان
ہمزات الشیاطین اور
خنّاس
کے وساوس سب غیر ہیں

غیریت

ہر قسم کا خیال و فعل
جو اللہ کی الوہیت و صمدیت و مجدیت
کے خلاف ہو، غیریت ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۸۵۲۱

اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ
یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ (یٰسٓ: ۸۲)

ارادتِ الٰہی نے فرمایا:
کُن ——— ہوجا - جیسے میرا
ارادہ ہے اسی طرح ہوجا۔

فیکون ـــــ پس اسی وقت، اسی طرح ہوگیا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۲۲

کائنات اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے زندہ اور قائم ہوئی ہے اور رہے گی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۲۳

صدقات زندگی کے معاون ہوتے ہیں

ہر صدقہ ہر بلا کی روک

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۲۴

خواب اگر منزل کے معاون نہیں، خرافات گردانے جاتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۲۵

منزل کوئی بھی ہو، حب و اہبات و خرافات سے پاک ہو جاتی ہے، اُستوار

ہو کر گامزن ہو جاتی ہے، کسی اور طرف
کبھی متوجہ نہیں ہوتی اور توجہ کی آغوش
میں مراد ہوتی ہے۔ یا حیُّ یا قیُّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۵۳۶

صحت اگر مسرور نہیں، علیل ہے
عِلّت سے شفا — مِنَ اللہِ تعالیٰ

یا حیُّ یا قیُّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۵۳۷

میں نہیں جانتا ، کوئی بھی نہیں جانتا

اللہ جانتا ہے۔ جو ہوتا ہے، ارادتِ الٰہی
کے ماتحت ہوتا ہے اور ارادت ـــــ عین حکمت

حکیم کا کوئی بھی فعل عبث نہیں ہوتا۔
ہر امر حکمت پہ مبنی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۳۸

محنت کش

قوم کا سرمایہ اور ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۳۹

دانش کے ایک رتّے پہ ستّر بالیاں ہوتی ہیں۔ یا محی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۴۰

بیکار مت رہا کرو۔ کارآمد کاریں مصروف رہا کرو۔ ستّر یا نوّے کی تعداد تو میں نہیں جانتا، البتہ مصروفیت ـــ کامیابی اور کامیابی مصروفیت ہے۔ یا محی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۴۱

و۔ حضرت عمران بن حُصَین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرد کا خاموش رہنا (اور خاموشی پہ ثابت قدم رہنا) ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

(رواہ البیہقی / مشکوٰۃ المصابیح ص۴۱۳)

و۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فرمایا حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خاموشی میں کئی حکمتیں ہیں لیکن خاموشی اختیار کرنے والے بہت تھوڑے ہیں۔

(الفردوس / منتخب کنز العمال ج۱ ص ۲۲۹)

و۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خاموشی سب سے اونچی عبادت ہے

(منتخب کنز العمال ج ۱ صـ ۲۲۹)

و۔ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ، سے مرسلاً روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عبادت میں سب سے پہلی چیز خاموشی اختیار کرنا ہے۔ (منتخب کنز العمال ج ۱: صـ ۲۲۹)

و۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خاموشی اختیار کرنا اخلاق کی سردار خصلت ہے اور جو شخص مذاق کرتا ہے وہ لوگوں میں ہلکا ہوجاتا ہے

(منتخب کنز العمال ج ۱ صـ ۲۲۹)

و۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: عافیت کے دس حصّے ہیں۔
نو حصّے تو صرف خاموشی میں ہیں۔ دسواں
حصّہ تنہائی میں ہے۔

(منتخب کنز العمال ج ۱ ص ۲۲۹)

و۔ حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
عبادت دس حصّوں میں تقسیم ہے (جس میں سے)
نو حصّے تو صرف خاموشی ہی میں ہیں اور دسواں
حصّہ ہاتھ سے حلال روزی کمانا ہے۔

(منتخب کنز العمال: ج ۱ ص ۲۲)

و۔ حضرت ابو جُحیفہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے
کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے (صحابہؓ
سے مخاطب ہوکر) فرمایا: اعمال میں سے

کون سا عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ محبوب ہے؟
صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین خاموش ہوگئے،
کسی نے جواب نہ دیا (تو) آپ صلے اللہ علیہ وسلم
نے خود ہی فرمایا:
"وہ ہے زبان کی حفاظت"

(الترغیب والترھیب ج۳ ص۵۲۵)

خاموشی اونچے درجہ کی اہم ترین سنت ہے
اسے اپنانا ——— مشکل ترین
اور مشکل ترین منزل بہترین ہوتی ہے

زبان جب خاموش ہوجاتی ہے، دیگر
اعضا محوِ کار ہوکر زبان کی کمی کو پورا کردیتے ہیں

زبان بند کرنے سے کوئی بھی کام نہیں رُکتا۔تمام کام بدرجۂ اتم خوش اسلوبی سے انجام پاتے ہیں۔

زبان کی قوت دیگر اعضا میں منتقل ہو کر زبان کے کام کرنے لگتی ہے۔

گویائی میں نفع کم ہوتا ہے، نقصان زیادہ۔ بعض نقصانات کی کمی عمر بھر پوری نہیں ہوتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۴۴

حب روح و قلب و نفس، تینوں متحد و متصل

و مربوط ہو کر کام کرنے لگتے ہیں ،
زندگی کا اصل پیغام ہوتا ہے، کوئی بھی
اس پیغام کا منکر نہیں۔

روح و قلب ذکر و فکر میں مصروف
ہو جاتے ہیں ، نفس صدقات و خیرات و
حسنات کی تقسیم میں !

واضح ہو کہ ہر تسبیح و تقدیس تحمید و تمجید،
تہلیل و تکبیر اور صلوات و دعوات
صدقہ ہے

جس نے بھی اپنے نفس کو اپنے ربّ کا

فضلِ عظیم مانا، مطمئن ہوا۔ مسرور ہو کر ممنون ہوا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۸۵۴۳

باطن ـــــ ظاہر کا اور
ظاہر ـــــ باطن کا مظہر

جو شے باطن میں نہیں،
ظاہر میں بھی نہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۸۵۲۴

تقریب ــــ قُرب کا موجب
قرب ــــ تقریب میں تلاش کر
مجالسِ ذکرِ الٰہی ــــ ہر تقریب کی اصل

⁂

ذکرِ الٰہی کی مجلس جسم الوجود میں ایک بار
منعقد ہو کر کبھی برخاست نہیں ہوتی۔
تا دمِ آخر قائم و دائم۔
اصطلاح میں اسے **قُربِ کی تقریب**
کہتے ہیں۔

⁂

جس تقریب میں کیف و سُرور نہیں ہوتا،
بے جان ہوتی ہے۔

جمود گردانی جاتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۸۵۴۵

اللہ رب العالمین کُل کائنات کا داتا ہے
جو منکر ہے ـــــ اس کا بھی۔
کسی کو بھی، کسی نعمت سے محروم
نہیں رکھتا
ایسے نہ ہوتا ـــــ رب العالمین کیونکر
کہلاتا؟ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۸۵۴۶

بندہ جو کام کرنا چاہتا ہے، کر نہیں سکتا۔
عاجز نہیں تو کیا ہے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۴۷

عزم کبھی باز نہیں رہتا، کر کے ہی
دم لیتا ہے اور یہ شرف اللہ نے عزم ہی کو
بخشا ہوا ہے۔ اصطلاح میں عزم کو ہی
کُنْ فَیَکُوْن کی کنجی کہتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۴۸

خانگی اور خانقاہی امور کی کارکردگی میں جو وقت صرف ہو، ذکر میں شمار ہوتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۸۵۴۹

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ اللہ کے اس فرمان " اور اللہ کا ذکر کرو کھڑے بھی اور بیٹھے بھی اور اپنی کروٹوں پہ[1]" کی تشریح میں فرماتے ہیں " رات کو دن کو، خشکی میں سمندر میں، سفر میں حضر میں، مالداری میں تنگدستی میں، بیماری میں صحت میں، پوشیدہ

[1] سورۃ النساء: ۱۰۳

اور ظاہر غرضیکہ ہر حال میں اللہ کا ذکر کرو۔

(ابن جریر - ابن ابی حاتم - تفسیر فتح القدیر ج ا ص ۲۷۳)

اِصطلاح میں اسے ذکرِ دوام کہتے ہیں

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۵۵۰

تو نے اپنی تفریح کے لیے چند چڑیاں پنجرے
میں قید کی ہوئی ہیں

میرے پاس بے شمار قسم کی ہزار ہا چڑیاں ہیں
پنجروں میں نہیں ــــــ محبت کی قید میں۔
دن بھر ذکر کرتی، چہچہاتی، دلوں کو لبھاتی
اور رنگا رنگ کے نغموں سے جنگل کو منگل
بنائے رکھتی ہیں۔ صیاد کا کوئی ڈر نہیں رکھتیں۔
بتا! تیری چڑیاں بہتر ہیں یا میری؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۵۵۱

لغت کرم کی تشریح سے عاجز۔
کریم کا کرم ہر وقت ہر حال میں جاری۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۵۵۲

جو وہ کرتے ہیں ، میں نہیں کرتا
جو میں کرتا ہوں ، وہ نہیں کرتے
کیوں کر بات بنے ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۸۵۵۳

قرآن کریم اور سنّتِ مطہرہ دین ہے
دین کا کوئی منکر نہیں
جو دین کو مانتا نہیں ـــــ وہ بھی منکر نہیں
جو بھی منکر ہے ـــــ ہمارا منکر ہے
ہمارا فعل ـــــ قول کے مطابق نہیں

جو ہم کہتے ہیں ــــــ کرتے نہیں
دین باتیں نہیں ، نمونہ مانگتا ہے
اور نمونہ پاکر ہی مطمئن ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۵۲

مسلمان کہلاتا ہے، نہ اللہ کے حکم کی تعمیل
کرتا ہے نہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی۔
بتا ! کیا مسلمانی ہے ؟

فرمان کا منکر نافرمان نہیں تو کیا ہے؟
اسلام اسے کبھی قبول نہیں کرتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۵۵

اپنا پچھلا کام خوش اسلوبی سے پورا کرنے کے
بعد ہی بندے کو نیا کام عنایت ہوتا ہے
جب تک پہلا کام — جو اسے دیا گیا ہو —
پورا نہیں کرتا، دوسرا نہیں ملتا - یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۵۶

خلیفہ —— طریقت کا منتہی
خلافت طریقت کے گرد گھوما کرتی ہے
اور امورِ خلافت کی پاسبانی کیا کرتی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۵۷

مُلک و ملکوت کے ہمراہ عزت و جبروت

لازم ملزوم - یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۵۵۸

حیّ کو فنا نہیں
قیّوم کو زوال نہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۵۵۹

سلطان کا عملہ سلطان ہی منصور ہوتا ہے - یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۵۶۰

معمرؔ خواتین کا محبوب ترین مشغلہ: مکانؔ کے بیلے جانا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۶۱

شیطان کسی کا بھی پردہ رہنے نہیں دیتا
اگرچہ ستّر پردوں میں مستور ہو

—*—

شیطان ہی شیطانی اعمال کا پردہ فاش کیا کرتا ہے

—*—

ؔ تعزیت

ہر وہ عمل، جو قرآن وسنّت کے خلاف ہو،
شیطانی ہے۔ یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۶۲

"فرمایا فرمایا" کہتے ہو، پُل باندھ دیتے ہو،
کیا مانتے بھی ہو؟

نہ معلّم مانتا ہے نہ متعلّم

اس سے زیادہ میں جانتا بھی نہیں، جاننے
کی ضرورت بھی نہیں۔ یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۸۵۶۳﴾

اہم عنایت کے ہمراہ اہم شکریہ
لازم ملزوم

تاج و تخت تو ہم رکھتے ہی نہیں ، جو شے اللہ عنایت فرماتے ہیں ، ہم اللہ کی مخلوق میں تقسیم کر دیتے ہیں۔
سرِ فہرست : نادار ، لاچار ، بیمار
مفلوک الحال

یہ شکر کا ابتدائی مقام ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا
فِیْہِ کَمَا

یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضیٰ ؛ یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۸۵۶۴

کوئی کیا جانے کیسی کیسی منازل طے کرنے کے بعد یہ روٹی دسترخوان کی زینت بنی!

تُو نے اسے باسی سمجھ کر پھینک دیا۔ گویا کفرانِ نعمت کا مرتکب ہوا

کئی بار بتایا گیا، روٹی کا اِحترام کیا کرو۔ روٹی کمانے کے لیے ہی بندے دیس بدیس کی خاک چھانا کرتے ہیں۔ یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۸۵۶۵

اگر کوئی بھی مصروفیت تیرے کام کو
نہ روکے پھر کوئی رُکنا نہیں۔

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۵۶۶

بندوں میں سب سے بڑا نافرمان کون ہے؟
میں ہوں
کیوں؟
فرمان کو جانتا ہوں؛ مانتا نہیں
کہتا ہوں، کرتا نہیں

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۵۶۷

موحّد کبھی کفر نہیں کرتا، کبھی مشرک نہیں ہوتا۔ کبھی منافق نہیں ہوتا۔

یہ تینوں مجھ میں پائے جاتے ہیں ؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۵۶۸

رجب المرجب شَہْرُاللّٰہِ الْعَظِیْم ہے
اِستقبال کر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۵۶۹

اللہ چاہے
ربّ چاہے
روک دے
میں نہیں رکتا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۸۵۷۰

زندگی ———— جہادِ اکبر

غیریت ———— حجابِ اکبر

نصرت ———— مِن اللہ تعالیٰ

سبحان العزیز النصیر

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۷۱

عزمِ صمیم ——— عزمِ راسخ

عزم اللہ کی وہ تلوار ہے جو ماسوا کو کاٹ
کر رکھ دیتی ہے اور عزم ہی غیریت
کے پردے کو چاک کیا کرتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۷۲

اللہ کے ہمراہ مع اللہ لازم و ملزوم
باقی ——— غیر اللہ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۵۷۳

— یندہ یکسو نہیں ، ہر سو ہے
یکسوئی ——— الٰہی عنایت کا اعزاز
جو یکسو ہوا ، با مراد ہوا
جس نے بھی ، جو شے ایجاد کی
یکسو ہو کر کی یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۵۷۴

تلاش جاری ہے
ابھی تک ملا نہیں
سنا بھی نہیں جو
کفر و
شرک و
نفاق
سے پاک ہو۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۷۵

کافر اس کے اندر رہتا ہے
مُشرک بھی اور منافق بھی

ان تینوں سے پاک ہو کر ہی مسلمان بنتا ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۷۶

یادِ رفتگاں

ایک فقیر کا تکیہ کلام ہوتا

السلام علیکم : تیرے کفر توڑ کر دیا،
کیا حال ہے ؟ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۷۷

قرآن کریم و حکیم و مجید اور

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنّتِ مطہرہ
کی اتباع کا اصطلاحی نام تصوّف ہے
اور تصوّف میں ذکرِ دوام اور ترکِ تام کے
سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔

ف: ترکِ تام سے مراد ہر اُس قول و فعل کو ترک کرنا ہے جو
اللہ اور اس کے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ناپسند ہو

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۸۵۷۸

شہزادی اندر ہے
دروازے کھلے ہیں
غیر سے پردہ نہ کرے
تو کیوں نہ کرے ؟

دروازے بند کر یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۸۵۷۹

میں زینت اور شہرت میں اس قدر پھنس گیا ہوں کہ کوئی بھی شے مجھے نظر نہیں آتی۔ تن نے مَن کو دھندلا کر دیا ہے۔

جس مال کو دین نے فتنہ قرار دیا، وہی مال میری متاعِ عزیز ہے۔ اس کے حصول کی خاطر کفن بیچنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔

میری زینت، میری شہرت، میرا مال مجھے
لے دے گیا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۸۵۸۰

اس قسم کا کھانا کھا کر جو میں کرنا چاہتا ہوں
کر نہیں سکتا اس میں صرف
زندگی ہے، زندگانی نہیں
خون ہے، حرارت نہیں

مت کھایا کر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۸۵۸۱

کاریگر بولا: یہ اوزار کھنڈے ہیں۔
دھار دار نہیں۔ تیز کرا کر لا

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۸۲

آنکھ، کان اور زبان
زندگی کے ہتھیار ہوتے ہیں
پاک ہو جائیں تو کسی
تلوار کو کبھی خطا میں نہ لائیں

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۸۳

آنکھ، کان، زبان — دل کے دریچے ہیں
ہر شے انہی سے گزر کر دل میں وارد ہوتی ہے

ان کے پاک ہونے سے ہی دل پاک ہوتا ہے

خیال جو میرا ہم خیال نہیں، غیر ہے!

خیال — محوِ نماز
خیال ہی محوِ وساوس۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۸۴

عارفیت کے چار معروف مقامات ہیں

۱- لا الٰہ کوئی معبود نہیں

۲- الا اللہ مگر اللہ

۳- واللہ اکبر اور اللہ سب سے بڑا ہے

۴- ولا حول ولا قوۃ الا باللہ : اور نہ گناہ سے
بچ سکتے ہیں نہ نیکی پہ گزر رکھتے
ہیں مگر اللہ ہی کی توفیق سے

ابتدا ہی انتہا ہوتی ہے

جدوجہد ——— ابتدا

استقلال ——— انتہا

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۵۸۵

محویت کا عروج — بشریت
اور بشریت فوقَ الورے

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۸۶

خاتمہ بالخیر کی بابت میں کسی کو کیا بتا سکتا ہوں، اپنے متعلق بھی نہیں جانتا البتہ ذکرِ الٰہی خاتمہ بالخیر کا اُمید افزا مقام ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۸۵۸۷﴾

الٰہی خیال ــــ اھلاً وّ سہلاً
باقی ــــ وساوس

تیرا خیال بیمار ہے
وساوس کا شکار ہے
علاج کا محتاج ہے

خیال کی یکسوئی
علم و حکمت اور
عشق و رِقّت کا اوّلین زینہ

دنیا خیال ہی کی دُھن میں مگن

اور رواں دواں

خیال کو ہم خیال بنانا تبلیغ ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم۔

۸۵۸۸

دل اور عرشِ معلیٰ میں دم بھر کے لیے بھی
دُوری نہیں ہوتی

دل کہتا ہے
اللہ سُنتا ہے
کوئی دُوری نہیں

وساوس ان کو دُور کرنے میں لگے رہتے ہیں

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۵۸۹

جو بندہ ملعون و مردار سے نجات پاکر
پاک ہوا، اللہ نے اس کو اپنا بندہ بلایا

اللہ کو تو کسی نے بھی نہیں دیکھا
دیکھ سکتا بھی نہیں
بندے ہی میں دیکھا اور
بندے ہی نے بندے کو دکھایا

الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرّازقين یاحیّ یاقیّوم

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۵۹۰

اے جوان!
سال ہا سال گزرے
رت پہ رت بدلی
کیا ابھی تک تیرے منکے ختم نہیں ہوئے؟

انہی منکوں کی برکت سے، میں نے
مراد پائی تھی، ان کو میں نے کبھی نہیں چھوڑنا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۵۹۱

- غیبت نے روح کو بیمار کیا ہوا ہے ورنہ

عرش تک پرواز کرتی ۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۹۲

جو دل کو بھائے
جسے دیکھ کر دل للچائے
بن کھائے چین نہ آئے
کھانے کی چیز ہوتی ہے

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۹۳

جلالی و جمالی تجلیات

وِرد و اذکار ہی کی بدولت وارد ہوتی ہیں۔

جلال ـــــ ناقابلِ برداشت مگر مفتاح البرکات

جمال ـــــ محض راحت و سُرور

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۹م

اہلِ فقر اپنے جنازے کی نماز سے فارغ ہوکر اپنی منزل کی ابتدا کیا کرتے ہیں جو کبھی غلط نہیں ہوتی

یہ روحانیت کے عالم کا رفعت پذیر اور بالاتر مقام

جنازہ کی نماز پڑھ چکنے کے بعد اور قبر میں داخل
ہونے سے پہلے کا وقفہ ـــــ اولوا الالباب

جنازہ اور قبر میں کیا وقفہ ہوتا ہے ؟
قریب تر ہوتا ہے بھاویں سو سالہ ہو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۹۵

فیض سے فیض جاری ہوتا ہے اور
جاری رہتا ہے۔
یہی فیض کی حقیقت ہوتی ہے

اللہ کرے یہ فیض ابدی ہو
تشنگانِ عشق کو ہمیشہ بہرہ ور کرتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۹۶

مخلوق شب و روز نافرمانی کرتی ہے
قدرت کے باوجود درگزر فرماتا رہتا ہے
تیرے حلم کی انتہا ! یا حلیم

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۹۷

وہبی علوم کی عنایت
قدرتِ الٰہیہ اور قدرتِ ربانیہ کا اقتدار
اور نصرتِ الٰہیہ کا اظہار
عجائباتِ ودودیہ کا اعزاز ہوتا ہے
اصطلاح میں اسے مرفوع الحیات
کا ورود کہتے ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۵۹۸

جلیٔ انوار

جب میں غیبت کرتا ہوں یعنی اپنے
مُردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہوں،

اللہ کی قسم جس نے مجھ کو پیدا کیا
اور جس کے پاس میں نے مر کر جانا ہے،
میرے منہ میں بدبو پیدا ہوتی ہے
مسوڑھوں میں تعفن اور
تھوک میں خون۔ وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۵۹۹

جو بُرائی قطعی چھوڑ دی جاتی ہے
اس معیار کی نیکی اسمیں آجاتی ہے

نیکی کا پلڑا میزان میں جھک جاتا ہے

بدی کا ہلکا ہوکر اوپر اُٹھ جاتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۰۰

ایک غلطی کو مٹانے کے لیے
کیا کیا جتن کرنے پڑے!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۰۱

سمع

بصر

نُطق

جب تینوں حق کے تابع ہوئے

حضرت سلیمان علیہ السلام کے فرمان کو سن کر

چیونٹیوں کی سردار نے چیونٹیوں سے

مخاطب ہو کر کہا " اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ،

کہیں سلیمان علیہ السلام کا لشکر تمہیں بے خبری

میں روند نہ ڈالے "

سنا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے

چیونٹی کی یہ آواز تین میل کے فاصلے سے سنی

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۰۲

اشرف المخلوقات کہلاتے ہو
کہلانے کے مستحق بھی ہو؟

اشرف وہ ہے جو خالق کو
مطلوب بھی ہو اور مقصود بھی

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۰۳

چیونٹی ناقص الخلائق نے تو تین میل کے فاصلے
حضرت سلیمان علیہ السلام کی آمد کی آواز سنی اور
یں اشرف الخلائق ہوتے ہوئے بھی

پس دیوار سُن نہیں سکتا۔

گراوٹ کی حد نہیں تو کیا ہے ؟

نیز یہ بھی پتہ چلا کہ ہر مخلوق کی آواز

انسان کے سوا ہر مخلوق سُن سکتی ہے ،

دیکھ سکتی ہے ، بول نہیں سکتی

انسان نے کثافت و غلاظت و رذالت کے

باعث

سمع

بصر اور

نُطق

کی قوتوں کو مفلوج کیا ہوا ہے یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۶۰۴

انسانیت کا کمال یہ ہے کہ اپنے جیسا
ایک آدمی پیدا کر کے جائے۔
یہی طریقت کی اصل اور انسانیت
کی معراج ہے یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۰۵

رحمانیت ــــــ ذکرِ الٰہی
شیطانیت ــــــ غفلت

یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۰۶

قبر میں
و تنہائی
و حشرات الارض
و اعمالِ بد کا اندھیرا

صرف نیک اعمال کا اجالا

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۰۷

دُنیا پوری طرح دین میں موجود رہتی ہے
ہر حال میں، ہر وقت، ہر جگہ موجود، یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۰۸

تیری زندگی، اے او نوجوان مسلم!
انمول گوہر تھی
گھٹے میں رول دی
لعل جیسی تھی۔
تماشہ بن گئی
نمونہ بن کر آئی تھی
تختۂ مشق بنادی

کیسے کیسے منکے اس لڑی میں
پروئے گئے !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۸۶۰۹

مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا

کسی کا جیتے جی مرنا کٹھن ترین منزل ہے
اے او جینے والے ! اگر تُو
جیتے جی مرے تو زندگی تیرا
استقبال کرے اور جیتے جی مرنے
والوں ہی نے زندگی کو جینا سکھایا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۱۰

بعض حال دیکھ کر گھبرانا انسانی فطرت
ہے حال ہر حال میں زندہ اور قائم رہتا ہے

کسی خطرے کو کبھی خاطر میں نہیں لاتا،
بدستور جاری رہتا ہے یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۱۱

بے خودی کے عالم میں
محو الی اللہ ہو کر
جو بھی کلام کیا جاتا ہے
ہو کر رہتا ہے
اللہ اسے رد نہیں فرماتے
قبول فرما کر
جیسے چاہتا ہے، کر دیتے ہیں

یہی ہے خودی کی خود داری کہلاتی ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۸۶۱۲

بے خودی کے عالم میں
جو کچھ بھی کیا جاتا ہے — اصل عبادت

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۸۶۱۳

انبیاء علیہم السلام —— مامور من اللہ ہوتے ہیں
فقراء الی اللہ —— مامور الٰہی

اپنی کوئی مرضی نہیں رکھتے۔
اللہ ہی کی مرضی کے تابع ہوتے ہیں
جو ذِمّہ داری دی جاتی ہے، کرتے ہیں
اپنی مرضی سے کچھ بھی نہیں کرتے۔

یا حیّ۔ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۱۴

تعلق باللہ ہر تعلق کو توڑ دیتا ہے اور توڑ کر ہی دَم لیتا ہے۔ ظاہر میں ہر کسی سے یگانہ اور باطن میں بیگانہ ہوتا ہے
باطن کی خلوت میں
اللہ کا راج ہوتا ہے
صرف اللہ کا

کوئی دوسرا اس میں سما نہیں سکتا

جملہ علائق سے دست برداری میں
محویت کی سرداری ہوتی ہے

یا محبت یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۸۶۱۵

مانگنے والی چیز تو میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی محبت ہے۔
مانگنا ہی ہے تو اللہ سے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم
کی محبت مانگ۔ یا محبت یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۸۶۱۶

فقیر کے بغیر کُلّی اور کُلّی کے بغیر فقیر نہ سجتا ہے نہ جچتا۔

گکھاں کانیاں دی کُلّی فقیر کی زینت ہوتی ہے۔
اس کے بغیر نہ فقیر سجتا ہے نہ کُلّی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۸۶۱۷

قرآنِ کریم کا حکم اور میرے آقا روحی فداہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سُنّتِ مطہرہ جب پوری طرح نافذالعمل ہو جاتی ہے، کایا پلٹ دیتی ہے قرآنِ کریم اور میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی سنّتِ مطہرہ زندگی کا وہ منشور ہے جو کسی
اور منشور کو قائم رہنے نہیں دیتا۔ اِس
منشور کو نافذ العمل کر کے ہی مومن کہلاتا ہے

قرآنِ کریم کا منشور ــــــ زندہ باد
میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّتِ مطہرہ
ــــــ پائندہ باد

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۱۸

جب تک غیر کا بھرم دُور نہیں ہوتا،
دُوئی کبھی دُور نہیں ہوتی۔

غیر کوئی ہے ہی نہیں، آپے آپ ہیں

جب بھی کسی نے احد کو احد مان لیا،

موحّد بنا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۱۹

شب و روز پڑھتے ہو
لوگوں کو سناتے ہو
خود عمل نہیں کرتے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں :

و۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَ تَقُوۡلُوۡنَ

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ
اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝

(الصف: ۳،۲)

ترجمہ: اے ایمان والو! ایسی بات کیوں کہتے ہو جس پر تم خود عمل نہیں کرتے؟ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بات سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم وہ کہو جو کرو نہیں۔

و۔ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ ز اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

(الحجرات: ۱۲)

ترجمہ: اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچا کرو کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں

و۔ حضرت امامہ بن زید رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائیگا اور اس کو آگ میں ڈال دیا جائے گا یعنی دوزخ میں۔ اِسکی انتڑیاں آگ میں جاتے ہی فوراً اس کے پیٹ سے نکل پڑیں گی اور وہ اپنی انتڑیوں کو اس طرح پیسے گا جس طرح پن چکی یا خراس کا گدھا آٹا پیستا ہے دوزخی یہ دیکھ کر اس کے گرد جمع ہوجائیں گے اور اس سے کہیں گے کہ "اے فلاں شخص! تیرا کیا حال ہے؟ تُو تو ہمیں نیک کاموں کا حکم دیتا اور بُرے کاموں سے منع کرتا تھا" وہ جواب دے گا "ہاں! میں تمہیں اَمر بالمعروف کرتا تھا لیکن خود اس پر عمل نہ

کرتا تھا اور تمہیں بُری باتوں سے منع کرتا تھا لیکن خود باز نہیں رہتا تھا۔

(بخاریؒ و مسلمؒ)

و۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میں نے معراج کی رات بہت سے شخصوں کو دیکھا کہ ان کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جاتے ہیں۔ پوچھا: جبریلؑ! یہ کون لوگ ہیں؟ اُنہوں نے کہا: یہ لوگ آپ کی اُمّت کے خطیب (واعظ) ہیں جو لوگوں کو نیکی کی ہدایت کرتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے (یعنی خود نیک کام نہ کرتے تھے) (شرح السنۃ)

اور

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ آپ کی اُمت کے واعظ ہیں جو ایسی بات کہتے تھے جس پر خود عمل نہ کرتے تھے، اللہ کی کتاب کو پڑھتے تھے مگر اس پر عمل نہ کرتے تھے۔

وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۲۰

مژدگانِ جان و روح افزا

فَاعْلَمْ: ایں علالت نیت، کسی جدید و مسعود منزل کے شہود کے عروج کا استقبال ہے

مبارکاً مکرماً مشرفاً

مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا ہی نے
زندگی کے شعور نو سے متعارف کروایا
اھلاً و سھلاً
جو مرتا نہیں، زندگی کی کش مکش
میں مُبتلا رہتا ہے

مر اور جیتے جی مر
تیرے مرنے کے بعد ہی زندگی تیرا
استقبال کرے گی
جو کبھی نہیں دیکھا ـــ دیکھے گا
جو کبھی نہیں سُنا ـــ سُنے گا
جو کبھی نہیں جانا ـــ جانے گا

جو مخفی راز

پردوں میں

محجوب و مستور تھے

منکشف ہوں گے

ان شاء اللّٰہ !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۶۲۱

عِلّت جب دُور ہوئی ، مِلّت کا بول

بالا ہوا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۸۶۲۲

علم ایک نُقطہ ہے

رحمت پہ لگا ، زحمت بن گیا

رجیم سے اُٹھایا ، رحیم بن گیا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۸۶۲۳

سوا لاکھ منازل طے کرنے کے بعد امر بالمعروف
کا ظہور نافذ العمل ہوا۔ منہیات دیکھتے ہی دیکھتے
جل کر فنا ہو گئیں ، نام تک باقی نہ رہا

امر بالمعروف —— زندہ باد

منہیات —— مُردہ باد

امر بالمعروف حق تھا اور غالب
منہیات باطل تھیں اور مغلوب
میدان سے بھاگ نکلیں

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۸۶۲۴

میرے پیر قلندرؒ نے میرے رو برو ہو کر فرمایا:
"مخلوق جب کسی سے بے جا نفرت کرتی ہے،
خالق اس کی طرف کریمانہ نظر سے متوجہ ہو جاتا ہے"

بندے خالق کی طرف نہیں، مخلوق کی طرف
متوجہ رہتے ہیں اور یہ بندگی کا ذلیل ترین موڑ
ہوتا ہے۔

کسی بندے کا خالق کی طرف متوجہ ہونا
بندگی کا مایۂ ناز مقام ہوتا ہے

نیز یہ بھی فرمایا:
تیرا مذہب رات کو

صدیقِ اکبرؓ کا اور دن کو عمر فاروقؓ کا ہے"

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۲۵

اِتحاد ــــــ بین المذاہب نہیں،
بین المسلمین ہوتا ہے

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۲۶

اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں :

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ
قَرِیْبٌ ط (البقرہ: ۱۸۶)

اور (اے محبوب!) جب میرے بندے آپ سے میری بابت پوچھیں تو (فرما دیجئے کہ اللہ کہتا ہے کہ) میں قریب ہوں۔

اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ۝ (ہود: ۶۱)

بے شک میرا رب قریب ہے دُعا سننے والا

اِنَّهٗ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ ۝ (سبا: ۵۰)

بے شک وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) سننے والا ہے، قریب ہے۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ۝
(ق: ۱۶)

اور ہم (انسان کی) شاہ رگ سے بھی اس کے نزدیک ہیں۔

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ (الحدید:۴)

اور وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) تمہارے ساتھ ہے خواہ تم کہیں ہو۔

سُنا ہے، دیکھنے میں نہیں آیا جو اللہ کو قریب تر جانتا ہو۔

جب تک یہ مانتا نہیں، وہ مانتا نہیں دُور دُور رہتا ہے۔

قُرب میں عبد و معبود کے مابین وہ ہمکلامی ہوتی ہے کہ جبریلؑ تک بھی اسے پا نہیں سکتا

قُرب کی حقیقت نہ کوئی دوسرا سمجھ سکتا ہے
اور نہ ہی کوئی اسے بتا سکتا ہے

قُرب میں ہر سوال کا جواب اور ہر عقدے کا
حل ہوتا ہے

قُرب میں الٰہی پیغام پہ مبنی زندگی کا منشور
ہوتا ہے جو کبھی غلط نہیں ہوتا اور جو رہتی
دُنیا تک زندہ و قائم رہتا ہے۔

قُرب میں پوری کفالت ہوتی ہے، نصرت
ہوتی ہے،
عاطفت ہوتی ہے، راحت ہوتی ہے،

سرور ہوتا ہے اور خمار جو کبھی اُتر نہیں سکتا

قُرب میں تسلیم ہوتی ہے، اعتراض کا خیال تک نہیں ہوتا۔

قُرب میں رحمت ہوتی ہے، زحمت کا نام تک نہیں ہوتا۔

قرب میں یاد ہوتی ہے، غفلت کا شائبہ تک نہیں ہوتا۔

قُرب میں حضوری ہوتی ہے، دُوری کا اِمکان تک نہیں ہوتا۔

قُرب میں اِمتنان ہوتا ہے، کفران نہیں
اتصال ہوتا ہے، افتراق نہیں
اطاعت ہوتی ہے، معصیت نہیں
پابندی ہوتی ہے، آزادی نہیں
وحدت ہوتی ہے، غیریت نہیں
مدہوشی ہوتی ہے، بے ہوشی نہیں

الغرض قُرب میں کیا نہیں ہوتا اور
کیا کیا نہیں ہوتا !
وہ سب کچھ ہوتا ہے جسے وہ چاہیں
وہ ہرگز نہیں ہوتا جسے نہ چاہیں

یہ منزل کٹھن ہے، مُشکل ترین بھی کہیں تو

بے جا نہیں !

ہر کوئی نہ اس کا متحمل

ہو سکتا ہے

نہ گزر

رکھتا ہے

دعوے دار ——— ہزار

صاحبِ حال ——— خال خال

—•—

یہ منزل

دُور دراز کی تھی

نیڑے

نیڑے آن پہنچی

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

یا حیّ یا قیوم

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۶۲۷

کافر تھا، مومن بن کے نکلا
مشرک تھا، موحّد بن کے نکلا

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۲۸

ذکرِ الٰہی کا ورود اصطلاح میں کشف کہلاتا ہے۔

ذکر ــــــ حرط

باقی ہر شے ــــــ پہل و پھول

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۶۲۹

زندگی

عیب ملعون و مردار سے
پاک ہوئی
زندگی
نے اسے گلے لگایا
مخمور ہو کر مدہوش ہوئی
اور
سرمدی صوت کے
نغمے گانے لگی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۶۳۰

جانتا تھا مگر مانتا نہ تھا کہ تیری نازبھری
اداؤں ہی نے اس ملعون و مردار کا ستیاناس
کیا۔ اے مخاطب !
اگر اب بھی باز نہ آیا اور اس کا ستیاناس نہ
کیا تو کیا تیری شخصیت اور کیا تیرا کمال ؟

یا حیی یا قیوم وما علینا الا البلاغ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۳۱

اے او میرے پردہ نشین معشوق !
تیرے پچ کی راکھ میری آنکھوں کا انجن ہے

الحمد للحی القیوم یا حیی یا قیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۸۶۳۲

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ میرا ربّ ہے
میں اسے سجدہ کرتا ہوں

تُو نے اسے کبھی پُکارا ہی نہیں
پُکار کر تو دیکھ
یہ پُکار کبھی رائیگاں نہیں جاتی
اللہ ہر دعا قبول فرما کر
جو چاہتا ہے، کر دیتا ہے
اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۶۲۲۳

عابد، معبود کے اور
عاشق، معشوق کے قدموں پہ نچھاور
ہوگیا۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۶۲۲۴

غزوۂ بدر اور اصحابِ صُفّہ (رضی اللہ عنہم)
اسلام کے وہ مایۂ ناز نمونے ہیں جو رہتی
دُنیا تک زندہ اور قائم رہیں گے

غزوۂ بدر کی بدولت اسلام پہ جہانبانی
کی تمام ادائیں چھائیں اور اصحابِ صُفّہ

تے فقر کو ابدی تمکنت بخشی۔

جہانبانی ——— سارے جہان کے لیے رحمت اور

فقر ——— سارے جہان کا پردہ پوش۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

کتاب النبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم

الحمد لله الذي جعل الظلمات والنور ثم الذين كفروا بربهم يعدلون ○ هذا كتاب نبي محمد رسول الله صلى الله [illegible]

یہ مقدس مخطوطہ پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا
پاکستان میں اسکی پہلی بار اشاعت کا شرف دارُالاحسان کو نصیب ہوا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

آمین

امروز سعید و روز مبارک جمعۃ المبارک ۲۱ رجب المرجب سنہ ۱۴۰۸ ہجری المقدس

67611

ہو العبد محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المستفیض دارالاحسان چک ۲۳۲ ر ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان
فون نمبر ۶۶۰۰۰